صحابیات کے اعلیٰ اوصاف　سلسلہ نمبر 4

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
فیضانِ صحابیات وصالحات

قرآن و سنّت اور بانیِ دعوتِ اسلامی کی مُختلِف تحریروں سے ماخوذ
اسلامی بہنوں کے لیے 226 سے زائد نصیحتوں کے مدنی پھول

صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام بیان : **صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول**

پیش کش : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)
شعبہ فیضانِ صحابیات وصالحات

پہلی بار : صفر المظفر ۱۴۳۷ھ، دسمبر 2015ء تعداد: 20000 (بیس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: ۱۷ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ حوالہ نمبر: ۲۰۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب **صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

02-09-2015

www.dawateislami.net, E.mail:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی اِلتِجا: کسی اور کو یہ کِتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

www.dawateislami.net

اجمالی فہرست

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”نصیحتوں کے مدنی پھول“

کے سترہ حروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی ”17 نیتیں“

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** مسلمان کی نیّت اس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مدنی پھول

❁ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

❁ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حَمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوُّذ و ﴿4﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گی۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عِبارات پڑھ لینے سے ان نیّتوں پر عَمَل ہو جائے گا) ﴿5﴾ رِضائے الٰہی کیلئے اس رسالے کا اوّل تا آخر مُطالَعَہ کروں گی ﴿6﴾ حتَّی الوَسْع اِس کا باوُضُو اور ﴿7﴾ قِبلہ رُو مُطالَعَہ کروں گی ﴿8﴾ قرآنی آیات اور ﴿9﴾ احادیثِ مُبارَکہ کی زِیارَت کرونگی ﴿10﴾ جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ ﴿11﴾ اور جہاں ”سرکار“ کا اِسْم مُبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گی ﴿12﴾ اس حدیثِ پاک ”تَھَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں مَحبّت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالك، ۲/۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱) پر عَمَل کی نیّت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ رسالہ خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گی ﴿13﴾ اس کِتاب میں مَوجُود نصیحتوں پر خود عَمَل کرونگی اور ﴿14﴾ دیگر اسلامی بہنوں کی خیر خواہی چاہتے ہوئے ﴿15﴾ ان تک بھی پہنچاؤں گی ﴿16﴾ صحابیات کی سیرت کو اپناؤں گی ﴿17﴾ کِتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (ناشرین کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتادینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

www.dawateislami.net

المدینة العلمیة

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **تبلیغِ قرآن** و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "**دعوتِ اسلامی**" نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ عِلْمِ شَرِیعَت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عَزْمِ **مُصَمَّم** رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن خوبی سر اَنجام دینے کے لئے مُتَعَدِّد مَجالِس کا قِیام عَمَل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس "**اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه**" بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلَما و مفتیانِ کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مُشْتَمِل ہے، جس نے خالِص عِلْمی، تحقیقی اور اِشَاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ ۶ شعبے ہیں:

(۱): شعبہ کتبِ اعلیٰحضرت **(۲)**: شعبہ تراجم کتب

(۳): شعبہ درسی کُتُب **(۴)**: شعبہ اصلاحی کتب

(۵): شعبہ تفتیش کتب **(۶)**: شعبہ تخریج

"**اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه**" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شَمْعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامِیِ سنّت، ماحِیِ بِدعت، عالِمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعِثِ خیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا

www.dawateislami.net

الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضِر کے تقاضوں کے مُطابِق حتَّی الْوَسْع سَہْل اُسْلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اِشَاعتی مَدَنی کام میں ہر مُمکِن تعاوُن فرمائیں اور مَجْلِس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مُطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دِلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **"دعوتِ اسلامی"** کی تمام مَجالِس بَشُمُول **"اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ"** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عَمَلِ خَیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سَبَب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مَدفَن اور جنّتُ الْفِردَوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھئے

دنیا میں خَیر و شَر کے درمیان برپا جنگ میں خَیر کے داعی اور عَلَم بَردار ہمیشہ دِیْنِ اِلٰہی سے وَابَستہ رہے اور شَر کے پیکر لوگ نَفْس و شیطان کے پُجاری رہے۔ چُنَانْچِہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نوعِ اِنسانی کی فَلاح و بہبود اور اپنے پسندیدہ دین یعنی اِسلام کی حِفَاظَت کے لیے ہر دَور میں ایسے اَفراد پیدا کیے جو نہ صِرف اس دین کی پہچان بنے بلکہ انہوں نے راہِ حَق سے بھٹک کر کفر و گمراہی کے اندھیروں میں کھو جانے والوں کی رَہْنُمائی کیلئے ہمیشہ نُورِ حَق کی شَمْع بھی روشن رکھی۔ چونکہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: خَیْرُ النَّاسِ اَنْفَعُھُمْ لِلنَّاسِ۔[1] یعنی بہترین شخص وہ ہے جو دوسروں کیلئے زیادہ مُفِید ہو۔ لہٰذا بہترین اِنسان بننے کی ایک صُورَت یہ بھی ہے کہ دوسروں کی خیر خواہی چاہی جائے یعنی انہیں اچھّی اور بُری باتوں میں تمیز سکھائی جائے کہ ایسا کرنا بِلاشُبہ ان کیلئے مُفِید ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ (پ۲۷، الذّٰریٰت: ۵۵) ترجمۂ کنز الایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی خیر خواہی کے جذبہ کے تحت **مَجْلِس المدینۃ العلمیہ** (دعوت اسلامی) کے شعبہ **فیضانِ صحابیات و صالحات** نے ایک نئے سلسلے کا آغاز کیا، تاکہ آج کے اس پُرفِتَن و نفسا نفسی کے دَور میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمَّت کی مائیں، بہنیں اور بیٹیاں

[1] .... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، ۴/۲۲۲، حدیث: ۵۷۸۷

www.dawateislami.net

صحابیات طیبات کی سیرت کے نمایاں پہلوؤں کی روشنی میں اپنی حیاتِ فانی کو سنوار کر حیاتِ جاوِدانی میں بدل سکیں۔ چنانچہ زیرِ نظر کتاب **صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول**" بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس میں نصیحت کے معنیٰ و مفہوم، شَرْعی حَیْثِیَّت، نصیحت کے مُخْتَلِف اَنداز اور فوائد و آداب کے عِلاوہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بطورِ خاص صحابیات کو کی گئی اور صحابیات طیبات کی بطورِ ماں، بہن، بیٹی، بیوی، خالہ اور پھوپھی اپنے قریبی رشتہ داروں کو کی گئی نصیحتیں مذکور ہیں۔ نیز آخر میں اَقوالِ زرّیں کی شکل میں اس کتاب کو 226 سے زائد ایسی نصیحت آموز باتوں پر مُشْتَمِل مَدَنی پھولوں کے ایک دِلکش اور دِل آویز مَدَنی گلدستے سے مُزَیَّن کیا گیا ہے جو قرآن و سنّت سے اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مُخْتَلِف تحریروں سے مَاخُوذ ہے۔

اس کتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مَدد و توفیق، اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَطا، اَولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام کی عِنَایَت اور اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نَظرِ شَفْقت کا ثَمْرہ ہیں اور خامیوں میں ہماری کوتاہ فہمی کا دَخْل ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دُعا ہے کہ وہ دَعْوَتِ اِسْلَامی کی تمام مَجالِس بشمول **المدینہ العلمیہ** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عَطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ فیضان صحابیات و صالحات

المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود پاک کی فضیلت

دَعْوَتِ اِسْلَامی کے اِشَاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مَطْبُوعہ 649 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب **حکایتیں اور نصیحتیں** صَفْحہ 610 پر حضرتِ سیِّدُنا شیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نَقْل فرماتے ہیں: اُمُّ الْمومنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: میں وَقْتِ سَحَر کچھ سی رہی تھی کہ میرے ہاتھ سے سُوئی گِر گئی اور چراغ بجھ گیا۔ اِتنے میں حُضُور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ ضِیا بار کے اَنوار سے سارا کمرہ جگمگا اُٹھا اور سُوئی مِل گئی۔ میں نے عَرض کی: **یا رسولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا چہرۂ اَنْوَر کتنا روشن ہے! تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اے عائشہ! ہَلاکت ہے اُس کے لئے جو بَروزِ قِیامَت مجھے نہ دیکھے گا۔ میں نے عَرض کی: بَروزِ قِیامت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت سے کون (بدنصیب) مَحروم رہے گا؟ اِرشَاد فرمایا: بَخیل۔ میں نے پوچھا: **یا رسولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بَخیل کون ہے؟ اِرشَاد فرمایا: جو میرا نام

www.dawateislami.net

سُن کر مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔[1]

پائیں گے چار پشت تک برکت　　　دل سے بھیجیں گے جو درود شریف
آخرت کے سفر کو اے بیدل　　　توشہ تم لے چلو درود شریف[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قابلِ رشک لوگ

بے چین دِلوں کے چین، رَحمتِ دارین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خَبَر نہ دوں جو انبیا (عَلَیْہِمُ السَّلَام) ہیں نہ شُہَدا لیکن بروزِ قیامت انبیا و شُہَدا اُن کے مَقام کو دیکھ کر رَشک کریں گے، وہ لوگ نُور کے منبروں پر بُلَند ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) بنا دیتے ہیں اور وہ زمین پر (لوگوں کو) **نصیحتیں** کرتے چلتے ہیں۔ عَرض کی گئی: وہ کِس طرح لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) بناتے ہیں؟ اِرشَاد فرمایا: وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی مَحْبُوب (یعنی پسندیدہ) باتوں کا حکم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے مَنْع کرتے ہیں، لہٰذا جب لوگ ان کی اِطاعَت کرتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اِنہیں اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔[3]

[1] .... القول البدیع، الباب الثالث فی تحذیر من ترک الصلاۃ علیہ عند ذکرہ، ص ۱۵۳ مفھومًا

[2] .... نورِ ایمان، ص ۳۹

[3] .... شعب الایمان، ۱۰-باب فی محبۃ اللہ عزوجل/معانی المحبۃ، ۱/۳۶۷، حدیث: ۴۰۹

www.dawateislami.net

اللہ کا محبوب بنے جو تمہیں چاہے

اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تُم جسے چاہو [1]

پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! مَعْلُوم ہوا بروزِ قِیامَت قابلِ رَشک مَقام پر وُہی لوگ فائز ہوں گے جو دوسروں کو نصیحتیں کرتے ہیں یعنی ان کی خیر خواہی کے پیشِ نَظَر **اللہ** کی پسندیدہ باتوں کا حُکْم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے مَنْع کرتے ہیں۔

نصیحت کیا ہے؟

وَعْظ و نصیحت کا لَفْظ عام طور پر خُلُوص و عِبْرَت کے لیے بھلائی کی بات بتانے اور نیک صَلاح مشورے کے مَفْہوم میں اِسْتِعمال ہوتا ہے۔[2] جیسا کہ شِفا شریف میں ہے کہ جس شخص کو نصیحت کی جا رہی ہو، اس کی مُکَمَّل بھلائی اور خَیر خواہی کے اِرادے کو لَفْظِ نصیحت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔[3]

شَیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبد المصطفٰی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی جَواہِرُ الحدیث میں فرماتے ہیں: نَصِیْحَۃ کے معنٰی لُغَت میں اِخْلَاص اور خَیر و صَلاح کی طرف بُلانا اور شَر و فساد سے روکنا ہے۔ اِمام سلیمان خطابی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا کہ لَفْظِ نَصِیْحَۃ ایک ایسا جامِع لَفْظ ہے کہ اس کے معنٰی کو اَدا کرنے کے

[1] .... ذوقِ نعت، ص۱۴۷

[2] .... ماخوذ از اردو لغت، ۲۰/ ۷۳

[3] .... کتاب الشفا، القسم الثانی، الباب الثانی، فصل فی وجوب مناصحته، ۲/ ۲۸

www.dawateislami.net

لیے عربی میں کوئی دوسرا مُفْرَد لَفْظ نہیں ہے، بَہَر حَال عام طور پر اردو میں اس لَفْظ کا ترجمہ "خیر خواہی" کیا جاتا ہے جو خود بھی ایک بہُت ہی جامِع لَفْظ ہے۔[1]

حضرت سَیِّدُنا اِمام فخر الدّین رازِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس کی تعریف کچھ یوں بیان کرتے ہیں: نصیحت وہ کلام ہے جو راہِ دین میں ناروا اور نامُناسِب باتوں سے روکنے کا فائدہ دے۔[2] دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مَطْبُوعہ 868 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب اِصلاحِ اَعمال جلد اوّل صَفْحَہ 244 پر ہے: وَعْظ کہتے ہیں ایسی ڈانٹ ڈپٹ کو جس میں ڈرانا پایا جائے۔ چنانچہ اِمام خلیل نحوی کہتے ہیں: وَعْظ خیر کی ایسی باتیں یاد دِلانے کو کہتے ہیں جن سے دِل نَرم پڑ جائے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وَعْظ ایسی بات کی طرف رہنمائی کرنے کو کہتے ہیں جو بطریقۂ رَغْبَت وڈر اِصلاح کی طرف بلائے۔

وعظ و نصیحت کا تذکرہ قرآن میں

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! وَعْظ و نصیحت کے بے شُمار و بے حِساب فوائد و ثَمَرات کی بنا پر اس کی اَہَمِیَّت واِفَادِیَت سے اِنْکار مُمکِن نہیں، کیونکہ وَعْظ و نصیحت حضراتِ اَنبیائے کِرام و مُرسَلِینِ عُظَّام عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عظیم سنّت ہے۔ جیسا کہ قرآنِ کریم کی کئی آیاتِ مُبارَکہ اس پر واضح دلیل ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند

[1] .... جواہر الحدیث، ص۹۶

[2] .... تفسیر کبیر، الجزء التاسع، سورۃ آل عمران، تحت الآیۃ: ۱۳۸، ۳/۳۷۰

www.dawateislami.net

آیاتِ مُبارَکہ پیشِ خِدمت ہیں:

﴿1﴾ حضرت سَیِّدُنا نُوح عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اپنی قوم سے فرمان ان اَلفاظ میں مَذْکُور ہے:

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ (پ۸، الاعراف: ۶۲)

ترجمۂ کنزالایمان: تمہیں اپنے رب کی رِسالتیں پہنچاتا اور تمہارا بھلا چاہتا اور میں اللہ کی طرف سے وہ عِلم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔

﴿2﴾ حضرت سَیِّدُنا ہود عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوم سے فرمایا:

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ ﴿۶۸﴾ (پ۸، الاعراف: ۶۸)

ترجمۂ کنزالایمان: تمہیں اپنے رب کی رِسالتیں پہنچاتا ہوں اور تمہارا مُعْتَمَد خیر خواہ ہوں۔

﴿3﴾ حضرت سَیِّدُنا صالِح عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوم سے فرمایا:

وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾ (پ۸، الاعراف: ۷۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور کہا اے میری قوم بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کی رِسَالت پہنچادی اور تمہارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہوں کے غرضی (پسند کرنے والے) ہی نہیں۔

﴿4﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حُکْم اِرشَاد فرمایا:

اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ

ترجمۂ کنزالایمان: اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکّی تدبیر اور اَچھی نصیحت سے اور ان سے

www.dawateislami.net

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ (۱۲۵)

اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو بیشک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے راہ والوں کو۔

(پ۱۴، النحل: ۱۲۵)

وعظ و نصیحت اور حبیبِ خدا

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! سَرْوَرِ کائنات، فَخْرِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکمِ باری تعالیٰ پر عَمَل کرتے ہوئے وَعْظ و نصیحت کو کمال کی بُلندیوں پر پہنچا دیا۔ جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 649 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب حکایتیں اور نصیحتیں صَفْحَہ 4 پر ہے: حُضُور نبی کریم، رؤوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وَعْظ و نصیحت کا اَنداز اِنْتِہائی دِل نَشین ہوا کرتا۔ کبھی خوفِ خُدا کا بیان ہوتا تو کبھی رَحْمَتِ اِلٰہی کی بَشَارَتیں، کبھی جنّت کی خوش خبریاں سناتے تو کبھی دوزخ سے ڈراتے اور کبھی سابقہ اُمّتوں کے حالات سے آگاہ فرماتے تو کبھی آنے والے فتنوں کی خَبَر اِرشَاد فرماتے۔ اَلْغَرَضْ کلام حاضِرین کی حَالَت اور وَقْت کے تقاضے کے عَین مُطابِق ہوتا۔ چنانچہ،

دین سراپا نصیحت ہے

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

www.dawateislami.net

دین نصیحت ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: **یارسولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کیلئے؟ اِرشاد فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کیلئے، اس کی کِتاب کیلئے، اس کے رَسول کیلئے، مسلمان اَئِمّہ کیلئے اور عام مسلمانوں کیلئے۔[1]

شرحِ حدیث

شیخ الحدیث حضرت علّامہ مولانا عبد المصطفٰی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی **جواہر الحدیث** میں اس حدیثِ پاک کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حدیث میں نَصِیْحَۃ کو دین فرمایا گیا۔ اس کا مَطْلَب یہ ہے کہ **نصیحت** دین کی ایک بَہُت ہی بڑی اور نِہایَت ہی عظیم خَصلَت ہے، گویا کہ یہ دین کا دار و مَدار ہے اور دین کی عِمارَت کا ایک مَضْبُوط و **مُسْتَحْکَم** سُتُون ہے۔ جس طرح ایک حدیث میں یہ اِرشاد فرمایا گیا کہ **اَلْحَجُّ عَرَفَۃ**۔ یعنی حج عَرَفہ ہے۔ تو اس کا مَطْلَب یہی ہے کہ یوں تو اَفعال واَرکانِ حج چند چیزیں ہیں مگر حج کا **اِنْتِہائی** اَہَم رُکن ذُوالحجہ کی نو تاریخ کو میدانِ عَرَفات میں وُقُوف کرنا (ٹھہرنا) ہے۔ اس طرح اس حدیث کا مَطْلَب بھی یہی ہے کہ یوں تو دین کے خَصَائِل بَہُت زیادہ ہیں مگر دین کی تمام خصلتوں میں نصیحت ایک بَہُت ہی عظیم الشان اور نہایت ہی اَہَمِیَّت والی خَصلَت ہے بلکہ در حقیقت یہ ایسی شاندار خَصلَت ہے جو دین کی بَہُت سی خصلتوں کی نہ صِرف جامِع ہے بلکہ اکثر

[1] ......مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ان الدین النصیحۃ، ص ۴۴، حدیث: ۹۵

www.dawateislami.net

خَصائِلِ اِسلام کا دارومدار بھی اس پر ہے۔ چنانچہ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے نصیحت کی اس اَہمیَّت کو سن کر دربارِ رِسالَت میں عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کیلئے خیر خواہی کرنا دین کی ایک اَہم اور اَعْظَم خصلَت ہے؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: پانچ کیلئے: ﴿1﴾ اللہ تعالیٰ کیلئے ﴿2﴾ اس کی کتاب کیلئے ﴿3﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیلئے ﴿4﴾ مسلمانوں کے اِماموں کیلئے ﴿5﴾ عام مسلمانوں کیلئے۔

اب ہر ایک کے لیے خیر خواہی کی الگ الگ تفصیل مُلاحظہ فرمایئے کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے خیر خواہی کس کس طرح ہو گی؟ چنانچہ اِمام مُحْیُ الدِّین ابو زکریا یحییٰ بن شَرَف نَوَوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی شرح مسلم میں فرماتے ہیں:

اَلنَّصِیْحَۃُ لِلّٰہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے نصیحت کا مَطلَب یہ ہے کہ ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات و صِفات پر اِیمان لائیں۔ ❀ اس کی توحید پر صِدْقِ دِل سے اِیمان لاکر زبان سے اِقرار و اِعلان کریں۔ ❀ اس کی ذات و صِفات میں شِرک و اِلحاد سے برأت و بیزاری کا اِظہار کریں۔ ❀ اسکی اِطاعت و فرماں برداری پر کَمَر بَسْتَہ ہو کر اسکی معصیتوں سے اِحْتِراز واِجْتِناب کریں۔ ❀ اسکے مُحِبِّین سے مَحبَّت، اسکے دشمنوں سے بُغْض ونَفرت اور اس کی وَحْدانِیَّت کے مُنکِروں سے جِہاد کریں۔

www.dawateislami.net

❀☜ اس کی دی ہوئی نعمتوں کا اِعْتِرَاف کر کے اپنے دِل، اپنی زبان اور اپنے اَعْضَا سے اس کا شُکْر بجالائیں۔ ❀☜ تمام عِبادات اِخْلَاص کے ساتھ ادا کریں۔ ❀☜ اسکی بھیجی ہوئی مصیبتوں پر صَبْر کر کے اس کی حَمد کریں۔ ❀☜ نیز خود عَمَل کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی مذکورہ تمام اَوصَاف کی دَعْوَت دیں اور انہیں بجالانے کی ترغیب دِلائیں۔

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! حضرت علامہ عبد المصطفٰی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی مزید فرماتے ہیں کہ یاد رکھئے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس خیر خواہی کرنے کا نَفْع و فائدہ در حقیقت بندے ہی کو ملے گا۔ کیونکہ خدا کے لیے یہ خیر خواہی کر کے حقیقت میں بندہ اپنے ہی لیے خیر خواہی کرتا ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خیر خواہی سے غَنی و مُسْتَغْنِی اور بے نیاز ہے۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنے اس فرمان کا اِعلان فرمایا ہے کہ **فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ** ﴿۹۷﴾ (پ۴، آل عمران: ۹۷) یعنی اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

اَلنَّصِیْحَۃُ لِکِتَابِ اللّٰہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کِتاب کے ساتھ خَیر خواہی کا مَطْلَب یہ ہے کہ ❀☜ بندہ قرآنِ مجید پر یہ اِیمان لائے کہ وہ اللہ کا کلام اور اسی کی طرف سے نازِل شدہ ہے۔ ❀☜ مَخْلُوق کے کلام سے کچھ بھی اسکے مُشابِہ نہیں بلکہ یہ اِعْتِقَاد رکھے

www.dawateislami.net

کہ مَخلُوق میں کوئی اس کی مِثل و نظیر لانے پر قادِر نہیں۔ ❀☜ پھر اسی عقیدہ کے ساتھ اس کِتاب کی تعظیم و تکریم کرے اور ایسی تِلاوت کرے جیسے تِلاوت کا حَق ہے یعنی نِہایَت اَحسَن اَنداز اور خُشُوع و خُضُوع اور اِخلاص کے ساتھ تِلاوت کرے اور تجوید و قرأت کا خَیال رکھے۔ ❀☜ اس کے اَوَامِر و نَوَاہِی پر صِدقِ دِل سے اِیمان لا کر اس پر عَمَل کرے اور اس کی تعلیم و تعلّم کی طَاقت بھر کوشِش کرتا رہے۔ ❀☜ جو کچھ اس میں ہے اسکی تصدیق کرے۔ ❀☜ اسکے عُلُوم اور مِثالوں کی سمجھ حاصِل کرے۔ ❀☜ اسکے مَواعِظ پر اِعْتِبَار اور عجائبات میں غور و فِکر کرے۔ ❀☜ اس کے عُلُوم کی تبلیغ و اِشَاعَت کرے اور لوگوں کو قرآنی اَحْکام اور قرآن میں مَوجُود خیر خواہی پر دَلالَت کرنے والی جملہ باتوں پر عَمَل کرنے کی ترغیب دلائے۔

اَلنَّصِيْحَةُ لِرَسُوْلِ الله

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے خَیر خواہی و نصیحت کا مفہوم یہ ہے کہ ❀☜ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خَاتَمُ النَّبِیِّیْن مان کر ان کی رِسالت کی تصدیق کرے۔ ❀☜ جو کچھ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لائے ہیں دل سے اس کی تصدیق اور زبان سے اس کا اِقرار و اِعلان کرے۔ ❀☜ آپ کے تمام اَحْکامات یعنی اَمر و نَہی کی اِطَاعَت و فرمانبرداری کرے۔

www.dawateislami.net

❀☜ آپ کے دین کی مَدد کرے۔ ❀☜ آپ کی تعظیم و توقیر کرے اور اپنی جان سے بڑھ کر آپ سے مَحبّت کرے۔ ❀☜ آپ کی سنّتوں پر خود عَمل کر کے آپ کی دَعْوَت و شَرِیعَت کی ایک ایک بات آپ کی ذات و صِفات، آپ کی صُورَت و سِیرَت، آپ کے اَصْحَاب، آپ کی اَزواج و اَولاد بلکہ ہر اس چیز سے مَحبَّت و اُلفت رکھے جس کا خدا کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے تعلّق ہو۔ ❀☜ ان کے دشمنوں سے دشمنی اور ان کے دوستوں کو دوست رکھے۔ ❀☜ بد مذہبوں سے بچے۔ ❀☜ آپ کی عزت و عَظَمَت کیلئے اپنی جان، اپنا مال، اپنی آل و اولاد کو آپ پر قربان کر دینے کا جذبہ رکھے۔

اَلنَّصِیحَةُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْن

اَئِمَّہ دین کے ساتھ نصیحت و خَیر خواہی یہ ہے کہ مسلمانوں کا اَمیرُ الْمومنین جب تک حَق پر قائم رہے اور وہ ان کو **اللہ** و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعَت کا حُکْم دیتا رہے تمام مسلمانوں پر لازِم ہے کہ ❀☜ اس اَمیرُ الْمومنین کی بَیْعَت پر قائم رہیں ❀☜ اس کی اِطاعَت و فرماں برداری کرتے رہیں ❀☜ اس کا دِل سے اِکرام و اِحْتِرام بھی کرتے رہیں ❀☜ ہرگز ہرگز اس کے خِلاف بَغَاوَت کریں نہ اس کے اَحْکام کی نافرمانی کریں ❀☜ بلکہ اس کی اِقْتِدا میں نَماز پڑھیں ❀☜ اس کے حُکْم پر کُفّار سے جِہاد کریں اور ❀☜ اپنے

www.dawateislami.net

مالوں کی زکوٰۃ اور عُشر وغیرہ اس کے بیتُ المال میں دیتے رہیں اور ❀☜ ہر طرح اس کی مُعاوَنَت کریں۔ ہاں اگر خدانخواستہ کوئی اَمیرُ الْمومنین اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خِلاف کوئی حُکْم دے تو مسلمانوں پر اس کی اِطاعَت لازِم نہیں، کیونکہ حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: لَا طَاعَۃَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ الْخَالِقِ۔[1] یعنی خالِقِ کائنات کی مَعْصِیَت اور نافرمانی میں کسی مخلوق کی اِطاعَت جائز نہیں۔

یہ مَفْہوم اس صُورَت میں ہے جب اَئِمّہ مسلمین سے مُراد اَرْبابِ اِقْتِدار یعنی اَمیرُ الْمومنین اور خُلَفا ہوں اور اگر ان سے مُراد عُلَمائے دین و اَئِمّہ مجتہدین ہوں تو ان کی خیر خواہی کا مَطْلَب یہ ہوگا کہ ❀☜ تمام مسلمان عُلَمائے دین کا اِکرام و اِحْتِرام کریں ❀☜ دینی مسائل میں ان پر اِعْتِماد کر کے ان کے بتائے ہوئے فتاویٰ اور مسائل پر عَمَل کریں ❀☜ کبھی ہر گز ہرگز ان کی بے حرمتی نہ کریں ❀☜ بلکہ ہر وَقْت ان کے اَدَب و اِحْتِرام کو مَلْحُوظ رکھیں اور ❀☜ ان کی نُصرَت و حِمایَت اور اِمداد و اِعانَت پر کمر بستہ رہیں۔

اَلنَّصِیْحَۃُ لِعَامَّۃِ الْمُسْلِمِیْن

عامّۃ المسلمین کی خیر خواہی یہ ہے کہ ❀☜ ہر عورت دوسری عورت کو

[1] ......مشکاۃ المصابیح، کتاب الامارۃ والقضاء، الفصل الثانی، ۲/۸، حدیث: ۳۶۹۶

www.dawateislami.net

اپنی اِسلامی بہن سمجھے۔ ❀ ☜ ہر اسلامی بہن کو ہر قِسْم کی تکلیفوں سے اپنی طاقت بھر بچائے رکھے۔ ❀ ☜ ہر اسلامی بہن کے لیے وُہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتی ہے۔ ❀ ☜ جن چیزوں کو اپنے لیے ناپسند کرے دوسری اسلامی بہنوں کے لیے بھی ناپسند جانے۔ ❀ ☜ ہر اسلامی بہن دوسری اسلامی بہن پر شفیق بن کر اس کو اَچھّی باتوں کا حُکْم دیتی رہے اور بُری باتوں سے روکتی رہے۔ ❀ ☜ ہر اسلامی بہن دوسری اسلامی بہن کے خون، اسکے مال و جان اور عزّت وآبرو کی حِفَاظَت کرے۔ ❀ ☜ ہر کم عمر و کم سِن اسلامی بہن خود سے بڑی و عُمْر رَسیدہ اسلامی بہنوں کی تعظیم و توقیر کرے اور ہر بڑی و عُمْر رَسیدہ اسلامی بہن اپنے سے چھوٹی اسلامی بہنوں پر شفقت ورَحْمَت کرے۔ ❀ ☜ کوئی اسلامی بہن کسی اسلامی بہن کو نہ اِیذا دے، نہ دھوکہ دے، نہ حَسَد کرے۔ بلکہ جَہاں تک ہو سکے ہر اسلامی بہن دوسری اسلامی بہنوں کی مَدَد کرے اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی کے لیے کوشِش کرتی رہے۔[1]

نصیحت مسلمان کا حق ہے

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! نصیحت و خیر خواہی کا تعلّق حُقُوقُ الْعِبَاد سے ہے۔

---

[1] .... جواہر الحدیث، ص۹۷ تا ۱۰۰ بتصرف

شرح صحیح مسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان ان الدین النصیحة، المجلد الاول، ۲/ ۴۵-۴۶، تحت الحدیث: (۱۹۶) ۹۵ ملتقطًا

www.dawateislami.net

جیسا کہ ایک رِوایَت میں ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمان کے مسلمان پر حُقُوق کا ذِکْر کرتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ۶ حَق ہیں۔ عَرض کی گئی: وہ چھ۶ حَق کون سے ہیں؟ اِرشَاد فرمایا:

﴿1﴾ جب تم کسی مسلمان سے ملو تو سلام کرو۔

﴿2﴾ جب وہ تمہیں دعوتِ طَعام دے تو اسکی دَعْوَت قُبُول کرو۔

﴿3﴾ **جب تم سے نصیحت طَلَب کرے تو اسے نصیحت کرو۔**

﴿4﴾ جب چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھے تو (یَرْحَمُكَ الله کہہ کر) اسے جواب دو۔

﴿5﴾ جب وہ بیمار پڑے تو اس کی عِیادَت کرو۔

﴿6﴾ اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جَنازے کے ساتھ جاؤ۔[1]

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان حدیث کے اس جملے وَاِذَا اِسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهٗ کی شَرْح میں فرماتے ہیں: (جب) تم سے کوئی مشورہ کرے تو اَچھّا مشورہ دو، اگر شَرْعی مسئلہ پوچھے تو ضَرور بتاؤ۔ یعنی خالِص اَچھّی رائے دو جس میں بُرائی کا شائبہ نہ ہو۔[2]

نصیحت کا حکم

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! حضرت سَیِّدُنا شاہ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ

[1] ...... مسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، ص۸۵۷، حدیث: ۲۱۶۲

[2] ...... مراۃ المناجیح، بیمار پرسی اور بیماری کے ثواب کا باب، پہلی فصل، ۲/۴۰۴ ملتقطاً

www.dawateislami.net

اللہِ القَوِی نصیحت کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: نصیحت عام حالات میں سنّت ہے مگر جب کوئی نصیحت کی بات سننے کی خواہش ظاہر کرے تو پھر اسے نصیحت کرنا واجب وضروری ہے۔[1] اسی طرح پندرھویں صدی کی عظیم علمی ورُوحانی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دَعْوَتِ اِسلامی حضرت علّامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دَعْوَتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مَطْبُوعَہ 616 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب **نیکی کی دعوت** صَفْحَہ 395 پر فرماتے ہیں: بے شک سنّتوں بھرا بیان کرنا کارِ ثواب اور بہُت بڑی سَعَادَت کی بات ہے مگر یہ ذِہن میں رہے کہ وَعْظ ونصیحت پر مَبنی بیان کرنا مُستَحب کام ہے، اگر نہیں کیا تو کچھ گناہ نہیں مگر کسی کو گناہ کرتے دیکھا اور گمان غالِب ہے کہ اس کو بتائے گا تو باز آجائے گا تو کئی گھنٹوں کے بیان کے مُقابلے میں اُس کو گناہ سے مَنْع کرنے میں زیادہ ثواب ہے کیونکہ اب اُس کو مَنْع کرنا فَرْض ہے اور مَنْع نہ کرنے والا گناہ گار اور عَذابِ نار کا حَق دار ہے۔ جیسا کہ دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب **بہارِ شریعت** جلد 3 صَفْحَہ 615 پر صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: اگر غالِب گمان یہ ہے کہ یہ اُن (بُرائی کرنے والوں)

---

[1] .... اشعۃ اللمعات مترجم، کتاب الجنائز، عیادت مریض اور... الخ، پہلی فصل، ٢/٣٩٧

www.dawateislami.net

سے کہے گا تو وہ اِس کی بات مان لیں گے اور بُری بات سے باز آجائیں گے تو اَمْرٌ بِالْمَعْرُوف (یعنی اچھائی کا حکم کرنا) واجِب ہے، اِس (یعنی کسی کو بُرائی کرتا دیکھنے والے) کو (بُرائی سے منع کرنے سے) باز رہنا جائز نہیں۔[1]

جو نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائے

میں دیتا ہوں اس کو دُعائے مدینہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روزانہ وعظ و نصیحت پر مبنی بیان کرنا کیسا؟

حضرت سَیِّدُنا **عبد اللّٰہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ لوگوں کو ہر جُمعَرات کو وَعْظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے عَرْض کی: اے ابو عبد الرحمٰن! میری خواہش ہے کہ آپ روزانہ وَعْظ و نصیحت فرمایا کریں۔ تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اِرشاد فرمایا: مجھے ایسا کرنے سے جو چیز باز رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ میں تمہیں مَلال و اُکتاہٹ میں مبتلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں نصیحت کرنے میں تمہاری اس طرح حِفاظَت و رِعایَت کرتا ہوں جس طرح حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَلال و اُکتاہٹ کے خَدشے کے پیشِ نَظر ہماری حِفاظَت فرماتے تھے۔[3] اسی طرح

[1] .... نیکی کی دعوت، ص۳۹۵تا۳۹۶

[2] .... وسائل بخشش، ص ۱۵۲

[3] .... بخاری، کتاب العلم، باب من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ، ص۹۱، حدیث: ۷۰

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ لوگوں کو ہفتہ میں ایک بار وَعْظ سناؤ اگر زیادہ کی تمنّا ہو تو دو۲ بار اور اگر بہُت زیادہ چاہو تو تین۳ بار۔ [1]

اسی طرح اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا نے ایک بار واعِظِ مدینہ حضرت سَیِّدُنا ابنِ ابی سائِب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو نصیحت کرتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: لوگوں کو بروزِ جُمُعہ (یعنی ہفتہ میں) ایک بار وَعْظ سناؤ اگر زیادہ کی تمنّا ہو تو دو۲ بار اور اگر بہُت زیادہ چاہو تو تین۳ بار۔ [2]

مُفَسِّرِ شَہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن مشکاۃ شریف میں حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مَرْوِی اسی قِسْم کی ایک رِوایت کی شَرْح میں فرماتے ہیں: روزانہ وَعْظ نہ سناؤ ہفتہ میں ایک یا دو۲ یا تین۳ بار سناؤ، پھر بھی اتنی دیر وَعْظ نہ کہو کہ لوگ سَیر ہو جائیں بلکہ ان کا شوق باقی ہو کہ خَتْم کر دو سُبْحَانَ اللہ! کیا نفیس ٹرینگ ہے ان حضرات کی مجلسیں گویا نارمل اسکول بھی تھیں، جن میں سیکھنا سکھانا سب بتایا جاتا تھا۔ اس سے بِلا ضَرورت چاؔر چاؔر گھنٹے وَعْظ کہنے والے واعِظِین عِبرَت پکڑیں۔ خَیال رہے کہ یہ اِرشَاد وہاں ہے جہاں لوگ اکتاتے ہوں لیکن اگر شائق ہیں تو نہ روز وَعْظ کرنا بُرا نہ دیر تک (کرنا بُرا، جیسا کہ) مدرسوں میں تعلیم القرآن کے درس روزانہ ہوتے ہیں۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

[1] .... بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یکرہ من السجع...الخ، ص ۱۵۶۵، حدیث: ۶۳۳۷

[2] .... مسند احمد، حدیث السیدۃ عائشۃ، ۱۰/ ۵۰۲، حدیث: ۲۶۵۷۱

www.dawateislami.net

وَسَلَّم نے ایک بار فجر سے مَغْرِب تک وَعْظ فرمایا، عالِم کو چاہئے کہ لوگوں کے شوق کا اندازہ رکھے۔[1]

وعظ میں طوالت اختیار کرنا کیسا؟

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! وَعْظ و نصیحت پر مبنی بیانات میں بے جا طَوالَت سے بچئے اور ہمیشہ مُخْتَصَر اور پُر مغز باتیں کیجئے اور دوسروں کی اکتاہٹ کا بھی خَیال رکھئے جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے کھڑے ہو کر بہُت باتیں کیں یعنی بہُت لمبی تقریر کی جو نِہایَت فصیح و بلیغ تھی تا کہ لوگ اس کے کمال کے قائل ہو جائیں، مگر لوگ اس کی دراز تقریر سے گھبرا گئے اور اکتاہٹ محُسُوس کرنے لگے، اس پر حضرت سَیِّدُنا عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: اگر یہ اپنے کلام میں اِخْتِصار کرتا تو اَچھّا ہوتا، میں نے رَحْمَتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے کہ میں مُناسِب سمجھتا ہوں یا مجھے حکْم دیا گیا ہے کہ کلام میں اِخْتِصار کیا کروں کیونکہ مُخْتَصَر کرنا بہتر ہے۔[2] یعنی ہر کلام میں خصوصًا وَعْظ و نصیحت میں اِخْتِصار مُفید اس کا اَثَر زیادہ ہوتا ہے، خَیْرُ الْکَلَامِ مَاقَلَّ وَدَلَّ (اَچھّا کلام وُہی ہے جو مُخْتَصَر اور مُدَلَّل ہو) لوگوں کو یاد خوب رہتا ہے۔[3]

---

[1] .... مراۃ المناجیح، علم کی کتاب، تیسری فصل، ۱/۲۱۷

[2] .... ابو داود، کتاب الادب، باب ماجاء فی المتشدق فی الکلام، ص ۷۸۳، حدیث: ۵۰۰۸

[3] .... مراۃ المناجیح، تقریر و شعر کا بیان، دوسری فصل، ۶/۴۴۰

www.dawateislami.net

نصیحت کے غلط اور درست طریقے

خوش طبعی میں مگن لوگوں کو وعظ کرنا

پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! وَعظ و نصیحت پر مبنی بیانات کرنا اگرچہ ایک اَچھّا کام ہے مگر اس حوالے سے حضرت سَیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی یہ نصیحت یاد رکھئے کہ میں تمہیں ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھوں کہ لوگ اپنی خوش طبعی کی باتوں میں مَصروف ہوں تو تم ان کی بات کاٹ کر اپنی تقریر شروع کر دو کہ وہ پریشان ہو کر رہ جائیں۔ بلکہ خاموشی اِختیار کرو اور اگر وہ تم سے وَعظ کرنے کو کہیں تو ہی کرو۔[1]

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: یہ ایک نصیحت ہے جس پر واعِظ کو کاربند رہنا چاہئے کہ جہاں لوگ کلام یا کام میں مَشْغُول ہوں تو ان کے کلام و کام بند نہ کردو۔ وَعظ شروع نہ کردو کہ اس صُورَت میں اگرچہ وہ کچھ نہ کہیں مگر دِل میں تکلیف مَحْسُوس کریں گے، نیز اس میں عِلْم اور عالِم کی اِہانَت بھی ہے۔ اس سے وہ واعِظین عِبرَت پکڑیں جو تیز لاؤڈ سپیکروں پر آدھی آدھی رات تک تقریریں کرکے مزدوروں، بیماروں کو پریشان کرتے ہیں، ساری بستی کو جگاتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ پھر عوام حُکُومَت کو درخواستیں دیتے ہیں

[1] .... بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یکرہ من السجع... الخ، ص۱۵۶۵، حدیث: ۶۳۳۷

www.dawateislami.net

جس پر دفعہ 144 نافِذ کی جاتی ہے۔ کتنی بڑی ذِلّت اور عِلْم کی توہین ہے، اگر یہ واعِظین اسی فرمان پر عَمَل کرتے تو یہ نَوبَت کیوں آتی۔ حُکّام اور افسران خود ان سے عِلْم سیکھنے ان کی خِدْمَت میں حاضِر ہوتے۔[۱]

گناہوں پر کسی کو عار دلانا

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! نصیحت اگرچہ کارِ ثواب ہے مگر وُہی نصیحت تاثیر کا تیر بن کر دوسروں کے دِلوں میں پیوست ہوتی ہے جس کا طریقہ دُرُست ہو، کیونکہ نصیحت سے جہاں نیکیاں کرنے کی رَغْبَت پیدا ہوتی ہے وُہیں دِلوں میں گناہوں سے نَفْرت بھی پیدا ہوتی ہے۔ مگر یاد رکھئے! کسی کو اس کے گناہوں پر عار دِلاتے ہوئے نصیحت کرنا دُرُست نہیں۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا فُضَیل بن عِیاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مومِن پردہ پوشی اور نصیحت کرتا ہے جبکہ اس کے برعکس فاسِق وفاجِر بدنام کرتا اور شَرْم وعار دِلاتا ہے۔[۲] اور کسی کو اس کے گناہوں پر عار دِلانے کے مُتَعَلِّق سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبْرَت نِشان ہے: جو اپنے مسلمان بھائی کو اس کے (کسی ایسے) گناہ کے ذریعے عار دِلائے (جس سے وہ توبہ کرچکا ہو) تو وہ عار دِلانے والا اس وَقْت تک نہیں مرے گا جب تک

---

[۱] .... مراۃ المناجیح، علم کی کتاب، تیسری فصل، ۱/ ۲۱۷

[۲] ....جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم، الحدیث السابع الدین النصیحۃ، ۱/ ۲۲۵

www.dawateislami.net

خود وہ گناہ نہ کر لے۔[1]

کسی کے سامنے نصیحت کرنا

پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کر یا سب کے سامنے نصیحت کرنے سے بھی نصیحت پُر تاثیر نہیں رہتی۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے: جس نے اپنے بھائی کو سب کے سامنے نصیحت کی اس نے اسے ذلیل کیا اور جس نے تنہائی میں نصیحت کی اس نے اسے آراستہ کیا۔[2]

حضرت سَیِّدُنا اِمام غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الوَالِی فرماتے ہیں: دوست کا ایک حَق یہ بھی ہے کہ اسے اَچھّی بات بتائی جائے اور نصیحت کی جائے۔ کیونکہ دوست کو عِلْم کی بھی اتنی ہی حاجَت ہوتی ہے جس قدْر کہ مال کی۔ اگر آپ کا سینہ عِلْم کے زیور سے آراستہ ہے تو آپ پر لازِم ہے کہ اپنے دوست کو ہر وہ بات بتایئے جس کی اسے دین و دنیا میں حاجَت ہے۔ عِلْم سِکھانے اور رہنمائی کے بعد اگر وہ عِلْم کے مُطابِق عَمَل نہ کرے تو اب آپ پر لازِم ہے کہ اسے نصیحت کیجئے، وہ جن کاموں میں مبتلا ہے ان کی آفات اور ترْک کرنے کے فوائد بتایئے اور ان کاموں کی وجہ سے دنیا و آخِرَت میں ہونے والے نقصانات بیان کر کے بھی اسے ڈرایئے تاکہ وہ اپنی مَذمُوم

---

[1] ....ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، ۴۸-باب، ص ۵۹۲، حدیث: ۲۵۰۵

[2] ....تنبیہ الغافلین، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ص ۴۸

www.dawateislami.net

حرکات سے باز آئے، اس کے عُیُوب پر اسے تنبیہ کیجئے، بُرے اَفعال کی بُرائی اور اَچھّے اَفعال کی اَچھّائی اس کے دِل میں راسِخ کیجئے، لیکن یہ تمام کام تنہائی میں کیجئے کہ اس پر کوئی اور مُطّلع نہ ہو کیونکہ جو کلام لوگوں کے مَجْمع میں کیا جائے اسے ڈانٹ ڈپٹ اور بے عزّتی شُمار کیا جاتا ہے اور جو بات تنہائی میں کی جائے وہ شفقت اور نصیحت سمجھی جاتی ہے۔ حضرت سیِّدُنا اِمام شافعی عَلَیْهِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْکافی فرماتے ہیں: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو تنہائی میں سمجھایا اس نے اسے نصیحت کی اور زِیْنت بخشی اور جس نے سب کے سامنے سمجھایا اس نے اسے رُسوا و بدنام کیا۔[1]

دُرُست طریقے سے کی گئی نصیحت کی تاثیر

اِمامِ اَجَلّ حضرت سَیِّدُنا شیخ ابُو طالِب مکّی عَلَیْهِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے اپنی کتاب قُوْتُ الْقُلُوب میں نصیحت کے مُتَعَلِّق جو کچھ نقْل فرمایا ہے، کچھ تصرّف کے ساتھ آپ کی خِدْمَت میں پیش ہے۔ چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: نصیحت کا دُرُست طریقہ یہ ہے کہ جس کی خَیر خواہی مقْصُود ہو اسے تنہائی میں نصیحت کیجئے، لوگوں کے سامنے ڈانٹ ڈپٹ کیجئے نہ کسی غیر کو اس کا عیب بتایئے، جیسا کہ ایک قول ہے: مومنوں کی نصیحتیں ان کے کانوں میں ہوتی ہیں۔ حضرت سَیِّدُنا جعفر بن بُرْقان عَلَیْهِ

[1] ...... احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفة والاخوة، الباب الثانی فی حقوق الاخوة والصحبة، الحق الرابع، ۲/ ۲۲۵ بتصرف

www.dawateislami.net

رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: مجھے حضرت سَیِّدُنا میمون بن مِہْران عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے فرمایا: میں جس بات کو ناپسند کرتا ہوں وہ میرے سامنے کہا کرو، کیونکہ کوئی شخص اپنے بھائی کا خَیر خواہ اس وَقْت ہی شُمار ہوتا ہے جب وہ اس کی ناپسندیدہ بات اس کے منہ پر کہدے۔[۱]

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! اگر کوئی آپ کو نصیحت کرے اور اس وجہ سے آپ کے دِل میں اس کی مَحبَّت بڑھے تو گویا آپ اس کو اپنی خیر خواہ سمجھتی ہیں اور اگر ناگواری مَحْسُوس کریں تو گویا آپ اسے اپنی خیر خواہی نہیں سمجھتیں۔

کسی بزرگ کا فرمان ہے کہ میرے نزدیک مَحْبُوب ترین وہ شخص ہے جو مجھے میرے عُیُوب سے آگاہ کرے۔ اسی طرح اَمیرُ الْمومنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوق اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْه اپنے بھائیوں کی طرف سے عُیُوب پر آگاہ کرنے کو انکی طرف سے تحفہ خَیال کرتے اور فرماتے: اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس شخص پر رَحْم فرمائے جو اپنے بھائی کو عیب پر آگاہ کرنے کی صُورَت میں اسے تحفہ دیتا ہے۔ حضرت سَیِّدُنا **مِسْعَر بِن کِدام** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ السَّلَام سے عَرْض کی گئ: کیا آپ اس آدمی کو پسند کرتے ہیں جو آپ کو آپ کے عُیُوب سے آگاہ کرے؟ تو آپ نے فرمایا: اگر وہ تنہائی میں مجھے نصیحت کرے تو ٹھیک ہے اور اگر لوگوں کے سامنے سمجھائے تو نہیں۔[۲]

[۱] .... قوت القلوب، الفصل الرابع والاربعون فی الاخوۃ فی اللہ... الخ، ۲/۳۷۰

[۲] .... المرجع السابق

www.dawateislami.net

نصیحت و فضیحت میں فرق

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! اِمامِ اَجَلّ حضرت سَیِّدُنا شیخ ابُو طالِب مَکّی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: سَلَف صَالِحِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین کا طریقہ یہ تھا کہ جب وہ کسی کی کوئی ناپسندیدہ حَرَکت دیکھتے تو تنہائی میں اسے سمجھاتے یا اس حوالے سے اسے مَکْتُوب لکھتے، کیونکہ نصیحت و فضیحت میں یہی فَرْق ہے یعنی ناپسندیدہ بات پر تنہائی میں سمجھانا نصیحت اور سب کے سامنے سمجھانا فضیحت (رُسوائی) کہلاتا ہے اور ایسا بَہُت ہی کم ہوتا ہے کہ لوگوں کے سامنے کسی کو سمجھاتے ہوئے رَضائے الٰہی کی نِیَّت بھی دُرُست ہو، کیونکہ یہ اِنْتِہائی بُرا طریقہ ہے۔

عتاب و توبیخ میں فرق

مزید فرماتے ہیں کہ عِتاب اور توبیخ میں بھی فَرْق ہے۔ عِتاب وہ ہے جو تنہائی میں کیا جائے اور توبیخ (یعنی ڈانٹ ڈپٹ) ہمیشہ لوگوں کے سامنے کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قِیامَت کے روز اللہ عَزَّ وَجَلَّ اپنی پناہ اور صِفَتِ سَتّاری کے سائے میں مومِن پر عِتاب کرے گا اور اسے اس کے گناہوں پر پوشیدہ طور پر آگاہ کرے گا۔ ان میں سے بعض لوگوں کو جنّت میں لے جانے والے فرشتوں کو ان کا مُہر بند نامۂ اَعمال دیا جائے گا جو وہ انہیں اس وَقْت دیں گے جب وہ جنّت میں داخِل ہونے کے قریب ہوں گے تاکہ وہ انہیں پڑھ لیں۔ مگر جن لوگوں پر توبیخ (یعنی

www.dawateislami.net

ڈانٹ ڈپٹ وپھٹکار)لازِم ہو چکی ہو گی انہیں سب لوگوں کے سامنے پُکارا جائے گا اور یوں تمام اَہْلِ مَحْشَر پر ان کی رُسوائی مَخْفِی نہ رہے گی بلکہ ان کے اپنے اَعْضائے جسمانیہ ان کے خِلاف گواہی دیں گے تو ان کا عَذاب دوچند ہو جائے گا۔[1]

خیر خواہی محبت کی علامت ہے

بسا اَوقات ایک اسلامی بہن آپ سے مَحبَّت کرتی ہو اور دوسری آپ سے ڈرتی ہو تو جو آپ کو چاہنے والی ہو گی وہ مَحبَّت کی وجہ سے ہر حال میں آپ کی خیر خواہ رہے گی، خواہ آپ اس کے سامنے مَوجُود ہوں یا نہ ہوں، مگر جو اسلامی بہن آپ سے ڈرتی ہو گی مُمکِن ہے کہ وہ آپ کی مَوجُودَگی میں تو خیر خواہی سے کام لے مگر عَدَم مَوجُودَگی میں خیر خواہی نہ چاہے۔[2] چنانچہ،

مومن تو مومن کا آئینہ ہے

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: مومِن، مومِن کا آئینہ ہے اور مومِن، مومِن کا بھائی ہے کہ اس سے تنگی دُور کرتا اور اس کی عَدَم مَوجُودَگی میں اس کی حِفَاظَت کرتا ہے۔[3]

---

[1] ...... قوت القلوب، الفصل الرابع والاربعون فی الاخوۃ فی اللہ... الخ، ۲/ ۳۷۱

[2] ...... جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم، الحدیث السابع الدین النصیحۃ، ۱/ ۲۱۹، مفهومًا

[3] ...... ابو داود، کتاب الادب، باب فی النصیحۃ والحیاطۃ للمسلم، ص۷۷۱، حدیث: ۴۹۱۸

www.dawateislami.net

مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کی شَرْح بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مومن کی شان یہ ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی پَسِ پُشت خیر خواہی کرے حتّٰی کہ اگر کوئی اس کی غیبت کرے تو یا اسے غیبت سے روک دے یا اس کا جواب دے کر مومن کی عزّت بچالے یا اسے سمجھا بجھا کر اس کی اِصلاح کرے یا اس کے لیے اِصلاح کی دُعا کرے۔[1]

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! اس فرمان کے مُخَاطب صِرف مَرد حضرات ہی نہیں، بلکہ تمام مسلم خواتین بھی ہیں۔ جیسا کہ حدیثِ مُبارَکہ سے مَعْلُوم ہوا کہ ہم سب آپَس میں اسلامی بہنیں ہیں اور ایک دوسری کے لیے آئینہ کی حَیْثِیَّت رکھتی ہیں۔ مَدَنی ماحول کے سائے تلے رہ کر ہم ایک دوسری کے ذریعے وہ باتیں بھی جان سکتی ہیں جو خود اپنی ذات میں نہیں دیکھ سکتیں۔ مَطْلَب یہ ہے کہ ہم اپنے ان عُیُوب سے بھی بخوبی آگاہ ہو سکتی ہیں جن کی ہمیں پہچان نہیں اور اللہ کے فَضْل و کَرَم سے شیخِ طریقت اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں دَعْوَتِ اِسلامی کی صُورت میں ایسا پیارا مدنی مَاحَول عَطا فرمایا ہے جو ہمیں نیکیوں کی رَغْبت اور گناہوں سے نَفْرَت دِلاتا ہے اگر اس مَدَنی مَاحَول سے وابستہ نہ ہوتیں تو شاید اپنے گناہوں کو نہ جان پاتیں۔ لہٰذا ہم پر لازِم ہے کہ ہمیشہ ایک دوسری کی خَیر خواہ رہیں، خواہ مَوجُود

---

[1] .... مراۃ المناجیح، مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان، دوسری فصل، ۶/ ۵۷۲

www.dawateislami.net

ہوں یا نہ ہوں، یہاں تک کہ اگر کوئی کسی کی غیبت کرنے لگے تو دوسری اسے اَحسن انداز میں روک دے یا مُناسِب انداز میں غیبت کرنے والی کو جواب دے کر اپنی اسلامی بہن کی عزّت بچالے یا سمجھا بجھا کر اس کی اِصلاح کرنے کی کوشش کرے، اگر مُمکِن نہ ہو تو کم از کم اس کے لیے اِصلاح کی دُعا کرے کہ خیر خواہی کی نِیَّت سے کسی کی اِصلاح کرنا باعِثِ ثواب ہے۔ جیسا کہ مذکورہ مفہوم کی ایک اور رِوایت کی شَرح میں مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: آئینہ چہرے کے سارے عَیب و خوبیاں ظاہِر کر دیتا ہے ایسے ہی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عَیب پر اسے مُطَّلَع کرتا رہے تا کہ وہ اپنی اِصلاح کرے۔ غرضکہ رُسوائی کرنا مَمنُوع ہے اِصلاح کرنا ثواب۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے تھے کہ اللہ اس پر رَحم کرے جو مجھے میرے عُیُوب پر مُطَّلَع کرے۔ عُیُوب فرما کر بتایا کہ ہمارا نَفْس عیبوں کا سرچشمہ ہے یا یہ مَطْلَب ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ ان مومنوں کے پاس بیٹھا کریں جن کے ذریعہ انہیں اپنے عُیُوب پر اِطِّلاع ہو۔ آئینہ اس لیے دیکھتے ہیں کہ اپنے چہرے کے چھوٹے بڑے داغ دھبے نَظَر آجاویں۔ طبیب کے پاس اسی لیے جاتے ہیں کہ وہاں عِلاج ہو جاوے ایسے مومنوں کی صُحبَت اکسیر ہے۔ اس لیے صُوفِیا فرماتے ہیں کہ ہمیشہ اپنے مُریدوں (اور) اپنے شاگردوں کے پاس نہ بیٹھو جو ہر وَقْت تمہاری تعریفیں ہی کرتے ہیں بلکہ کبھی کبھی

www.dawateislami.net

اپنے مُرشِدوں اپنے اُستادوں اپنے بزرگوں کے پاس بھی بیٹھو جہاں تمہیں اپنی کمتری نَظر آوے۔ ہاتھی پہاڑ کو دیکھ کر اپنی حقیقت کو پہچانتا ہے، ہمیشہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمتوں میں غور کیا کرو تاکہ اپنی گنہگاری اپنی کمتری مَحسُوس ہوتی رہے۔ مُحَقِّقِین صُوفِیا اس حدیث کے یہ معنٰی کرتے ہیں کہ مومن جب کسی مسلمان میں عیب دیکھے تو سمجھے کہ یہ عیب مجھ میں ہے جو اس کے اندر مجھے نَظر آرہا ہے جیسے آئینہ میں اپنے جو داغ دھبے نظر آتے ہیں وہ اپنے چہرے کے ہوتے ہیں نہ کہ آئینہ کے۔ یہ معنٰی نِہَایَت عارِفانہ ہیں۔ اس لیے اگر خواب میں حُضُور اَنْوَر (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زِیَارَت ہو مگر شَکْل مُبارَک یا لِباس خوشنما نہ ہو تو سمجھ لو کہ ہمارا اپنے دِل کا حال خراب ہے اِصلاح کرو۔[1]

کسی کو اس کے عیب سے آگاہ کرنا

پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! خیر خواہی کی نِیّت سے کسی کو اس کے عیب سے آگاہ کرنا یقیناً ایک مُشکِل کام ہے کیونکہ اس میں اس کے بُرا ماننے کا خَدْشہ بھی لاحِق رہتا ہے، مگر یاد رکھئے! کسی کی دِل آزاری کا خَدْشہ اس وَقْت ہوتا ہے جب اسے کسی ایسے عیب سے آگاہ کیا جائے جس کو وہ خود بھی جانتی ہو۔ (مگر ایسا بھی نہیں کہ اس خَدْشہ کے پیشِ نَظر اسے سمجھانا تَرْک کر دیا جائے، بلکہ تنہائی میں سمجھانے کی کوشش

[1] .... مراۃ المناجیح، مخلوق پر شفقت ورحمت کا بیان، دوسری فصل، ۶ / ۵۷۱

www.dawateislami.net

کیجئے) لیکن اگر اسے اس کے کسی ایسے عیب سے آگاہ کیا جائے جسے وہ نہیں جانتی تو یہ عَین شَفْقَت ہے اور اس کے دِل کو اپنی طَرْف مائل کرنا ہے۔ اس لیے کہ جو آپ کو کسی ایسے بُرے کام سے خَبَر دار کرتا ہے کہ جس کے آپ مُرْتکِب ہوں یا آپ میں پائی جانے والی کسی بُری عادَت سے آپ کو آگاہ کرتا ہے تو درحقیقت وہ آپ کو پاک کرنا چاہتا ہے جیسے کوئی آپ کو یہ بتائے کہ آپ کے کپڑے کے نیچے سانپ یا بَچھّو ہے۔ اگر آپ اس نصیحت کو بُرا جانو! تو یہ آپ کی کم عَقْلی کی عَلامَت ہو گی۔ لہٰذا یاد رکھئے! بُری صِفات سانپ، بَچھّو کی مِثْل ہیں جو دنیا اور آخِرَت میں ہَلاکَت کا باعِث بنیں گی، یہ بُری صِفات رُوْح اور دِل کو کاٹتی ہیں اور ظاہِری جِسْم کو کاٹنے والی چیزوں کی نِسْبَت ان کے کاٹنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور یہ جلانے والی آگ سے پیدا کی گئی ہیں۔ مگر اَفْسوس صد اَفْسوس! بعض لوگوں کو خیر کی کوئی بات بتائی جائے تو وہ اپنے ناصِح (یعنی خیر خواہ) کو پسند کی نِگاہ سے نہیں دیکھتے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ ترجمۂ کنزالایمان: مگر تم خیر خواہوں کے غرضی (پسند کرنے والے) ہی نہیں۔ (پ۸، الاعراف: ۷۹)

گویا کہ کسی نے ان کی حَالَت کے مُتَعَلِّق کیا خوب کہا ہے:

ناصحا! مت کر نصیحت دِل میرا گھبرائے ہے
دشمن جانتا ہوں اسے جو مجھے سمجھائے ہے

www.dawateislami.net

ایک اور شاعر نے اسی مفہوم کو کچھ یوں بیان کیا ہے:

اسے جانتے ہیں بڑا اپنا دشمن
ہمارے کرے عیب جو ہم پہ روشن
نصیحت سے نفرت ہے، ناصح سے اَن بَن
سمجھتے ہیں ہم رہنماؤں کو رہزن

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! مَعْلُوم ہوا کسی کو اس کے عیب کے مُتَعَلِّق نصیحت کرنا اسی صُورَت میں اَچھّا ہو سکتا ہے جب وہ اس عیب سے غافِل ہو، لیکن اگر آپ جانتی ہوں کہ وہ خود اپنے عیب سے واقِف ہے مگر طبعی طور پر مَجبُور ہے، تو اگر وہ اپنے جُرْم کو چھپاتی ہے تو اس کا پردہ فاش کرنا مُناسِب نہیں اور اگر وہ ظاہِر کرتی ہے تو نَرْمی کے ساتھ نصیحت کیجئے، کبھی اِشارے کِنائے سے اور کبھی صراحتاً کہئے، لیکن اس قَدْر کہ اسے وَحْشَت نہ ہو اور اگر آپ کو مَعْلُوم ہو کہ اس پر نصیحت اَثَر نہیں کر رہی اور وہ طبعی طور پر اس کام کو جاری رکھے ہے تو خاموشی بہتر ہے۔[1]

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان تفسیرِ نور العرفان میں فرماتے ہیں: واعِظ و عالِم اس طریقہ سے وَعْظ نہ کرے جس سے لوگوں میں ضِد پیدا ہو جائے اور فساد و مار پیٹ تک نَوبَت پہنچے۔ نیز اگر کسی کے مُتَعَلِّق یہ قَوِی

[1] .... احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفة والاخوة، الباب الثانی فی حقوق الاخوة والصحبة، الحق الرابع، ۲/۲۲۶ بتصرف

www.dawateislami.net

اندیشہ ہو کہ اسے نصیحت کرنا اور زیادہ خرابی کا باعث ہو گا تو نہ کرے۔[1]

اِصلاح کا حسین انداز

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جب کسی کی کوئی ناگوار بات مَعلُوم ہوتی تو اُس کا پردہ رکھتے ہوئے اُس کی اِصلاح کا یہ حسین انداز ہوتا کہ یوں اِرشاد فرماتے: مَا بَالُ اَقْوَامٍ یَقُوْلُوْنَ کَذَا وَ کَذَا؟ یعنی لوگوں کو کیا ہو گیا جو ایسی ایسی بات کہتے ہیں۔[2]

کاش! ہمیں بھی اِصلاح کا ڈھنگ آ جائے، ہمارا تو اکثر حال یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کو سمجھانا بھی ہو تو بِلاضَرورتِ شرعی سب کے سامنے نام لے کر یا اُسی کی طرف دیکھ کر اِس طرح سمجھائیں گی کہ بے چاری کی پَولیں بھی کھول کر رکھ دیں گی، اپنے ضمیر سے پوچھ لیجئے کہ یہ سمجھانا ہوا یا اسے ذلیل (DEGRADE) کرنا ہوا؟ اِس طرح سُدھار پیدا ہو گا یا مزید بگاڑ بڑھے گا؟

یاد رکھئے! اگر ہمارے رُعب سے سامنے والی چپ ہو گئی یا مان گئی تب بھی اُس کے دل میں ناگواری سی رہ جائے گی جو کہ بُغض و کینہ اور غیبت و تہمت وغیرہ کے دروازے کھول سکتی ہے۔ حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: جس کسی نے اپنی دینی بہن کو عَلانیہ نصیحت کی اُس نے اُسے عیب لگایا اور جس نے چپکے

[1] .... تفسیر نور العرفان، پ۷، الانعام، تحت الآیۃ:۱۰۷، ص۲۵۸ بقیہ صفحہ ۲۰۷ ملتقطاً

[2] .... ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن العشرۃ، ص۷۵۴، حدیث: ۴۷۸۸

سے کی تو اُسے زینت بخشی۔[1] البتہ اگر پوشیدہ نصیحت نَفْع نہ دے تو پھر (مَوْقَع اور مَنْصَب کی مُناسَبَت سے) عَلانیہ نصیحت کرے۔[2]

وعظ و نصیحت کرنے والی کے آداب

وَعْظ و نصیحت کرنے والی ہر مُبَلِّغہ کو دَرج ذیل آداب کا خَیال رکھنا چاہیئے:

- تکبُّر سے بچتے ہوئے ہمیشہ اپنے مالِک حقیقی سے حَیا کرتی رہے۔
- اپنی حاجَت بارگاہِ الٰہی میں پیش کرے۔
- سننے والیوں کے وَعْظ و نصیحت سے فائدہ حاصِل کرنے کی خواہش رکھے۔
- اپنی خامیوں پر آگاہ ہو تو اپنے نَفْس کو مَلامَت کرے۔
- سننے والیوں کو سلامتی چاہنے والی نِگاہ سے دیکھے۔
- سننے والیوں کی پوشیدہ باتوں کے مُتَعَلِّق حُسنِ ظَن رکھے۔
- اپنی ذات کو طَعْن و تَشْنِیع (یعنی بُرا بھلا کہلوانے) سے بچانے کیلئے کسی سے کوئی چیز طَلَب نہ کرے۔
- اَدَب سکھاتے ہوئے نَرْمی سے کام لے۔

[1] ......شعب الایمان، ۵۳-باب فی التعاون علی البر والتقوی، ۶/ ۱۱۲، حدیث: ۷۶۴۱ بتغیر

[2] ......تنبیہ الغافلین، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ص۴۸

www.dawateislami.net

- ابتداءً جسے وَعْظ ونصیحت کرے اس پر نَرْمی کرے۔
- جو کہے اس پر خود بھی عَمَل کرنے کا پختہ اِرادہ کرے تاکہ دوسری اسلامی بہنیں اس کی باتوں سے فائدہ حاصِل کریں۔

وعظ ونصیحت سننے والی کے آداب

اسی طرح دعوت اسلامی کے ہفتہ وار ودیگر سنّتوں بھرے اِجتِماعات میں شامِل ہوکر وَعْظ ونصیحت سے مَعْمُور درس وبیان سننے والی ہر اسلامی بہن کو چاہیے کہ دَرْج ذیل آداب کو مَلْحُوظ رکھے:

- خُشوع وخُضوع (عاجِزی واِنکساری) کی کَیفِیَّت پیدا کرنے کی کوشِش کرے۔
- جو کچھ سنے اسے یاد رکھنے کی کوشِش کرے۔
- وَعْظ ونصیحت کرنے والی کے مُتَعَلِّق حُسنِ ظَن رکھے۔
- مُبَلِّغہ کی بات کے دُرُست ہونے کا اِعْتِقاد رکھے۔
- ہمیشہ خاموش رہنے کی عادت اپنائے۔
- مُسْتَقِل مِزاجی اِخْتِیار کرے۔
- اپنے غموں اور فِکْروں کو مُجْتَمَع کرلے (یعنی دُنْیَوی خَیالات میں مَشْغُول نہ رہے) اور دوسروں پر تُہْمَت لگانے سے بچے۔[1]

[1] .... مجموعة رسائل امام غزالی، الادب فی الدین، ص ۴۳۳

www.dawateislami.net

نصیحت کے فوائد

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! وَعظ و نصیحت کے بے شمار فوائد ہیں: مثلاً
❁ اسکے ذریعے کفّار دولتِ اِسلام سے مُشَرَّف ہوتے ❁ مسلمانوں کے دِل خوفِ خُدا سے لبریز اور عشقِ مصطفےٰ سے سرشار ہوتے ❁ اِیمان کو تازگی ملتی ❁ اِسلام کی مَحبَّت میں ترقی آتی ❁ نیکیوں کا جذبہ ملتا ❁ گناہوں سے نَفرت پیدا ہوتی ❁ ثواب کی طَلَب میں اِضافہ ہوتا ❁ گناہ سے بچنے کا ذِہن بنتا اور ❁ دین سیکھنے سِکھانے کے لئے راہِ خدا میں سَفَر کا جذبہ ملتا ہے۔

اَلْغَرَض وَعظ و نصیحت ہر طرح سے مفید ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (۵۵) (پ۲۷، الذّٰریٰت: ۵۵) ترجمۂ کنزالایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

حضرت سَیِّدُنا اِمام فخر الدّین رازی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی اس آیتِ مُبارَکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اگر سمجھانا کسی کافِر کو شَرَفِ اِیمان کا فائدہ دے تو یہ مسلمان ہی کو نَفْع دینا ہے کیونکہ وہ مسلمان ہو چکا ہے۔[1]

وعظ و نصیحت میں ضروری امور

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! وَعظ و نصیحت کرنے والی ہر مُبلِّغہ کو چاہئے کہ

[1] ....تفسیر کبیر، الجزء الثامن و العشرون، سورۃ الذّٰریٰت، تحت الآیۃ: ۵۵، ۱۰/۱۹۱

www.dawateislami.net

نصیحت کرنے میں صِرف اور صِرف رَضائے رَبُّ الاَنام و خیرُ الانام عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پیشِ نَظر رکھے کہ اس سے زبان میں تاثیر پیدا ہو گی۔ نیز نصیحت کرنے والی پر یہ بھی لازِم ہے کہ پہلے وہ نصیحت کو صحیح طریقے سے سمجھے پھر اپنی ذات پر نافِذ کرے، اس کے بعد دوسروں کو نصیحت کرے تاکہ اسکی نصیحت تاثیر کا تیر بن کر دِلوں میں پیوَسْت ہو۔

نیز اسے خوش اَخلاقی کا دامَن بھی ہمیشہ تھامے رہنا چاہئے کیونکہ جو مُبَلِّغہ خوش اَخلاق ہو گی یعنی سَلام میں پہل کرنے اور گرم جوشی سے مُصَافَحہ و مُعَانَقہ کرنے کی عادِی ہو گی اور خندہ پیشانی سے مسکرا کر ملنے اور غمخواری کرنے والی ہو گی، دیگر اِسلامی بہنیں آسانی سے اس کی طرف مائل ہوں گی اور اسے نصیحت کرنے میں کسی مُشکِل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

سرکار کی صحابیات کو نصیحتیں

پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! صحابیات طیبات کی زندگیاں فرامینِ مصطفٰے پر عَمَل کی وجہ سے ہمارے لیے مینارۂ نور کی حَیثِیَّت رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی حَیاتِ فانی فرامینِ مصطفٰے پر عَمَل کی بَرَکت سے حَیاتِ جاوِدانی (ہمیشہ کی زِنْدَگی) میں بدل گئی۔

سعادت بڑی اس زمانہ کی یہ تھی
کہ جھکتی تھی گردن نصیحت پہ سب کی

www.dawateislami.net

نہ کرتے تھے خود قول حق سے خموشی
نہ لگتی تھی حق کی انہیں بات کڑوی

لہٰذا آئیے! نصیحتوں کے کچھ ایسے مَدَنی پھول اپنے دل کے مَدَنی گلدستے میں سجانے کی کوشش کرتی ہیں جن کی بَرَکت سے ہمارا سینہ بھی مدینہ بن جائے۔ نصیحتوں کے یہ مَدَنی پھول اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ کو براہِ راست عَطا فرمائے یا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ کی مَوجُودگی میں یہ مَدَنی پھول کسی اور کو عَطا فرمائے اور انہوں نے بھی ان مَدَنی پھولوں کو اپنے دِل کے مَدَنی گلدستے میں سجالیا۔ چنانچہ،

سیدتنا عائشہ صدیقہ کو عطا کردہ مدنی پھول

خلیفۂ اوّل حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی لختِ جگر اور حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ رُومان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی نورِ نظر اُمُّ الْمومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو ہجرت سے قَبْل مکہ مکرّمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْماً میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زَوجِیَّت میں آنے کا شَرَف حاصِل ہوا مگر رُخصتی بعدِ ہجرت مدینہ مُنَوَّرہ میں ہوئی۔[1] آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ

[1] ......الطبقات الکبری، ذکر ازواج رسول اللہ، ۴۱۲۸-عائشة بنت ابی بکر، ۴۶/۸ ملتقطاً

www.dawateislami.net

ایک بار سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے پونچھ کر کھالیا اور اِرشَاد فرمایا: **عائشہ! اچھی چیز کا اِحْتِرام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔**[1] یعنی اگر ناشکری کی وجہ سے کسی قوم سے رِزْق چلا جاتا ہے تو پھر واپَس نہیں آتا۔[2]

سیدتنا ام سلمہ کو عطا کردہ مدنی پھول

اُمُّ الْمومنین حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ سَلَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا اَصْل نام ہند جبکہ اُمِّ سَلَمَہ کُنیَّت ہے، آپ اپنی کنیت ہی سے زیادہ مشہور ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا پہلے (حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رضاعی بھائی[3]) حضرت سَیِّدُنا ابو سَلَمَہ **عبد اللّٰہ** بن اَسَد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے بیاہی گئی تھیں، دونوں میاں بیوی نے حبشہ و مدینہ مُنَوَّرہ کی طرف ہجرت کرنے کی سَعَادَت پائی، شوہر کے اِنْتِقَال کے بعد جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا بڑی بے کسی میں پڑ گئیں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ بیوگی

---

[1] ....ابن ماجه، كتاب الاطعمة، باب النهي عن القاء الطعام، ص ۵۴۵، حديث: ۳۳۵۳

[2] ....بہار شریعت، کھانے کا بیان، ۳/ ۳٦۴

[3] ....سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت سَیِّدُنا ابو سَلَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو ابو لَہَب کی لونڈی ثُوَیبہ نے دودھ پلایا تھا، جیسا کہ ابو داود شریف کی حدیث میں سرکار نے خود بیان فرمایا ہے۔ (ابو داود، كتاب النكاح، باب يحرم من الرضاعة... الخ، ص ۳۲۸، حديث: ۲۰۵٦)

www.dawateislami.net

میں زِنْدَگی بَسَر کرنا دشوار ہو گیا تو یہ دیکھ کر رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے نِکاح فرمالیا اور بچوں کو اپنی پرورش میں لے لیا۔ اس طرح یہ حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے گھر آ گئیں اور تمام اُمَّت کی ماں بن گئیں۔[1] چنانچہ،

مَرْوِی ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے شوہر حضرت سَیِّدُنا ابو سَلَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی وفات کے بعد حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تَعْزِیَت کیلئے آپ کے پاس تشریف لائے تو اُس وَقْت آپ نے اپنے چہرے پر مُصَبَّر (ایلوا) کا لیپ کیا ہوا تھا، سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر دَرْیافْت فرمایا: اُمِّ سَلَمَہ یہ کیا ہے؟ تو گویا آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے عَرْض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! عِدَّت میں چونکہ خوشبو لگانا مَنْع ہے اور ایلوے میں خوشبو نہیں ہوتی، اس وجہ سے میں نے اس کا لیپ کرلیا۔ اِرشَاد فرمایا: اس سے چہرہ میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے، اگر لگانا ہی ہے رات میں لگا لیا کرو اور دن میں صاف کر ڈالا کرو۔ یعنی عِدَّت میں صِرف خوشبو ہی مَمْنُوع نہیں بلکہ زِیْنَت بھی مَمْنُوع ہے، ایلوا خوشبودار تو نہیں مگر چہرے کا رنگ نکھار دیتا ہے اسے رنگین بھی کر دیتا ہے، لہٰذا زِیْنَت ہونے کی وجہ سے اس کا لیپ مَمْنُوع ہے، اگر لیپ کی ضَرورت ہی ہو تو رات میں لگا لیا کرو کہ وہ وَقْت زِیْنَت کا نہیں اور دن میں دھو ڈالا کرو۔ نیز

[1] .... جنتی زیور، ص٤٨٦ بتصرف بحوالہ شرح زرقانی، ام سلمۃ ام المؤمنین، ٤/٣٩٦-٤٠٣ ملتقطًا

www.dawateislami.net

خوشبو اور مہندی سے بال نہ سنوارو۔ (یعنی زمانۂ عِدَّت میں خوشبودار تیل بدن کے کسی حِصّہ خصوصًا سر میں اِسْتِعمال نہ کرو اور ہاتھ پاؤں اور سر میں مہندی نہ لگاؤ کہ مہندی میں بھینی خوشبو بھی ہے رَنگت بھی۔) عَرْض کی: کنگھا کرنے کے لیے کیا چیز سر پر لگاؤں؟ یعنی عورت کو سر دھونے کنگھی کرنے کی ضَرورت ہوتی ہے جب یہ چیزیں مَمْنُوع ہو گئیں تو یہ ضَرورت کیسے پوری کروں۔ فرمایا: بیری کے پتّے سر پر تھوپ لیا کرو پھر کنگھا کرو۔[1] خَیال رہے کہ خوشبودار تیل لگانا مُعْتَدّہ (عِدَّت گزارنے والی عورت) کے لیے بِالاجماع مَمْنُوع ہے مگر بغیر خوشبو کا تیل اِمام اعظم و شافعی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا) کے ہاں مَمْنُوع ہے، اِمام احمد و مالِک (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا) کے ہاں جائز، وہ دونوں اِمام فرماتے ہیں کہ اس تیل سے زِیْنَت حاصِل ہو جاتی ہے ضرورۃً جائز ہے۔[2]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے گھر میں ایک لڑکی تھی جس کے چہرہ میں زردی تھی۔ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اسے جھاڑ پھونک کراؤ، کیونکہ اسے نظر لگ گئی ہے۔**[3]

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نظر کے مُتَعَلِّق

---

[1] ....مراۃ المناجیح، مع متن حدیث، عدت کا بیان، دوسری فصل، ۵/ ۱۵۳-۱۵۴

[2] ....مراۃ المناجیح، عدت کا بیان، دوسری فصل، ۵/ ۱۵۴

[3] ....بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ العین، ص ۱۴۵۱، حدیث: ۵۷۳۹

www.dawateislami.net

فرماتے ہیں: جن کی نَظر ہے یا انسان کی۔ عُلَما فرماتے ہیں کہ جِنّات کی نَظر اِنسانی نَظر سے سَخْت تر ہوتی ہے۔ مِرقات نے فرمایا کہ جِنّات کی نِگاہ نیزے سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جائز دعاؤں سے دَم بھی جائز ہے، اس دَم پر اُجْرَت لینا بھی دُرُسْت ہے۔ [1]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ مَحْبُوبِ ربِّ داور، شَفِیعِ روزِ مَحشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آخری وَصیَّت یہ فرمائی: نَماز کی پابندی کرنا اور اپنے غلاموں کا خَیال رکھنا۔ [2]

نماز کی اہمیت

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! نَماز اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کی خوشنودی اور دعاؤں کی قبولیَّت کا سَبَب ہے، اس سے گناہ مُعاف ہوتے اور روزی میں بَرَکت ہوتی ہے، یہ بیماریوں، عَذابِ قَبْر و جہنّم سے بچا کر جنّت میں لے جاتی ہے، نماز مومن کی معراج اور ہمارے پیارے پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی آخری وَصِیَّت میں بھی نماز کی اَہَمِیَّت کو بیان فرمایا۔ چنانچہ صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ کی سیرت سے مَعْلُوم ہوتا ہے کہ وہ نَماز کی حد دَرَجہ حریص تھیں، فرض نماز تو ایک طرف، وہ نوافل کی کَثْرَت کا بھی خوب اِہتِمام فرماتی تھیں، جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ

[1] ......مراۃ المناجیح، دواؤں اور دعاؤں کا بیان، پہلی فصل، ۶ / ۲۲۲

[2] ......مسند أحمد، مسند النساء، حديث ام سلمة زوج النبی، ۱۰/۲۱، حديث: ۲۷۲۴۰

www.dawateislami.net

ایک بار اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نَوَافِل کی ترغیب دِلاتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: جو 12 رَکعَت نَفْل روزانہ پڑھے گا اس کے لیے جنّت میں گھر بنایا جائے گا۔ اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ 12 رَکْعَت نَفْل روزانہ نِہایت پابندی سے پڑھتی رہی۔ [1] اسی طرح اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی روزانہ بِلاناغہ نمازِ تہجّد پڑھا کرتی تھیں [2] اور سیدہ خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا رات بھر نماز میں مشغول رہتیں یہاں تک کہ صُبْح طُلُوع ہو جاتی۔ [3]

نماز میں سستی

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! اَفْسَوس صَد اَفْسَوس! ایک صحابیات طیبات تھیں جو فَرْض کے عِلاوہ نَفْل نماز کا بھی خوب اِہتِمام کرتیں اور ایک ہم ہیں کہ فَرْض نماز کی ادائیگی میں ہزاروں حیلے بہانے تراشتی رہتی ہیں، کبھی گھریلو کاموں کی زِیادَتی کا بہانہ نماز کی بَروَقْت ادائیگی سے مانِع ہوتا ہے تو کبھی بچوں کی دیکھ بھال میں مصروفیت کا شِکوہ زبان پر رہتا ہے اور بسا اَوقات اسی ٹال مٹول میں نماز تک قضا کر بیٹھتی ہیں۔

---

[1] ......مسند احمد، مسند النساء، حدیث ام حبیبة... الخ، ۱۱/ ۱۰۰، حدیث: ۲۷۵۳۲ملتقطاً

[2] ......سیرت مصطفٰی، ص ۶۲۰ بتصرف

[3] ......مدارج النبوۃ، قسم پنجم، باب اول در ذکرِ اولادِ کرام، وصل دختران آنحضرت علیہ السلام، ۲/ ۴۶۱

www.dawateislami.net

یاد رکھئے! نماز نہ پڑھنا یا جان بوجھ کر قضا کرنا حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت اِمام احمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوی رضویہ جلد 5 صَفْحَہ 110 پر فرماتے ہیں: جو ایک وَقت کی نَماز بھی قَصداً بِلا عُذرِ شَرعی دیدہ و دانِستہ (جان بوجھ کر) قضا کرے فاسِق و مُرتکِب کبیرہ و مُستَحِقِّ جہنّم ہے۔

قبر میں آگ کے شعلے

ایک شَخص کی بہن فوت ہوگئی۔ جب اُسے دَفن کرکے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تَھیلی قَبْر میں گر گئی ہے، چُنانچِہ قبرِستان آکر تھیلی نکالنے کیلئے اُس نے اپنی بہن کی قَبْر کھود ڈالی! ایک دل ہِلا دینے والا منظر اُس کے سامنے تھا، اُس نے دیکھا کہ بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑک رہے ہیں! چُنانچِہ اُس نے جُوں تُوں قَبْر پر مٹّی ڈالی اور صدمے سے چُور چُور روتا ہوا ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امّی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عَرض کی: میں نے اپنی بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں بھی رونے لگی اور کہا: اَفسوس! تیری بہن نَماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور نَماز قضا کرکے پڑھا کرتی تھی۔ [1]

سیدتنا اسما بنت صدیق کو نصیحتیں

اَمیرُ الْمُومنین حضرت ابو بکر صِدّیق کی صاحبزادی، اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا

[1] ......اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

عائشہ صِدّیقہ کی بہن، جنّتی صحابی حضرت سَیِّدُنا زبیر بن عوام کی زوجہ اور حضرت سَیِّدُنا عبد اللّٰہ بن زبیر عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی والدہ ماجدہ حضرت سَیِّدَتُنا اسماء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: جس زمانہ میں قریش نے حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے معاہدہ کیا تھا میری ماں جو مُشْرِکہ تھی، میرے پاس آئی تو میں نے اس کے مُتَعَلِّق بارگاہِ نبوّت میں عَرض کی: یا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میری ماں آئی ہے اور وہ اسلام کی طرف راغب ہے یا وہ اِسلام سے اِعراض کیے ہوئے ہے، میں اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کروں؟ اِرشَاد فرمایا: اس کے ساتھ اَچھّا برتاؤ کرو۔ [1]

ایک بار تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو نصیحتوں کے مَدَنی پھول عطا کرتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: خرچ کر اور شُمار نہ کیا کر، ورنہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھی تجھے شُمار کر کے دے گا اور مال کو اپنے پاس روک کر نہ رکھ، ورنہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھی تجھ سے اپنا رِزْق روک لے گا۔ [2] نیز بقدرِ اِستِطاعت خَرْچ کیا کر۔ [3]

مَرْوِی ہے کہ ایک بار آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا باریک کپڑے پہن کر حُضُور،

---

[1] ......بخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، ۱۸-باب، ص۸۱۶، حدیث: ۳۱۸۳

[2] ......بخاری، کتاب الھبۃ، باب ھبۃ المراۃ لغیر زوجھا... الخ، ص۶۶۲، حدیث: ۲۵۹۱

[3] ......بخاری، کتاب الزکاۃ، باب الصدقۃ فیما استطاع، ص۴۰۱، حدیث: ۱۴۳۴

www.dawateislami.net

شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے آئیں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے منہ پھیر لیا اور یہ فرمایا: **اے اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو اُس کے بدن کا کوئی حِصّہ دکھائی نہ دینا چاہیے، سوا منہ اور ہتھیلیوں کے۔** [1]

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! عورت کا چہرہ اگرچہ عورت نہیں، مگر بوجہِ فتنہ غیر مَحْرَم کے سامنے منہ کھولنا منْع ہے۔ یونہی اس کی طرف نظر کرنا، غیر مَحْرَم کے لیے جائز نہیں اور چھونا تو اور زیادہ منْع ہے۔ [2]

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **پردے کے بارے میں سوال جواب میں فرماتے ہیں:** اگر ایک گھر میں رہتے ہوئے عورت کیلئے قریبی نامحرم رشتہ داروں سے پردہ دشوار ہو تو چہرہ کھولنے کی تو اِجازت ہے مگر کپڑے ہرگز ایسے باریک نہ ہوں جن سے بدَن یا سر کے بال وغیرہ چمکیں یا ایسے چُشت نہ ہوں کہ بدَن کے اَعْضَائے جِسْم کی ھَیْئَت (یعنی صورت و گولائی) اور سینے کا اُبھار وغیرہ ظاہِر ہو۔ [3]

سیدتنا اسماء بنت یزید کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سَیِّدَتُنا اَسماء بنت یزید انصاریہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا بڑی عَقْل مند اور بہادر

---

[1] ....ابوداود، کتاب اللباس، باب فیما تبدی المراۃ من زینتھا، ص ۶۴۵، حدیث: ۴۱۰۴

[2] ....بہار شریعت، نماز کی شرطوں کا بیان، ۱/ ۴۸۴

[3] ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۵۲

www.dawateislami.net

تھیں، جنگِ یَرمُوک میں شامل ہوئیں اور نو ۹ کافروں کو خیمے کی لکڑی سے قتل کیا۔[1]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ میں بارگاہِ رِسالت میں بَیعت کے لئے حاضر ہوئی (اس وقت) میں نے سونے کے کنگن پہنے ہوئے تھے۔ جب قریب پہنچی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی چمک دیکھ کر اِرشَاد فرمایا: اے اسماء! انہیں اتار کر پھینک دو! کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ (اگر تم نے ان کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو بروزِ قِیامَت) اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے گا۔ (فرماتی ہیں اتنا سننے کے بعد) میں نے کنگن اتار کر پھینک دیئے اور معلوم نہیں انہیں کس نے اٹھایا؟[2]

اسی طرح کا ایک واقعہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی خالہ کے ساتھ بھی پیش آیا، چنانچہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: ایک بار میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمَتِ اَقْدَس میں حاضِر تھی کہ میری خالہ بارگاہِ رِسالت میں کچھ پوچھنے کے لئے حاضِر ہوئیں، انہوں نے سونے کے دو ۲ کنگن پہنے ہوئے تھے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: کیا یہ پسند کرتی ہیں کہ آپ کو آگ کے کنگن پہنائے جائیں؟ میں نے کہا: اے خالہ! رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ کے ان کنگنوں کے بارے میں اِرشَاد فرما رہے ہیں (جو آپ نے پہنے ہوئے ہیں)۔

---

[1] .... اشعۃ اللمعات مترجم، ضیافت کا بیان، تیسری فصل، ۵/ ۵۱۳

[2] .... مسند احمد، مسند القبائل، من حدیث اسماء ابنۃ یزید، ۱۱/ ۳۲۶، حدیث: ۲۸۳۳۰

www.dawateislami.net

چنانچہ انہوں نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور عَرض کی:یا رسولَ الله صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگرعورتیں بناؤ سنگھار نہ کریں تو شوہروں کے نزدیک ان کی کوئی قدْر و مَنْزِلَت نہ رہے گی۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسکراتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: کیا عورت یہ طَاقَت نہیں رکھتی کہ وہ چاندی کی بالیاں اور ہار لے کر اس پر زعفران کا رنگ چڑھالے کہ وہ سونے کی طرح ہو جائیں؟ کیونکہ جس نے بھی ٹڈی کی آنکھ کے وَزْن کے برابر یا چھلے کے برابر سونا پہنا (اور اس کی زکوٰۃ نہ دی) تو بروزِ قِیامَت اسے اس سے داغا جائے گا[1] [2]۔

اسی طرح آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ ایک بار نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں کھانا پیش کیا گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمارے سامنے کیا تو ہم نے عَرض کی: ہمیں خواہش نہیں ہے۔ اِرشَاد فرمایا: بھوک

---

[1] ....مسند احمد، مسند القبائل، من حدیث اسماء ابنۃ یزید، ۱۱/ ۷ ۳۳، حدیث: ۲۸۳۶۹

[2] ....یہاں اگرچہ صِرف سونے کے زیورات پر زکوٰۃ کی عدم ادائیگی کے اندیشے کی وجہ سے اسے پہننے سے منْع فرمایا گیا ہے مگر چاندی کے زیورات پر بھی زکوٰۃ فرض ہے۔ اگرچہ وہ استعمال میں ہوں۔ (فتاویٰ اہلسنت، کتاب الزکوٰۃ، ص ۳۰۳) سونے چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشَاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مَطْبُوعَہ 612 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب **فتاویٰ اہلسنت، کتاب الزکوٰۃ** کے صفحات 303 تا 316 کا مطالعہ کیجئے۔

www.dawateislami.net

اور جھوٹ دونوں چیزوں کو اِکٹھا مَت کرو۔[1]

سیدتنا قسرہ کندیہ کو عطا کردہ مدنی پھول

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدَتُنا قِشرہ کِنْدِیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کو نصیحتوں کے یہ مَدَنی پھول اِرشَاد فرمائے:

- اے قِشرہ! گناہ کے وَقْت اللہ عَزَّوَجَلَّ کو یاد کرو (اور گناہ سے رُک جاؤ) تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں مَغْفِرَت کے وَقْت یاد فرمائے گا۔
- اپنے خاوند کی اِطَاعَت و فرمانبرداری کرو تو دنیا و آخِرَت کے شَر سے تمہاری حِفَاظَت ہو گی۔
- اپنے والدین کے ساتھ اَچھّا سُلُوک کرو تو تمہارے گھر میں خیر و بَرَکت کی کَثْرَت ہو گی۔[2]

سیدتنا اُمِّ سائب کو عطا کردہ مدنی پھول

ایک مرتبہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ سائب یا اُمِّ مسیّب کے ہاں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ آپ پر کپکپی طاری ہے۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِسْتِفْسَار فرمایا: اے اُمِّ

[1] ....ابن ماجه، كتاب الاطعمة، باب عرض الطعام، ص٥٣٧، حديث: ٣٢٩٨

[2] .... الاستيعاب، كتاب النساء و كناهن، باب القاف، ٣٤٨١-قسرة بنت رواس، ٢/ ٥٦١

www.dawateislami.net

سائب یا اُمِّ مسیّب! کیوں کپکپا رہی ہو؟ عَرض کی: بُخار کی وجہ سے۔ پھر فوراً کہنے لگیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس میں بَرَکت نہ عَطا فرمائے تو ان کے اس جملے پر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: بخار کو بُرا مت کہو! یہ تو ابنِ آدم کی خطاؤں کو یوں دُور کرتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کی میل کو دور کرتی ہے۔[1]

سیدتنا اُمِّ فروہ کو عطا کردہ مدنی پھول

مُحْسِنِ کائنات، فَخْرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **رَضاعی والدہ**[2] حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ فَرْوَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: **حُضُور** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: جب بستر پر آرام کرنے لگیں تو سورۂ کافِرُون پڑھ لیا کریں یہ شِرک سے نجات ہے۔[3]

سیدتنا زینب ثقفیہ کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سیِّدُنا **عبد اللہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجہ حضرتِ سیِّدَتُنا زینب ثقفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کَثْرت سے خیرات کرنے والی اور نماز کی پابند صحابیہ

---

[1] ......اصابۃ، کتاب النساء، فصل فیمن عرف بالکنیۃ ...الخ، حرف السین، ۱۲۰۴۳-ام السائب الانصاریۃ، ۸/۴۴۹

[2] ......حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رَضاعی والدہ کی تعداد بعض مُؤرِّخین نے دس ذِکر کی ہے جن میں حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ فروہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا بھی شامل ہیں۔

(سبل الھدی، جماع ابواب رضاعہ...الخ، الباب الاول فی مراضعہ، ۱/۳۷۵تا۳۷۸)

[3] ......اصابۃ، کتاب النساء، فصل فیمن عرف بالکنیۃ ...الخ، حرف الفاء، ۱۲۲۰۷-ام فروۃ، ۸/۵۱۰

www.dawateislami.net

تھیں۔ ایک بار رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے اِرشاد فرمایا: جب نمازِ عشا کے لیے گھر سے نکلو[1] تو خوشبو نہ لگایا کرو۔[2]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا نے قربِ الٰہی کے حُصُول کے لئے اپنے زیورات راہِ خدا میں صَدَقہ کر دیئے تھے۔ چنانچہ مَرْوِی ہے کہ ایک دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صُبْح کی نَماز ادا فرما کر واپَس لوٹے تو عورتوں کے پاس کھڑے ہو کر اِرشاد فرمایا: اے بیبیو! میں نے اَہْلِ جہنّم میں اَکْثَر عورتوں کو دیکھا، لہٰذا اپنی اِسْتِطاعَت کے مُطابِق (صَدَقہ وخیرات کے ذریعے) قُرْبِ الٰہی حاصِل کرو۔ وہاں حضرتِ سیِّدَتُنا زینب ثقفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا بھی مَوجُود تھیں۔ آپ گھر گئیں، اپنے شوہر کو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے بارے میں بتایا اور زیورات اُٹھانے لگیں تو حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پوچھا: انہیں کہاں لے جارہی ہیں؟ عَرض کی: (صَدَقہ کرکے) انکے ذریعے اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرْب حاصِل کروں گی تاکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اَہْلِ جہنّم میں سے نہ کرے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ

---

[1] ....سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حَیاتِ ظاہِری کے دور میں عورت مَسْجِد میں بَاجَماعَت نَمازیں اَدا کرتی تھی، پھر تَغَیُّرِ زمان (یعنی تبدیلیِ حالات) کے سَبَب عُلَمائے کِرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے عورتوں کو مَسْجِد کی حاضِری سے مَنْع فرمادیا۔

(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۰۳)

[2] ....الطبقات الکبری، تسمیۃ غرائب...الخ، ۴۲۴۰-زینب بنت ابی معاویۃ، ۸/۲۲۶

تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: انہیں مجھ پر اور میرے بیٹے پر صَدَقہ کر دو کیونکہ ہم اس کے (زیادہ) مُستَحِق ہیں۔[1]

سَیِّدُنا حصین بن محصن کی پھوپھی کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سَیِّدُنا حُصَیْن بِن مِحْصَن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی پھوپھی جان کسی کام کے سلسلہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی شان میں حاضر ہوئیں اور جب اپنے کام سے فارِغ ہو گئیں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے اِسْتِفْسَار فرمایا: کیا تمہارا شوہر ہے؟ عَرْض کی: جی ہاں۔ پھر اِسْتِفْسَار فرمایا: تمہارا اس کے ساتھ سُلُوک کیسا ہے؟ عَرْض کی: میں ان کے کسی کام میں کوتاہی نہیں کرتی مگر جس کام سے میں عاجِز آجاؤں۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: تم اپنے سُلُوک پر غور و فِکْر کر لو کیونکہ تمہارا شوہر ہی تمہاری جنّت اور جہنّم ہے۔[2]

سیدتنا خولہ بنت قیس کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سَیِّدُنا حمزہ بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجہ حضرت سَیِّدَتُنا خولہ بنت قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتی ہیں: ایک مرتبہ سرکارِ نامدار، مدینے کے

[1] ....حلیۃ الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، ۱۴۹-زینب الثقفیۃ، ۲/۸۲، حدیث: ۱۵۳۷

[2] ....الطبقات الکبری، من نساء بنی مالک بن النجار، ۴۲۲۸-عمۃ حصین بن محصن، ۸/۳۳۶

www.dawateislami.net

تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا حضرت سَیِّدُنا حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس تشریف لائے تو میں نے کھانا تیّار کیا جسے تَناوُل کرنے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: کیا میں تمہاری گناہوں کو مِٹانے والی چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں ؟ عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اِرشَاد فرمایئے۔ فرمایا: نہ چاہتے ہوئے بھی وُضو کرنا، مَسْجِد میں کَثْرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا اِنتِظار کرنا گناہوں کو مِٹاتا ہے۔[1]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ میں نے حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِرشَاد فرماتے سنا کہ دنیا لذیذ اور سرسبز وشاداب ہے جو شخص حلال (ذرائع سے) مال کماتا ہے اس کے لیے اس میں بَرَکت ڈال دی جاتی ہے اور بَہُت سے لوگ نفسانی خواہش کی پیروی کرتے ہوئے اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مال میں تَصَرُّف کرتے ہیں قِیامت کے دن ان کے لیے جہنّم کی آگ ہوگی۔[2]

سیدتنا یسیرہ کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سیِّدَتُنا یسیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا شُمار ہجرت کرنے والی صحابیات طیبات

---

[1] ....اصابة، کتاب النساء، حرف الخاء، ١١١٣٢-خولة بنت قیس بن قھد، ٨/ ١٣٠

[2] ....حلیة الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، ١٤٣-خولة بنت قیس، ٢/٧٧، حدیث: ١٥٢٥

www.dawateislami.net

میں ہوتا ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا ہر وَقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح و تہلیل اور ذِکْر واَذکار میں مَصْرُوف رہتی تھیں۔ چنانچہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے اِرشاد فرمایا: اے بیبیو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح و تہلیل (یعنی سُبْحٰنَ اللہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ) اور پاکی بیان کرنے کو خود پر لازِم کرلو اور انہیں اپنی (انگلیوں) کے پوروں پر شُمار کیا کرو کیونکہ ان (انگلیوں) کو قوّتِ گویائی دی جائے گی اور ان سے سوال ہو گا اور کبھی غافِل نہ ہونا ورنہ تم رَحْمَت سے دُور کر دی جاؤ گی۔[1]

صحابیات طیبات کی نصیحتیں

پیاری پیاری اِسْلَامی بہنو! اسلام سے قَبْل عورت کی حَیْثِیَّت مُعَاشرے میں ایک دُھتکارے ہوئے فرد کی سی تھی، یہ اِسلام ہی ہے جس نے سب سے پہلے عورت کو بے کسی و بے بسی کی ذِلَّت بھری زِنْدَگی سے نجات دی اور مذہبی وسماجی اور قومی ذِمّہ داریوں میں اسے ایک خاص مَقام عَطا فرمایا۔ یوں عورت خواہ ماں کے روپ میں ہو یا بہن کے، بیوی کے روپ میں ہو یا بیٹی کے، اسے مَراتِب کے لِحَاظ سے بُلَند مَقام و مرتبہ مِلا تو اِسلام کی اِن اَوّلین خواتین یعنی صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ نے بھی اس مَقام و مرتبہ کی لاج رکھی اور اپنی ذِمَّہ داریوں سے کبھی دامَن نہ

[1] ......حلیۃ الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، ۱۴۸-یسیرۃ، ۲/۸۲، حدیث: ۱۵۳۶

www.dawateislami.net

چھڑایا، بلکہ وہ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَرْج ذیل فرمان کی عَمَلی تصویر تھیں۔ یعنی اَلدُّنْیَا مَتَاعٌ وَخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْاَۃُ الصَّالِحَۃُ۔ دنیا (کی ہر چیز) قابلِ نَفْع ہے اور اس کی سب سے بہتر نَفْع والی چیز نیک عورت ہے۔ [1]

صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی دینی خدمات کا جائزہ لینے سے مَعْلُوم ہوتا ہے کہ وہ خیر خواہی کی پیکر تھیں اور خیر خواہی کا مَوْقَع مُیَسَّر آنے پر کبھی بھی ہاتھ سے جانے نہ دیتیں۔ انہوں نے دین کی سربلندی کے لیے خود بھی کبھی پہلو تہی سے کام لیا نہ کسی اور کو اس مُعَاملے میں سستی کرنے دی۔ چنانچہ ذیل میں صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی ماں، بہن، بیوی، بیٹی، خالہ اور پھوپھی کے مُقَدَّس رشتوں کے اِعْتِبار سے چند نصیحتیں پیش کی جاتی ہیں:

صحابیات کی بطورِ ماں نصیحت

ماں کی گود چونکہ بچوں کی اَوّلین تَرْبِیَّت گاہ ہوتی ہے، لہٰذا ہر ماں پر لازِم ہے کہ اپنے بچوں کو نیکیوں کی رَغْبَت اور گناہوں سے نَفْرَت دِلانے کے لیے انہیں خیر خواہی کی باتیں بتاتی رہے اور اس کا آغاز بچوں کی شِیر خوارگی کے زمانے سے ہی کر دے اور کوشش کرے کہ ان کی زبان ہمیشہ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْرِ جمیل سے تَر رہے، جیسا کہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ سُلَیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا

[1] .... مسلم، کتاب الرضاع، باب خیر متاع الدنیا المراۃ الصالحۃ، ص ۵۵۵، حدیث: ۱۴۶۷

www.dawateislami.net

کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا اپنے شیر خوار بیٹے حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھنے کی تلقین کرتی رہتیں، چنانچہ جب انہوں نے بولنا شروع کیا تو سب سے پہلے یہی کلمات طیبات ان کی زبان سے ادا ہوئے۔[1]

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! آپ بھی کوشِش کیجئے کہ آپ کے بچوں کی زبان سے بھی سب سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نامِ نامی ہی اَدا ہو کہ ایک فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں بھی ایسا ہی مَرْوِی ہے کہ اپنے بچوں کی زبان سے سب سے پہلے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہلواؤ۔[2] چنانچہ شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلِسنّت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد اِلیاس عطّار قادِری رَضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی نواسی کیلئے سب گھر والوں کو کہہ رکھا تھا کہ اس کے سامنے اللہ اللہ کا ذِکْر کرتے رہیں تا کہ اس کی زبان سے پہلا لفظ اللہ نکلے اور جب وہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں لائی جاتی تو آپ خود بھی اس کے سامنے ذِکْرُ اللہ کرتے۔ چنانچہ جب اس نے بولنا شروع کیا تو پہلا لفظ "اللہ" ہی بولا۔[3]

---

[1] ......الطبقات الکبری، من نساء بنی عدی بن النجار، ۴۵۷۱-ام سلیم بنت ملحان، ۸/۳۱۲ مفھومًا

[2] ......شعب الایمان، ۶۰-باب فی حقوق الاولاد والاھلین، ۶/۳۹۷، حدیث: ۸۶۴۹

[3] ......تربیت اولاد، ص ۱۰۰

www.dawateislami.net

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! بچوں کے بڑے ہو جانے کے بعد بھی ماں کی ذِمّہ داری خَتْم نہیں ہو جاتی کہ وہ انہیں خیر خواہی پر مُشْتَمِل نصیحتیں کرنا بند کر دے، کیونکہ بچے عموماً ماں کی نصیحت فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ 24 صَفحات پر مُشْتَمِل رسالے **جوشِ ایمانی** صَفْحَہ 5 پر ہے: جنگِ قادِسیہ (جو امیرُ الْمُومنین حضرتِ سیِّدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے دورِ خِلافَت میں لڑی گئی تھی) میں حضرتِ سیِّدَتُنا خَنساء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا چاروں شہزادوں سَمیت شریک ہوئی تھیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے جنگ سے ایک روز قَبْل اپنے چاروں شہزادوں کو اس طرح نصیحت فرمائی: میرے پیارے بیٹو! تم اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے اور اپنی ہی خوشی سے تم نے ہجرت کی، اس ذات کی قَسَم! جس کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں، تم ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو، میں نے تمہارے نَسَب کو خراب نہیں کیا، تمہیں مَعْلُوم ہے کہ **اللّٰہُ غَفّار** عَزَّوَجَلَّ نے کُفّار سے مُقابلہ کرنے میں مجاہِدین کے لئے عظیمُ الشّان ثواب رکھا ہے۔ یاد رکھو! آخِرت کی باقی رہنے والی زِندَگی دنیا کی فنا ہونے والی زِندَگی سے بدرَجہا بہتر ہے۔ سنو! سنو! قرآنِ پاک کے پارہ 4 سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 200 میں اِرشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۟ قف وَ اتَّقُوا

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! صَبر کرو اور صَبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر

www.dawateislami.net

اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ اِسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، اس امّید پر کہ کامیاب ہو۔ (پ۴، آل عمران: ۲۰۰)

صُبح کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ جنگ میں شِرْکت کرو اور دشمنوں کے مُقابلے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مَدَد طَلَب کرتے ہوئے آگے بڑھو اور جب تم دیکھو کہ لڑائی زور پر آگئی اور اس کے شُعلے بھڑکنے لگے ہیں تو اس شعلہ زن آگ میں کود جانا، کافِروں کے سردار کا مُقابَلہ کرنا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عزّت واِکرام کیساتھ جنّت میں رہو گے۔ جنگ میں حضرتِ سیِّدَتُنا خنساء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے چاروں شہزادوں نے بڑھ چڑھ کر کُفّار کا مُقابَلہ کیا اور یکے بعد دیگرے جامِ شَہادَت نوش کر گئے۔ جب ان کی والِدۂ محترمہ کو ان کی شَہادَت کی خَبَر پہنچی تو اُنہوں نے بجائے واوَیلا مچانے کے کہا: اُس پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شُکر ہے جس نے مجھے چار شہید بیٹوں کی ماں بننے کا شَرَف عَطا فرمایا۔ مجھے اللہ رَبُّ العزّت کی رَحمت سے اُمّید ہے کہ میں بھی ان چاروں شہیدوں کے ساتھ جنّت میں رہوں گی۔ [1]

غلامانِ محمد جان دینے سے نہیں ڈرتے
یہ سر کٹ جائے یا رہ جائے کچھ پروا نہیں کرتے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... اسد الغابۃ، حرف الخاء، ۶۸۸۳-خنساء بنت عمرو، ۷/ ۹۰

www.dawateislami.net

صحابیات کی بطورِ بہن نصیحت

بہن بھائی کے رشتے کی عَظَمَت بھی کیا خوب ہے۔ بہنیں ہمیشہ اپنے بھائیوں کے لیے دنیا و آخِرت کی خیر و بھلائی چاہتی ہیں۔ صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ کی حیاتِ طیبہ اس حوالے سے بھی ہر اُس اسلامی بہن کے لیے مَشْعَلِ راہ ہے کہ جس کا کوئی بھائی ہے۔ جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ ایک بار اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے سامنے ان کے بھائی حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن ابی بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ وُضو کرنے لگے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا نے انہیں وُضو کرتے دیکھ کر اِرشاد فرمایا: (اے میرے بھائی!) ہر ہر عُضْو کو اَچھّی طرح دھوئیے! کیونکہ میں نے رَسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِرشاد فرماتے ہوئے سنا ہے خشک ایڑیوں کے لیے جہنّم کا عذاب ہے۔ [1]

اسی طرح اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے بھائی حضرت **عبد اللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا نے جب تَرْکِ نِکاح کا اِرادہ کیا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا نے ان سے فرمایا: (اے میرے بھائی!) نِکاح کر لیجئے! اگر آپ کے ہاں بیٹے کی وِلادت ہوئی اور وہ زندہ رہا تو آپ کے لیے دعا کرے گا۔ [2] نیز اس حوالے سے

[1] ......مسلم، کتاب الطھارۃ، باب وجوب غسل الرجلین بکمالھما، ص١١١، حدیث: ٢٤٠

[2] ......مسند شافعی، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ٣/٣٦، حدیث: ١١٢٤

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوق اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اِسلام لانے کا واقعہ بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ ان کے اسلام لانے کا سَبَب بھی ان کی بہن ہی بنی تھیں۔

صحابیات کی بطورِ بیوی نصیحت

میاں بیوی کا رشتہ اگرچہ کچے دھاگے سے بندھا ہوتا ہے مگر اِسلام نے دونوں کو ایک دوسرے کے حُقُوق کا خَیال رکھتے ہوئے اس رشتے کو مَضْبُوط بنانے کا جو طریقہ بتایا ہے، اس کے پیشِ نَظَر زِنْدَگی کے ساتھ ساتھ اس مُقَدَّس رشتے کی مَضْبُوطی میں مزید اِضافہ ہی ہوتا ہے۔ میاں بیوی چونکہ گاڑی کے دو پہیوں کی مِثْل ہوتے ہیں جن کا متوازی اور ایک دوسرے کے سنگ چلنا **اِنْتِہائی** ضَروری ہوتا ہے، لِہٰذا زِنْدَگی کے کسی موڑ پر اگر ایک پہیہ کمزور بھی پڑ جائے تو دوسرا اسے سہارا دیتا ہے۔ صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی ازدواجی زِنْدَگی کا مُطَالَعَہ کیا جائے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عَیاں ہوتی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے زِنْدَگی کے ہم سَفَر کا ساتھ دیا، ان کے دُکھ سُکھ اور سَفَر و حضر میں ان کے قَدَم سے قَدَم ملا کر چلتی رہیں۔ زِنْدَگی کے کسی موڑ پر بھی انہوں نے اپنے ہم سَفَر کو کبھی تھکن مَحْسُوس نہ ہونے دی، بلکہ ہمیشہ ان کی ڈھارس بندھائے رہتیں۔ جیسا کہ جنگِ یرموک کے مَوْقَع پر رومیوں کی پے در پے یلغار کی تاب نہ لاتے ہوئے جب حضرت سَیِّدُنا ابو سفیان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ جیسے **بطلِ جلیل** (بہت بڑے بہادر) کا حوصلہ

www.dawateislami.net

بھی پَسْت ہو گیا تو ان کی زوجہ حضرت سَیِّدَتُنا ہندہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے جس طرح ان کے حوصلے کو مہمیز لگائی وہ اپنی مِثال آپ ہے۔ [1]

اسی طرح فتح مکہ کے مَوْقَع پر حضرت سَیِّدُنا عِکْرِمہ بن ابو جہل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ (جو ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) جب اس بات سے خوف زدہ ہو کر یمن کی طرف بھاگ گئے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انہیں قَتْل کر دیں گے تو آپ کی زوجہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے آپ کے لیے نہ صِرف سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اَمان حاصل کی بلکہ تِہامہ کے ساحِل تک ان کی تلاش میں گئیں تاکہ ان کی طرح ان کے زِنْدَگی کے ہَمْسَفَر بھی دولتِ اسلام سے مالا مال ہو جائیں۔ پھر ان کے مل جانے پر خیر خواہی سے بھرپور لہجے میں یوں گویا ہوئیں: اے میرے چچازاد! میں ایک ایسی عظیم ہستی کے پاس سے آرہی ہوں جو بَہُت زیادہ رحم دِل اور اِحسان فرمانے والی ہے، وہ لوگوں میں سب سے اَفضل ہے۔ لہٰذا خود کو ہَلاکَت میں مَت ڈالئے۔ آخر آپ کی یہ نصیحت بھری باتیں حضرت سَیِّدُنا عِکْرِمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے دِل میں گھر کر گئیں اور وہ بارگاہِ نبوّت میں حاضِر ہو کر اِسلام لے آئے۔ [2]

---

[1] .... تفصیلی واقعہ اسی رسالے کے صفحہ نمبر 76 پر ملاحظہ فرمائیے۔

[2] .... کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابة، حرف العین، عکرمة رضی اللہ عنہ، المجلد السابع، ۱۳ / ۲۳۲، حدیث: ۳۷۴۱۶ مفهومًا

پیاری پیاری اِسلامی بہنو!اَفسوس صد اَفسوس !آج ہم میں سے بیشتر کی حالَت یہ ہو گئی ہے کہ اپنے شوہروں کو نارِ جہنّم سے بچانے کے بجائے اپنی بے جا نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے انہیں خود اپنے ہاتھوں جہنم کی آگ کا ایندھن بننے پر مَجبُور کر رہی ہیں اور ایک وہ صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ تھیں کہ خود حاجت مند ہونے کے باوُجُود اپنے شوہر کو سب کچھ راہِ خدا میں خَرْچ کر دینے کا مشورہ دیا کرتی تھیں۔ جیسا کہ مَنْقُول ہے کہ ایک بار امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْه نے اہلِ حِمْص کو یہ مَکْتُوب روانہ فرمایا کہ مجھے اپنے فُقَرا کے مُتَعَلِّق بتاؤ۔ انہوں نے اپنے شہر کے تمام فُقَرا کے نام لکھ کر پیش کر دیئے۔ ان میں حضرت سَیِّدُنا سعید بن جُذَیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْه کا نام بھی تھا اور ایک قول کے مُطابِق حضرت سَیِّدُنا عُمَیر بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْه کا نامِ نامی تھا۔ چنانچہ اَمِیرُ الْمُومنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْه نے پوچھا: یہ سعید بن جُذَیم کون ہیں؟ عَرض کی: اے اَمِیرُ الْمُومنین! یہ ہمارے حاکم ہیں۔ پوچھا: کیا وہ فقیر ہیں؟ عَرض کی: جی ہاں! ہم میں ان سے بڑا کوئی فقیر نہیں۔ دَرْیافْت فرمایا: وہ تحائف و وَظائف کا کیا کرتے ہیں؟ عَرض کی: وہ سب کچھ راہِ خُدا میں خَرْچ کر دیتے ہیں اور اپنے اور اپنے اَہْل و عَیال کے لیے کچھ بچا کر نہیں رکھتے۔

یہ جان کر امیر المومنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت سَیِّدُنا سعید بن جُذَیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو 400 دینار بھیجے اور حُکْم اِرشَاد فرمایا کہ انہیں خود پر اور اپنے گھر والوں پر خَرْچ کیجئے گا۔ جب یہ رقم ان کے پاس پہنچی تو وہ رونے لگے اور پھر روتے روتے اپنی زوجۂ محترمہ کے پاس گئے تو انہوں نے عَرْض کی: آپ کو کیا ہوا ہے؟ کیا اَمیرُ الْمُومنین اس دُنیائے فانی سے کُوچ فرما گئے ہیں؟ فرمایا: اس سے بھی بڑا حادِثہ رُونُما ہوا ہے۔ عَرْض کی: کیا مسلمانوں میں اِنْتِشَار پیدا ہو گیا ہے؟ فرمایا: اس سے بھی بڑا مُعَامَلہ ہے۔ عَرْض کی: تو پھر خود ہی بتا دیجئے کہ کیا ہوا ہے؟ فرمانے لگے: میرے پاس دنیا آگئی ہے، حالانکہ میں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحْبُوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہا مگر دنیا مجھ پر کُشَادہ نہ ہو سکی، اَمیرُ الْمُومنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے زمانے میں بھی دنیا مجھ پر کُشَادَگی میں کامیاب نہ ہو سکی اور اب اَمیرُ الْمُومنین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے زمانے میں یہ آخِر میرے پاس آ ہی گئی ہے، ہائے اَفْسَوس! یہ زمانہ بھی کیسا ہے! ان کی یہ بات سن کر نیک بخت زوجہ نے عَرْض کی: **میری جان آپ پر قربان! اس کے ساتھ جو سُلُوک چاہے فرمایئے۔** فرمایا: کیا میں جو چاہتا ہوں اس میں میری مَدَد کریں گی؟ عَرْض کی: جی ہاں! ضَرور کروں گی۔ فرمایا: مجھے وہ پُرانی چادَر دیجئے۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اس چادَر کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے

www.dawateislami.net

تین۳ تین۳، پانچ۵ پانچ۵ اور دس دس دِینار کی تھیلیاں بنائیں یہاں تک کہ تمام دِینار خَتْم ہو گئے، پھر ان تمام تھیلیوں کو اپنے بڑے تھیلے میں ڈالا اور بَغَل میں دَبا کر باہَر چل دیئے، راستے میں جِہاد پر جانے والے مسلمانوں کا ایک لشکر ملا تو ان میں سے ہر ایک کی حالَت کے مُطابِق اسے ایک ایک تھیلی دے کر واپَس گھر لوٹ آئے اور اپنے اَہْل و عَیال کے لیے ایک دینار بھی باقی نہ رکھا۔[1]

صحابیات کی بطورِ بیٹی نصیحت

بیٹیوں کے رَحْمت ہونے میں شاید ہی کسی کو شک ہو، نیز سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اپنی بیٹیوں سے مَحبَّت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، یہی وجہ ہے کہ اِسلام نے والِدین پر بیٹی کی تعلیم و تَربِیَّت کے لیے کافی زور دیا۔ نصیحت چونکہ خیر خواہی چاہتے ہوئے کسی کو نازیبا بات سے مَنْع کرنے کو کہتے ہیں، لہٰذا اس کے مُتَعَلِّق عام مفہوم یہی پایا جاتا ہے کہ نصیحت کا حَق صِرف بڑوں کو ہی ہے اور چھوٹا اگر بڑوں کی تَوَجُّہ کسی خاص بات کی طرف مَبْذُول کرائے تو بسا اَوقات وہ اِسے اپنی آن کا مسئلہ بنا کر ڈانٹ دیتے ہیں۔ ایسا نہ کرنا چاہئے کیونکہ اس حوالے سے بھی صحابیات طیبات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ کی حیاتِ طیبہ میں ہمارے لیے روشن مِثالیں مَوجود ہیں کہ بیٹی نے والِدین کو راہِ حَق سے ہٹتے ہوئے پایا تو بَصَد اِحْتِرام ان کی تَوَجُّہ

[1] .... قوت القلوب، الفصل الثانی والثلاثون، ذکر وصف الزاھد وفضل الزھد، ۱/ ۴۲۹

www.dawateislami.net

اس طرف مَبْذُول کرا کر تاریخ کے سنہری اَوراق میں اپنا نام دَرج کروالیا۔ چنانچہ،

مَرْوِی ہے کہ حضرت سَیِّدُنا **جُلَیْبِیْب** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ایک خوش مِزاج شخص تھے ،جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا رشتہ حضرت سَیِّدُنا بَرزَہ اَسلمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بیٹی سے کرنا چاہا تو سَیِّدُنا بَرزَہ اَسلمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اپنی زوجہ سے مُشاوَرَت کے بعد اس رشتے سے اِنکار کر دینے کا فیصلہ کر لیا۔ ادھر ان کی وہ بیٹی بھی یہ تمام باتیں سن رہی تھی کہ جن کے لیے یہ رشتہ آیا تھا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے والِد اِنکار کرنے کے لیے دربارِ رِسَالَت میں جانے لگے ہیں تو انہوں نے بَصَد اِحْتِرام اپنے والِدین کی خِدْمَت میں عَرض کی: **کیا آپ لوگ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُکْم کو رَدّ کرنا چاہتے ہیں؟ اگر ان کی اس رشتے میں رَضا ہے تو آپ مجھے میرے سرکار، حبیب پروردگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سُپُرد کر دیں وہ کبھی مجھے ضائع نہیں ہونے دیں گے۔** بیٹی کی نصیحت پر مبنی یہ بات سن کر آخر والدین بھی اس رشتے پر راضی ہو گئے۔[1]

پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! اس حوالے سے وہ حِکایَت بھی ہمارے لیے مَشْعَلِ راہ ہے جس میں مَرْوِی ہے کہ اَمِیرُ الْمُومنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوق اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اپنے دورِ خِلافَت میں اَکْثَر رات کے وَقْت مدینہ مُنَوَّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّتَعْظِیْماً

---

[1] .... مسند احمد، مسند البصریین، حدیث ابی برزۃ الاسلمی، ۸/۱۱۷، حدیث: ۲۰۳۱۵ ملتقطاً

www.dawateislami.net

کا دورہ فرماتے تا کہ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو تو اسے پورا کریں، ایک رات آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ چلتے چلتے اچانک ایک گھر کے پاس رُک گئے، اندر سے ایک عورت کی آواز آرہی تھی: بیٹی دودھ میں تھوڑا سا پانی ملا دو۔ لڑکی یہ سن کر بولی: امی جان! کیا آپ کو مَعْلُوم نہیں کہ اَمیرُ الْمُومنین نے کیا حُکْم جاری فرمایا ہے؟ ماں بولی: بیٹی! ہمارے خلیفہ نے کیا حُکْم جاری فرمایا ہے؟ لڑکی نے بتایا: اَمیرُ الْمُومنین نے یہ اِعلان کروایا ہے کہ کوئی بھی دودھ میں پانی نہ ملائے۔ ماں نے یہ سن کر جب یہ کہا: بیٹی! اب تو تمہیں حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نہیں دیکھ رہے، انہیں کیا مَعْلُوم کہ تم نے دودھ میں پانی ملایا ہے، جاؤ اور دودھ میں پانی ملا دو۔ تو لڑکی بولی: بخدا! میں ہرگز ایسا نہ کروں گی کہ ان کے سامنے تو فرمانبرداری کروں اور غیر مَوجُودگی میں نافرمانی کروں، اس وَقْت اگرچہ وہ مجھے نہیں دیکھ رہے، لیکن میرا رب تو مجھے دیکھ رہا ہے، میں ہرگز دودھ میں پانی نہ ملاؤں گی۔ حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوق اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ماں بیٹی کے درمیان ہونے والی یہ تمام گفتگو سنی تو صُبْح ہوتے ہی تفتیشِ حال کے بعد اپنے بیٹے حضرت سَیِّدُنا عاصِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے لیے اس لڑکی کا رشتہ مانگ لیا جو بخوشی قبول کر لیا گیا۔ پھر شادی کے بعد ان کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی جس سے حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی وِلادت ہوئی۔[1]

[1] .... عیون الحکایات، الحکایة الثانیة عشرة، حکایة بنت بائعة اللبن، ص۲۸-۲۹، ماخوذاً

www.dawateislami.net

صحابیات کی بطورِ خالہ نصیحت

خالہ کو اِسلام نے ماں کا رتبہ عَطا کیا ہے۔ چنانچہ خالہ کو بھی وُہی حَق حاصِل ہے جو ماں کو ہے۔ یعنی خالہ اپنے بھانجے کو کسی بھی بات پر اس کی ماں کی طرح ہی نصیحت کر سکتی ہے۔ جیسا کہ ایک مرتبہ اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو مَعْلُوم ہوا کہ ان کے بھانجے حضرت سَیِّدُنا **عبد اللّٰہ** بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما اپنی زوجہ کا بِسْتَر حیض کے اَیّام میں نہ صِرف جُدا کر دیتے ہیں بلکہ خود بھی دُور دُور رہتے ہیں تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے انہیں یہ نصیحت آموز پیغام بھیجا: کیا تم سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت سے اعراض کیے ہوئے ہو، کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو اپنی اَزْوَاجِ مُطَہَّرات کے اَیّامِ حَیض میں بھی ان کے ساتھ ایک ہی بستر پر آرام فرمالیا کرتے اور درمیان میں صِرف گھٹنوں تک کپڑا ہوتا۔[1] اسی طرح اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے ایک اور بھانجے حضرت سَیِّدُنا یزید بن اَصَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے اور اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے بھانجے یعنی جنّتی صحابی حضرت سَیِّدُنا طلحہ بن **عبید اللّٰہ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے بیٹے نے مل کر مدینہ شریف زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْماً کے ایک باغ میں گھس کر کچھ کھایا تو یہ بات اُمّ الْمُومنین

[1] ......مسند احمد، مسند النساء، حدیث میمونۃ...الخ، ۱۱/۱۱۱، حدیث: ۲۷۵۷۶ مفہومًا

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو مَعْلُوم ہو گئی، اس وَقْت آپ مکہ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْماً سے واپَس تشریف لا رہی تھیں، ابھی آپ راستے میں ہی تھیں کہ ہم دونوں کی ان سے ملاقات ہو گئی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اپنے بھانجے کے ساتھ ساتھ نہ صِرف مجھے بھی ڈانٹا ڈپٹا بلکہ اَہْلِ بَیْتِ نبی سے تعلّق کی پاسداری کا خَیال رکھتے ہوئے آئندہ ایسا کرنے سے مَنْع بھی فرمایا۔[1]

صحابیات کی بطورِ پھوپھی نصیحت

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! عورتیں عام طور پر اپنے بہن بھائیوں کی اولاد سے بھی اسی قَدْر مَحبَّت کرتی ہیں جس قَدْر وہ اپنے بچوں سے کرتی ہیں اور بطورِ خالہ و پھوپھی وہ ہمیشہ اپنے بہن بھائیوں کی اولاد کی خیر خواہی کو بھی پیشِ نَظر رکھتی ہیں۔ جیسا کہ ایک بار اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی بھتیجی حضرت سَیِّدَتُنا حفصہ بنت عبد الرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا باریک دوپٹہ اوڑھے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی خِدْمَت میں حاضِر ہوئیں تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اس دوپٹے کو پھاڑتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے سورۂ نُور میں جو نازِل فرمایا ہے تمہیں اس کا عِلْم نہیں؟ پھر ایک موٹا دوپٹا منگوا کر انہیں اوڑھا دیا۔[2]

---

[1] ......مستدرك للحاكم، كتاب معرفة الصحابة، ذكر الصحابيات من ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ذكر ام المومنين ميمونه بنت حارث، ۵/ ۴۲، حديث: ۶۸۷۸ مفهومًا

[2] ......الطبقات الكبرى، ذكر ازواج رسول الله، ۴۱۲۸-عائشة بنت ابى بكر الصديق، ۸/ ۵۷

www.dawateislami.net

صحابیات کی مجاہدین کو نصیحتیں

جَنگِ یَرْمُوک میں لاکھوں کی تعداد میں رومیوں کا ٹِڈّی دَل لشکر مٹھی بھر مسلمانوں سے ایسی عِبرَت ناک شِکَسْت سے دوچار ہوا کہ پھر وہ ملک شام میں کہیں بھی اپنے پاؤں نہ جما سکا، یہ جنگ بلاشبہ اس بات کا واضِح ثُبُوت ہے کہ جب بھی دِین کی سربُلَندی کے لیے کوئی کٹھن مَرْحَلہ آیا مرد تو مرد عورتیں بھی کبھی کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ چنانچہ جَنگِ یَرْمُوک کے گیارہویں دن جب مارنے یا مر جانے کی قسمیں اُٹھا کر زنجیروں سے بندھے ہوئے رومی سپاہیوں نے پاگل اَرنے بھینسے کی طرح حملہ کیا تو اِبْتِدا میں اِسلامی لشکر کا ایک حِصّہ اس کی تاب نہ لا سکا اور بعض مجاہدین پَسپا ہونے لگے، مسلم خواتین نے اس مَوْقَع پر جو کردار ادا کیا بلاشبہ وہ اپنی مِثال آپ ہے۔ چنانچہ،

عِفّت و عِصْمَت کی پیکر خواتین نے جب گھڑ سواروں کو ایڑیوں کے بل مڑتے دیکھا تو ایک دوسری کو یوں پکارنے لگیں: اے بناتِ عَرَب! تیّار ہو جاؤ ہمارے مَردوں نے ہَزِیْمَت کا شِکار ہو کر واپَس لوٹنا شروع کر دیا ہے، انہیں روکو، اپنے بچوں کو اٹھا کر ان کے سامنے لاؤ اور انہیں لڑائی پر ابھارتے ہوئے میدانِ جنگ کی طرف لوٹاؤ۔ لہٰذا سب آگے بڑھیں، بعض خیموں کی چوبوں سے دشمنوں کے سامنے سینہ سِپَر ہو گئیں اور مار مار کر ان کا بُھرکَس نِکال دیا تو بعض میدانِ جنگ سے

www.dawateislami.net

راہِ فرار اِختیار کرنے والے شہسواروں کے گھوڑوں کو پتّھر مار مار کر واپس جنگ کی طرف لوٹانے لگیں۔ یہاں تک کہ بعض اپنے شوہروں سے کہنے لگیں: اگر تم ان کافِروں سے ہمیں مَحْفُوظ نہ رکھ سکے تو ہم لمحہ بھر کے لیے بھی تمہارے ساتھ رہنا گوارا نہ کریں گی۔ جوشِ ایمانی سے سرشار ان خواتین میں کئی جلیل القدر صحابیات بھی مَوجُود تھیں جو اس سلسلے میں دیگر خواتین کی رہنمائی کرنے کے عِلاوہ اَشعار کی صُورَت میں مسلمانوں کو لڑائی پر بھی اُبھار رہی تھیں۔ مثلاً ایک مَوْقَع پر حضرت سَیِّدُنا ابو سفیان رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه کی زوجہ سَیِّدَتُنا ہندہ بنت عتبہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْها نے جنگ چھوڑ کر بھاگتے ہوئے مسلمانوں کو دیکھ کر اِرشَاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کی جنت کو چھوڑ کر کہاں بھاگے جارہے ہو؟ حالانکہ وہ تمہاری حَالَت بخوبی جانتا ہے۔ پھر جب انہوں نے اپنے خاوند حضرت سَیِّدُنا ابو سفیان رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه کو بھی جنگ سے واپَس مڑتے دیکھا تو ان کے گھوڑے کے منہ پر خیمے کی چوب ماری اور ان کی غیرتِ اِیمانی کو اُبھارتے ہوئے نصیحت بھرے لہجے میں بولیں: اے ابو صخر! کدھر جارہے ہیں؟ جنگ کی طرف جایئے اور تن من کی بازی لگا دیجئے اور اس وَقْت تک لڑتے رہیۓ جب تک کہ زمانۂ نبوی کی کوتاہیوں کے داغ نہ مِٹ جائیں۔ آخر صحابیات طیبات کی یہ پُر جوش نصیحتیں کام آئیں اور جنگ کی شِدَّت سے وقتی طور پر پسپا ہونے والے مسلمانوں نے پَلَٹ کر اس جوش وولولے کے ساتھ حملہ کیا کہ

www.dawateislami.net

رومیوں کا غُرور خاک میں ملا دیا۔[1]

صحابیات کی حکمرانوں کو نصیحتیں

حضرت سَیِّدُنا امیر مُعاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک خط میں اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے مُخْتَصَر نصیحت کرنے کو کہا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے جواب میں لکھا: سَلَامٌ عَلَیْكَ اَمَّا بَعْدُ میں نے رسولِ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِرشاد فرماتے سنا ہے کہ جو شخص انسانوں کی ناراضی کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَضا چاہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے لوگوں کی ناراضی سے مَحْفُوظ رکھے گا اور جو خُدا کو ناراض کر کے لوگوں کی رَضا کا طَلَب گار ہو خُدا تعالیٰ اسے لوگوں کے ہاتھ سونپ دے گا۔[2]

حضرت سَیِّدَتُنا بَرِیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اُمّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی خِدْمَت گزار باندی ہیں جنہیں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے خرید کر آزاد فرما دیا تھا۔[3] عبد الملک بن مَروان حُکُومَت ملنے سے پہلے مدینہ مُنَوَّرہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا میں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے پاس بیٹھتا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اسے یہ نصیحت فرمایا کرتیں: اے عبد الملک! تم میں مجھے اس حُکُومَت کو حاصِل کر لینے

---

[1] ......فتوح الشام، ذكر وقعة اليرموك، نساء المسلمين في المعركة، ۱۹۵-۱۹۶ ملتقطاً مفهومًا

[2] ......ترمذی، کتاب الزھد، ۶۱-باب منه، ص ۵۷۳، حدیث: ۲۴۱۴

[3] ......اصابة، کتاب النساء، حرف الباء، ۱۰۹۳۴-بريرة مولاة عائشة، ۸/ ۵۴

www.dawateislami.net

کے اَوصاف دکھائی دیتے ہیں اور واقعی تم اس کے لائق بھی ہو، اگر اس کے والی بن جاؤ تو ناحَق خون ریزی سے اِجْتِنَاب کرنا! کیونکہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا ہے: جو شخص کسی مسلمان کا ناحَق خون بہائے گا تو وہ جنّت کے دروازے سے اس وَقْت دُور کیا جائے گا جب وہ بِالکُل اس کی نظروں کے سامنے ہو گی۔ [1]

ایک مرتبہ اَمیرُ الْمُومنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوق اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ چند لوگوں کے ہمراہ مسجِد سے باہَر تشریف لائے تو راستے میں ایک بُزرگ خاتون کو دیکھا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اسے سلام کیا تو سلام کا جواب دیتے ہوئے اس عورت نے کہا: اے عمر سنئے! مجھے آپ کا وہ وَقْت یاد ہے کہ جب بازارِ عُکَّاظ میں آپ کو عُمَیر کہہ کر پکارا جاتا تھا آپ اپنے عَصا سے بچوں کو ڈرایا کرتے تھے، ابھی اس بات کو زیادہ وَقْت نہیں گزرا کہ آپ کو عمر کہا جانے لگا اور اس بات کو بھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ آپ اَمیرُ الْمُومنین کے لَقَب سے مَوسُوم ہو گئے ہیں، مخلوق کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈریئے اور جان لیجئے! جو وعید سے ڈرا دُور کی چیز اس کے قریب ہو جائے گی کہ موت سے وُہی ڈرتا ہے جسے کچھ کھو جانے کا خوف ہوتا ہے۔ پاس کھڑے کسی شخص نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے عرض کی: اے اَمیرُ الْمُومنین!
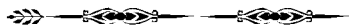
[1] ....الاستیعاب، کتاب النساء و کناھن، باب الباء، ۳۲۶۶-بریرۃ مولاۃ عائشۃ، ۲/ ۴۹۱

www.dawateislami.net

آپ نے اپنے ساتھ دیگر لوگوں کو بھی اس بڑھیا کے پاس کھڑا کر رکھا ہے۔ تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ تو حضرت خولہ ہیں جن کی بات اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے بھی سنی[1] ہے، اللہ کی قَسَم! عمر، ان کی بات

---

[1] ......ترجمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے مُعَامَلہ میں بحث کرتی ہے (پ۲۸، المجادلۃ:۱) وہ خولہ بنتِ ثَعلبہ تھیں، اَوس بن صامِت کی بی بی۔
شانِ نزول: کسی بات پر اَوس نے ان سے کہا کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے، یہ کہنے کے بعد اَوس کو ندامت ہوئی، یہ کلمہ زمانۂ جاہلیت میں طلاق تھا، اَوس نے کہا میرے خیال میں تو مجھ پر حرام ہو گئی، خولہ نے سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں حاضِر ہو کر تمام واقعات عرض کئے اور عرض کیا کہ میرا مال خَتْم ہو چکا، ماں باپ گذر گئے، عمر زیادہ ہو گئی، بچے چھوٹے چھوٹے ہیں، ان کے باپ کے پاس چھوڑوں تو ہلاک ہو جائیں، اپنے ساتھ رکھوں تو بھوکے مر جائیں، کیا صورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جدائی نہ ہو؟ سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ تیرے باب میں میرے پاس کوئی حکم نہیں یعنی ابھی تک ظِہار کے مُتَعَلِّق کوئی حکم جدید نازِل نہیں ہوا، دستورِ قدیم یہی ہے کہ ظِہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے، عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اَوس نے طلاق کا لفظ نہ کہا، وہ میرے بچّوں کا باپ ہے اور مجھے بَہُت ہی پیارا ہے، اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہی اور جواب حَسْبِ خواہش نہ پایا تو آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہنے لگی: یااللہ تعالیٰ! میں تجھ سے اپنی محتاجی و بے کسی اور پریشان حالی کی شکایت کرتی ہوں، اپنے نبی پر میرے حق میں ایسا حُکْم نازِل فرما جس سے میری مصیبت رفع ہو۔ حضرت اُمّ المُومنین عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے فرمایا خاموش ہو دیکھ چہرۂ مبارکِ رسولِ کریم پر آثارِ وحی ظاہِر ہیں، جب وحی پوری ہو گئی، فرمایا اپنے شوہر کو بلا، اَوس حاضِر ہوئے تو حُضُور نے (ظِہار اور اس کے کفارے کے متعلق پ ۲۸، سورۂ مجادلہ کی ابتدائی ۴) آیتیں پڑھ کر سنائیں۔ (خزائن العرفان، پ۲۸، المجادلۃ، تحت الآیۃ:۱، ص ۱۰۰۱)

www.dawateislami.net

سننے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔[1]

پردے وزینت سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ عورت عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے۔[2]

﴿2﴾ عورت جب (بلا پردہ) باہَر نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے۔[3]

﴿3﴾ تنہا اجنبی مرد و عورت کو شیطان آسانی سے بُرائی میں مبتلا کر دیتا ہے۔[4]

﴿4﴾ عورت کا تیز خوشبو لگا کر باہَر نکلنا سخت منع اور گناہ کا کام ہے۔[5]

﴿5﴾ عورت صِرف وہی خوشبو اِستِعمال کرے جس کا رنگ ظاہِر ہو نہ کہ خوشبو۔[6]

﴿6﴾ بالغ ہوتے ہی عورت پر دیگر اَحکامِ شرعیہ کے ساتھ ساتھ پردے کے اَحکام بھی لاگو ہو جاتے ہیں۔[7]

[1] ....اصابة، کتاب النساء، حرف الخاء، ۱۱۱۱۸-خولة بنت مالك، ۸/ ۱۲۶ ملتقطًا

[2] ....ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۸-باب، ص ۳۰۴، حدیث: ۱۱۷۳

[3] ....ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۸-باب، ص ۳۰۴، حدیث: ۱۱۷۳

[4] ....ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی کراھیة الدخول...الخ، ص ۳۰۴، حدیث: ۱۱۷۱

[5] ....ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراھیة خروج...الخ، ص ۶۵۲، حدیث: ۲۷۸۶

[6] ....ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی طیب الرجال والنساء، ص ۶۵۲، حدیث: ۲۷۸۷

[7] ....ابو داود، کتاب اللباس، باب فیما تبدی المراة من زینتھا، ص ۶۴۵، حدیث: ۴۱۰۴

www.dawateislami.net

﴾7﴿ ایسا باریک دوپٹّا جس سے بالوں کی رنگت ظاہِر ہو یا باریک کپڑے کی جُرابیں جِس سے پاؤں کی پنڈلیاں چمکیں پہننا ممنوع ہے۔[1]

﴾8﴿ شکْل وصُورَت اور لِباس وغیرہ میں مَردوں کی مُشابہَت اِختیار کرنے والی عورت پر لعنت فرمائی گئی ہے۔[2]

﴾9﴿ سُوئی کے ذریعے نِیل یا سُرمہ جِسْم میں لگا کر نقش ونِگار بنانے اور بنوانے والیوں پر لعنت فرمائی گئی ہے۔[3]

﴾10﴿ البتہ! خُوبصُورَتی کے لیے عورتیں ہاتھوں پر مہندی لگا سکتی ہیں۔[4]

﴾11﴿ مسلمان عورتیں نظریں نیچی رکھیں۔ (پ۱۸، النور: ۳۱)

﴾12﴿ عورتوں کا باپ، بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں اور اپنے دین کی عورتوں اور اپنی کنیزوں سے پردہ نہیں ہے۔ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۵)

﴾13﴿ ناجائز اشیا سے زِینَت حاصِل کرنے والی عورتیں جہنّم کا شِکار ہوں گی۔[5]

نیک عورتوں سے متعلق مدنی پھول

﴾1﴿ نیک عورتیں شوہر کی اِطاعَت کرتی ہیں۔ (پ۵، النسآء: ۳۴)

[1] .... موطا امام مالك، كتاب اللباس، باب مايكره للنساء...الخ، ص۴۸۵، حديث: ۱۷۳۹

[2] .... ابو داود، كتاب اللباس، باب لباس النساء، ص۶۴۴، حديث: ۴۰۹۷

[3] .... ابو داود، كتاب الترجل، باب في الخضاب للنساء، ص۶۵۳، حديث: ۴۱۶۵

[4] .... بخاری، كتاب اللباس، باب الوصل في الشعر، ص۱۴۸۶، حديث: ۵۹۳۷

[5] .... تاریخ بغداد، باب محمد، ذکر...حرف الالف، ۳۶۹ - محمد بن ابراهيم، ۱/ ۴۱۵

www.dawateislami.net

﴿2﴾ نیک عورت ہی شوہر کی عَدَم مَوجُودَگی میں اس کے مال کی حِفَاظَت کرتی اور اسے ضائع وبرباد ہونے سے بچاتی ہے۔[1]

﴿3﴾ اَچھّے اَعمال والیوں کو اللہ تعالٰی جنّت عَطا فرمائے گا۔(پ۵، النسآء: ۱۲۴)

﴿4﴾ نیک عورت نِصْف اِیمان کی حِفَاظَت کا باعِث ہے۔[2]

﴿5﴾ نیک عورت نیک بختی اور بد عورت بد بختی کی عَلامَت ہے۔[3]

﴿6﴾ تقویٰ کے بعد نیک بی بی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔[4]

﴿7﴾ بعض صورتوں میں جنّتی عورت اور شہید کے درمیان ایک دَرَجہ کا فَرْق ہو گا۔[5]

﴿8﴾ دنیا مَتاع (سرمایہ) ہے اور دنیا کی بہتر مَتاع نیک عورت ہے۔[6]

﴿9﴾ مسلمان عورتوں اور اِیمان والیوں، فرمانبردار اور سچ بولنے والیوں، صَبْر کرنے اور عاجِزی اِختیار کرنے والیوں، اپنی نِگاہ کی حِفَاظَت اور اللہ کو

---

[1] .... ابن ماجه، كتاب النكاح، باب افضل النساء، ص۲۹۸، حديث: ۱۸۵۷

[2] .... معجم اوسط، باب الالف، من اسمه احمد، ۱/ ۲۷۹، حديث: ۹۷۲

[3] .... مسند احمد، مسند العشرة المبشرين بالجنة، مسند ابی اسحاق... الخ، ۱/ ۳۶۴، حديث: ۱۴۶۱

[4] .... ابن ماجه، كتاب النكاح، باب افضل النساء، ص۲۹۸، حديث: ۱۸۵۷

[5] .... كنز العمال، حرف النون، كتاب النكاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجين، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴، حديث: ۴۴۷۹۷

[6] .... مسلم، كتاب الرضاع، باب خير متاع الدنيا... الخ، ص۵۵۵، حديث: ۱۴۶۷

www.dawateislami.net

بَہُت یاد کرنے والیوں کیلئے اللہ نے بَخْشِش اور بڑا ثواب تیّار کر رکھا ہے۔ (پ۲۲، الاحزاب: ۳۵)

شوہر سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ عورت ایسی ہو کہ شوہر اسکی طرف دیکھے تو اسکی پریشانی دُور ہو جائے۔[1]

﴿2﴾ بَوَقْتِ وِصَال جس عورت کا شوہر اس سے راضی ہو وہ جنتی ہے۔[2]

﴿3﴾ خدا کے سِوا کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو عورت شوہر کو کرتی۔[3]

﴿4﴾ شوہر سے ناراض ہو کر رات گزارنے والی عورت پر فِرشتے صُبْح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔[4]

﴿5﴾ شوہر کی رَضا میں رب کی رَضا ہے۔[5]

﴿6﴾ شوہر کو تکلیف پہنچانے والی عورت پر جنتی حوریں ناراض ہوتی ہیں۔[6]

﴿7﴾ حَقِ شوہر ادا کرنے پر عورت اِیمان کی لذّت پاتی ہے۔[7]

---

[1] .... ابن ماجه، کتاب النکاح، باب افضل النساء، ص۲۹۸، حدیث: ۱۸۵۷

[2] .... مشکاة المصابیح، کتاب النکاح، باب عشرة النساء، الفصل الثانی، ۱/ ۵۹۷، حدیث: ۳۲۵۶

[3] .... ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی حق الزوج علی المراة، ص۳۰۱، حدیث: ۱۱۵۹

[4] .... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم... الخ، ص۸۲۹، حدیث: ۳۲۳۷

[5] .... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب السادس فی ترهیبات... الخ، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۶۰، حدیث: ۴۴۹۹۸

[6] .... ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۹-باب، ص۳۰۵، حدیث: ۱۱۷۴

[7] .... مستدرك، کتاب البر والصلة، ۳۰۵۱-حق الزوج علی الزوجة، ۵/ ۲۴۰، حدیث: ۷۴۰۵

www.dawateislami.net

﴿8﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اپنے شوہر کا حَق ادا کرنے والی عورت جنتی ہے۔[۱]

﴿9﴾ شوہر کو نیکی کی ترغیب دِلانے والی عورت جنتی ہے۔[۲]

﴿10﴾ شوہر کے مال میں خِیانَت نہ کرنے والی عورت جنتی ہے۔[۳]

﴿11﴾ عورت پر سب سے زیادہ حَق شوہر کا اور مرد پر ماں کا ہے۔[۴]

﴿12﴾ جو عورت پانچوں نمازیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر کی اِطاعَت کرے تو جنّت کے جس دروازے سے چاہے داخِل ہو سکتی ہے۔[۵]

﴿13﴾ عورت اپنے شوہر کے گھر اور بچوں کی نِگران و ذِمّہ دار ہے۔[۶]

﴿14﴾ عورت اپنے شوہر کی اِجازَت کے بغیر گھر سے (بلاوجہ) باہَر نہ جائے۔[۷]

---

[۱] ......کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴ حدیث: ۴۴۷۹۷

[۲] ...... کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴ حدیث: ۴۴۷۹۷

[۳] ...... کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴ حدیث: ۴۴۷۹۷

[۴] ......مستدرك للحاكم، كتاب البر والصلة، ۳۰۵۶-اعظم الناس حقا...الخ، ۵/ ۲۴۴، حدیث: ۷۴۱۸

[۵] ......صحیح ابن حبان، کتاب النکاح، باب معاشرۃ الزوجین، ذکر ایجاب الجنۃ للمراۃ... الخ، ص ۱۱۲۷، حدیث: ۴۱۶۳

[۶] ......بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الجمعۃ فی القری والمدن، ص ۲۷۴، حدیث: ۸۹۳

[۷] ......کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴ حدیث: ۴۴۸۰۱

www.dawateislami.net

﴿15﴾ شوہر کی اِجازَت کے بغیر گھر سے باہَر جانے والی عورت پر فِرِشتے لعنت کرتے ہیں۔[1]

﴿16﴾ عورت کو ہمیشہ شوہر کی خوشنودی کی تلاش میں رہنا چاہیے۔[2]

﴿17﴾ عورت اگر شوہر کا حَق جان لیتی تو جب تک اس کے پاس کھانا حاضِر رہتا یہ کھڑی رہتی۔[3]

﴿18﴾ جس عورت کا شوہر ناراض ہو اسکی کوئی نیکی قبول ہوتی ہے نہ کوئی نماز۔[4]

﴿19﴾ شوہر کے سامنے کسی دوسری عورت کی خوبیاں اس طرح بیان کرنا گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے، مَنْع ہے۔[5]

والدین و اولاد اور دیگر رشتوں سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ عورت کا اپنے والِد کی آمد پر اِحتراماً کھڑی ہونا باعِثِ ثواب ہے۔[6]

[1] ......کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴، حدیث: ۴۴۸۰۱

[2] ......کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۵، حدیث: ۴۴۸۰۹

[3] ......کنزالعمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۵، حدیث: ۴۴۸۰۹

[4] ......شعب الایمان، ۶۰-باب فی حقوق الاولاد و الاھلین، ۶/ ۴۱۷، حدیث: ۸۷۲۷

[5] ......ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی کراھیۃ مباشرۃ...الخ، ص ۶۵۳، حدیث: ۲۷۹۲

[6] ......ابو داود، کتاب الادب، باب ما جا فی القیام، ص ۸۱۲، حدیث: ۵۲۱۷

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ماں بچوں کا خَیال رکھے اور انہیں ضَرر نہ پہنچائے۔(پ۲، البقرۃ:۲۳۳)

﴿3﴾ ماں سے بچے مَانُوس ہوں تو وہ انہیں خود سے دُور کر کے تکلیف نہ پہنچائے۔[1]

﴿4﴾ جس عورت نے اپنی بچیوں کی اَچھّی طرح پرورش کی تو وہ بچیاں اس کے لیے جہنّم کی آگ سے آڑ ہوں گی۔[2]

﴿5﴾ مَنْصَب و جَمال والی عورت نے اپنے یتیم بچوں کی خِدمَت کی تو وہ جنّت میں حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ہو گی۔[3]

احکام طہارت سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ سر کی چوٹی اتنی مَضْبُوط گوندھی ہو کہ غُسل کرتے وَقْت پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تو دُرُسْت ورنہ اسے کھولنا فَرض ہے۔[4]

﴿2﴾ حالَتِ حیض اور جَنابَت میں عورت قرآنِ پاک نہیں پڑھ سکتی۔[5]

﴿3﴾ حائضہ اور جنبی عورت کا مَسْجِد میں جانا مَمْنُوع ہے۔[6]

[۱] ......خزائن العرفان، پ۲، البقرہ، تحت الآیۃ:۲۳۳، ص۷۹

[۲] ......مسلم، کتاب البر والصلة... الخ، باب فضل الاحسان الی البنات، ص۱۴۱۰، حدیث: ۲۶۲۹

[۳] ......ابوداود، کتاب الادب، باب فی فضل من عال یتیما، ص۸۰۳، حدیث: ۵۱۴۹

[۴] ......مسلم، کتاب الحیض، باب حکم ضفائر المغتسلة، ص۱۳۵، حدیث: ۳۳۰

[۵] ......ترمذی، ابواب الطهارة، باب ماجاء فی الجنب... الخ، ص۴۵، حدیث: ۱۳۱

[۶] ......ابوداود، کتاب الطهارة، باب فی الجنب یدخل المسجد، ص۵۰، حدیث: ۲۳۲

www.dawateislami.net

﴿4﴾ حائضہ عورت طوافِ کعبہ کے عِلاوہ باقی تمام اَفعالِ حج ادا کر سکتی ہے۔[1]

﴿5﴾ حائضہ اور جنبی عورت اپنے شوہر کی خِدْمَت کر سکتی ہے۔[2]

﴿6﴾ حیض والی عورت کا جوٹھا کھانا پانی پاک ہے۔[3]

﴿7﴾ حائضہ کے پاس بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا اور اس کا سننا جائز ہے۔[4]

﴿8﴾ حائضہ عورت مسجد میں داخِل ہوئے بغیر ہاتھ بڑھا کر کوئی چیز اٹھا سکتی ہے۔[5]

﴿9﴾ کپڑے پر نجاستِ غلیظہ (مثلاً حیض کا خون وغیرہ) لگ جائے تو اسے کھرچنے کے بعد پانی سے دھو کر (یعنی پاک کر کے) اسی کپڑے میں نَماز ادا کی جاسکتی ہے۔[6]

عبادات وغیرہ سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا صَحْن میں پڑھنے سے بہتر ہے۔[7]

[1] .... بخاری، کتاب الحیض، باب الامر بالنساء اذا نفسن، ص ۱۴۵، حدیث: ۲۹۴

[2] .... بخاری، کتاب الحیض، باب غسل الحائض راس زوجها و ترجیله، ص ۱۴۵، حدیث: ۲۹۶

[3] .... مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل الحائض راس زوجها . . . الخ، ص ۱۲۷، حدیث: ۳۰۰

[4] .... بخاری، کتاب الحیض، باب قراءة الرجل فی . . . الخ، ص ۱۴۶، حدیث: ۲۹۷

[5] .... مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل الحائض راس زوجها . . . الخ، ص ۱۲۷، حدیث: ۲۹۸

[6] .... بخاری، کتاب الحیض، باب غسل دم المحیض، ص ۱۴۸، حدیث: ۳۰۷

[7] .... ابو داود، کتاب الصلاة، باب التشدید فی ذلك، ص ۱۰۴، حدیث: ۵۷۰

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ماہِ رمضان کے علاوہ کسی دن روزہ رکھنا شوہر کی اِجازت پر مَوقُوف ہے۔[۱]

﴿3﴾ حالَتِ حَمْل اور دودھ پلانے کے ایّام میں عورت روزہ چھوڑ سکتی ہے مگر اس کی قضا دوسرے ایّام میں لازِم ہے۔[۲]

﴿4﴾ عورتوں کا جِہاد حج ہے۔[۳]

﴿5﴾ اِحرام باندھنے والی عورت نِقاب پہنے نہ دستانے۔[۴]

﴿6﴾ عورت کے ساتھ جب تک کہ اس کا شوہر یا بالغ مَحْرَم قابلِ اطمینان نہ ہو جن سے اس عورت کا نِکاح ہمیشہ کے لئے حَرام ہو اس وَقْت تک عورت کے لئے سَفَر (شرعی) حَرام ہے عورت، اگر بلا شوہر یا بغیر مَحْرَم کے حج کرے گی تو اس کا حج ہو جائے گا مگر ہر ہر قَدَم پر گناہ لکھا جائے گا۔[۵]

﴿7﴾ مَیِّت پر رونا، پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا منْع ہے کہ یہ سب زمانۂ جَہالَت کے کام ہیں۔[۶]

---

[۱] ....کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۴۴، حدیث: ۴۴۸۰۱

[۲] ....ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی الرخصة...الخ، ص۲۰۱، حدیث: ۷۱۵

[۳] ....بخاری، کتاب الجهاد، باب جهاد النساء، ص۷۴۳، حدیث: ۲۸۷۵

[۴] ....بخاری، کتاب جزاء الصید، باب ما ینهی من الطیب...الخ، ص۴۹۰، حدیث: ۱۸۳۸

[۵] ....جنتی زیور، ص۳۶۷

[۶] ....بخاری، کتاب الجنائز، باب لیس منا من ضرب الخدود، ص۳۶۷، حدیث: ۱۲۹۷

www.dawateislami.net

﴿8﴾ نوحہ کرنے والی اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قِیامَت میں اَذِیَّت ناک سزا کی مُسْتَحِق ہوگی۔[1]

متفرق مدنی پھول

﴿1﴾ ہر حال میں اللہ و رسول کا ہر حکم ماننا واجِب ہے۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۶)

﴿2﴾ اللہ و رسول کا حکم نہ ماننے والیاں صریح گمراہ ہیں۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۶)

﴿3﴾ دوسروں پر لعنت کرنے کی بنا پر کثیر عورتیں جہنّم میں جائیں گی۔[2]

﴿4﴾ دوسروں پر ہنسنا منع ہے، ہوسکتا ہے کہ جس پر ہنس رہی ہیں وہ آپ سے بہتر ہو۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿5﴾ تحفے کو حقیر نہ سمجھا جائے خواہ وہ بکری کا کھر ہی ہو۔[3]

﴿6﴾ آپَس میں ایک دوسری کو طعنہ نہ دو۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿7﴾ ایک دوسری کے بُرے نام نہ رکھو۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿8﴾ اگر گناہ ہو جائے تو توبہ کرلو کیونکہ جو توبہ نہیں کرتی وہ ظالِمہ ہے۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿9﴾ راہِ خُدا میں ستائی جانے والی عورتوں کے گناہ مُعاف ہو جاتے ہیں اور ان

---

[1] ......مسلم، کتاب الجنائز، باب التشدید فی النیاحۃ، ص ۳۳۵، حدیث: ۹۳۴

[2] ......بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، ص ۱۴۷، حدیث: ۳۰۴

[3] ......بخاری، کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا، باب الھبۃ...الخ، ص ۶۶۱، حدیث: ۲۵۶۶

www.dawateislami.net

کے لیے جنّت کی بِشَارَت ہے۔ (پ۴، آل عمران: ۱۹۵)

﴿10﴾ دنیا میں جس قدْر ہو سکے تھوڑے مال پر ہی اِکْتِفا کرنا چاہیے۔ (۱)

﴿11﴾ ہر چھوٹے اور بڑے پر رَحْم کیجئے یہاں تک کہ جانوروں پر بھی۔ (۲)

﴿12﴾ تم میں سے کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ خَلْوَت و تنہائی میں نہ جائے، ہاں مَحْرَم ساتھ ہو تو جاسکتی ہے۔ (۳)

﴿13﴾ عورت مَحْرَم کے بغیر سَفَر (شرعی) پر نہ نکلے۔ (۴)

﴿14﴾ جو عورت اللہ عَزَّوَجَلَّ اور یومِ آخِرَت پر اِیمان رکھتی ہو وہ تین راتوں کی مَسَافَت کا سَفَر بغیر مَحْرَم کے نہ کرے۔ (۵)

﴿15﴾ عورتوں کا دَم کرنا جائز ہے۔ (۶)

﴿16﴾ مُنافِق عورتیں جہنمی ہیں۔ (پ۱۰، التوبۃ:۶۸)

﴿17﴾ جزائے اَعمال میں عورت و مَرد کے درمیان کوئی فَرْق نہیں۔ (۷)

---
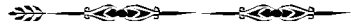
(۱) ...... ترمذی، کتاب اللباس، باب ما جاء فی ترقیع الثوب، ص۴۴۴، حدیث: ۱۷۸۰

(۲) ...... بخاری، کتاب الشرب و المساقاۃ، باب فضل سقی الماء، ص۶۱۰، حدیث: ۲۳۶۵

(۳) ...... مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراۃ مع... الخ، ص۵۰۱، حدیث: ۱۳۴۱

(۴) ...... مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراۃ مع... الخ، ص۵۰۱، حدیث: ۱۳۴۱

(۵) ...... مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراۃ مع... الخ، ص۵۰۰، حدیث: ۱۳۳۸

(۶) ...... ابو داود، کتاب الطب، باب ما جاء فی الرقی، ص۶۱۲، حدیث: ۳۸۸۷

(۷) ...... خزائن العرفان، پ۴، آل عمران، تحت الآیۃ: ۱۹۵، ص۱۵۰

www.dawateislami.net

﴿18﴾ اللہ کی پناہ جادو گر عورتوں کے شَر سے۔ (پ۳۰، الفلق: ۴)

﴿19﴾ گانے والی عورت کے پاس بیٹھنے والیوں اور کان لگا کر دھیان سے سننے والیوں کے کان میں بروزِ قِیامَت سیسہ اُنڈیلا جائے گا۔[1] تو گانے والی کا حال کیا ہو گا؟

﴿20﴾ جب تین اِسلامی بہنیں کہیں اِکٹّھی ہوں تو تیسری کو چھوڑ کر دو بَاہَم چپکے چپکے باتیں نہ کریں جب تک کہ مَجْلِس میں بہُت سے لوگ نہ آجائیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اس تیسری کو رنج پہنچے گا۔[2] (کہ شاید میرے مُتَعلِّق کچھ کہہ رہی ہیں یا یہ کہ مجھے اس لائق نہ سمجھا جو اپنی گفتگو میں شریک کرتیں، وغیرہ)

امیرِ اہلسنت کی کتب سے ماخوذ نصیحتیں
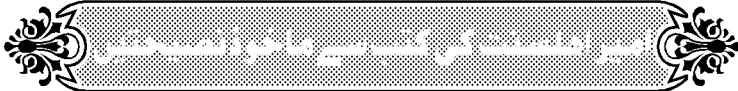
پیاری پیاری اسلامی بہنو! ذیل میں پندرھویں صدی کی عظیم علمی و رُوحانی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتب سے ماخوذ چند مَدَنی پھول ضَروری ترمیم (یعنی مُذکَّر کے بجائے مُؤنَّث صیغوں) کے ساتھ مَذْکُور ہیں۔

[1] ......کنز العمال، حرف اللام، کتاب اللھو واللعب والتغنی، التغنی المحظور، المجلد الثامن، ۱۵/ ۹۶، حدیث: ۴۰۶۶۲

[2] ......بخاری، کتاب الاستئذان، باب اذا کانوا اکثر من... الخ، ص ۱۵۵۵، حدیث: ۶۲۹۰

www.dawateislami.net

تنظیمی معمولات سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ ہمیں ہر وَقْت نیکی کی دعوت دینے میں مَصْرُوف رہنا چاہیے، ہو سکتا ہے ہماری تھوڑی سی کوشِش کسی کی تقدیر بَدَل دے اور وہ آخِرَت کی بہتریاں اِکھٹّی کرنے میں مَصْرُوف ہو جائے اور آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائے۔[1]

﴿2﴾ عَمَل کا جذبہ بڑھانے کیلئے مَدَنی مَاحول ضَروری ہے، ورنہ عارِضی طور پر جذبہ پیدا ہوتا بھی ہے تو اَچھّی صُحبَت کے فُقدان (یعنی کمی) کے سَبَب اِسْتِقَامَت نہیں مل پاتی۔[2]

﴿3﴾ اِنْفِرادِی کوشِش کرتے ہوئے اگر کوئی تکلیف پہنچے تو صَبْر و شکیبائی (یعنی تَحَمُّل وبُرْدْباری) کا دامَن ہاتھ سے مَت چھوڑیئے کہ آنے والی مصیبت اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بَہُت بڑی بھلائی کا پیش خَیمہ ثابِت ہو گی۔[3]

﴿4﴾ ہمارا کام نیکی کی دعوت پہنچانا ہے، منوانا ہمارا منْصَب نہیں۔[4]

﴿5﴾ یہ بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ اِجْتِمَاع کی حاضِری میں صِرف دُنْیَاوِی مَسائل کے حل ہی کی نِیَّت نہ کی جائے۔ طَلَبِ عِلْم اور ثوابِ آخِرَت کمانے کی

---

[1] ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص١٩

[2] ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص٣١

[3] ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص٦٤

[4] ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص٨٨

www.dawateislami.net

بھی نیتیں ضرور کرنی چاہئیں۔[١]

﴿6﴾ غیبت سے سچی توبہ کیجئے اور زبان کی حِفاظت کی ترکیب بنایئے، اِس پر اِستِقامت پانے کیلئے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہئے۔[٢]

﴿7﴾ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں سَفَر اور مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر ماہ جَمع کروانا آپ کے قِیامَت کے اِمتِحان کے لئے مُمِدّ و مُعاوِن ثابت ہو گا۔[٣]

﴿8﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ بلند رتبہ خاتونانِ اسلام کے جذبۂ اسلامی کا کوئی ذرّہ ہماری ماؤں اور بہنوں کو بھی نصیب کرے کہ وہ بھی اپنی اولاد کو دِینِ اِسلام کی خاطر قربانیوں کیلئے پیش کریں، انہیں سنّتوں کے سانچے میں ڈھالیں اور عاشِقانِ رَسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں میں سَفَر پر آمادہ کریں۔[٤]

عبادات سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ مسلمان عورت کے لئے حَلال نہیں کہ کافِرہ عورت کے سامنے سِتْر

[١] ......پردے کے بارے میں سوال جواب، ص١٩٧

[٢] ......غیبت کی تباہ کاریاں، ص٤٢

[٣] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص٤٢٥

[٤] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، حسینی دولہا، ص٢٢

www.dawateislami.net

کھولے۔ اس سے اِجْتِنَاب (بچنا) لازِم ہے۔ جب تک مسلمان دائی مل سکتی ہو اور وہ دُرُست کام سر اَنْجام دے سکتی ہو تو کافِرہ سے ہرگز یہ کام نہ کروایا جائے۔ [1]

﴿2﴾ اوّل تو اِسلامی بہنیں نَماز پڑھتی نہیں اور جو پڑھتی ہیں ان کی اکثریَّت سنّتیں سیکھنے کے جذبے کی کمی کے باعِث آج کل صحیح طریقے سے نَماز پڑھنے سے محروم رہتی ہے۔ [2]

﴿3﴾ دورانِ نَماز پیشانی سے مِٹّی چُھڑانا بہتر نہیں اور مَعَاذَ اللہ تکَبُّر کے طور پر چُھڑانا گناہ ہے اور اگر نہ چھڑانے سے تکلیف ہوتی ہو یا خَیال بٹتا ہو تو چھڑانے میں حَرَج نہیں۔ [3]

﴿4﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جہاں ظُہر کی دس رَکْعَت نَماز پڑھ لیتی ہیں وہاں آخِر میں مزید دو رَکْعَت نَفْل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت سے 12 رَکعَت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! اِسْتِقَامَت کے ساتھ دو نَفْل پڑھنے کی نیّت فرمالیجئے۔ [4]

---

[1] .... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۹۳

[2] .... اسلامی بہنوں کی نماز، نماز کا طریقہ، ص ۸۴

[3] .... اسلامی بہنوں کی نماز، نماز کا طریقہ، ص ۱۱۳

[4] .... اسلامی بہنوں کی نماز، نماز کا طریقہ، ص ۱۲۷

www.dawateislami.net

﴿5﴾ بعض اِسلامی بہنیں رات گئے تک گھروں میں جاگتی رہتی ہیں، وہ عشا کی نماز پڑھ کر جَلْدی سو جانے کا ذِہن بنائیں کہ عشا کے بعد بِلاوجہ جاگنے میں کوئی بھلائی نہیں۔[1]

﴿6﴾ قضا نمازیں چُھپ کر پڑھیے، لوگوں پر (یاگھر والوں بلکہ قریبی سہیلیوں پر بھی) اس کا اِظْہار نہ کیجیے۔[2]

﴿7﴾ بعض اِسلامی بہنیں مَسْجِد وغیرہ میں ایک قرآنِ پاک کا نُسخہ دے کر اپنے مَن کو منا لیتی ہیں کہ ہم نے مَرْحُوم کی تمام نَمازوں کا فِدیہ ادا کر دیا یہ ان کی غَلَط فَہمی ہے۔[3]

فکرِ آخرت سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ اِس دنیا میں آکر ہم سَخْت آزمائش میں مبتلا ہو گئی ہیں، ہماری آمد کا مَقْصَد کچھ اور تھا مگر شاید ہم سمجھ کچھ اور بیٹھی ہیں۔[4]

﴿2﴾ اگر مَعْصِیَت کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہو گیا، اسکے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رُوٹھ گئے اور ایمان برباد ہو گیا تو وہ وہ مشکِلات

[1] ......اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۵۲

[2] ......اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۵۵

[3] ......اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۶۳

[4] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۶۰

www.dawateislami.net

دَرپیش ہوں گی جو کبھی حَل نہ ہوں گی۔ [1]

﴿3﴾ آہ! شادِیوں میں خوب فیشن پرستی کا مُظاہَرہ کیا جاتا ہے، خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتیں، گاتیں اُودھم مچاتی ہیں۔ اِس دَوران مرد بھی بِلا تکلّف اندر آتے جاتے ہیں، مرد اور عورتیں جی بھر کر بدنِگاہی کرتے ہیں، خوب آنکھوں کا زِنا ہوتا ہے، نہ خوفِ خدا نہ شرمِ مصطفےٰ۔ سنو سنو! **رسول اللّٰه** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نِشان ہے: آنکھوں کا زِنا دیکھنا اور کانوں کا زِنا سننا اور زَبان کا زِنا بولنا اور ہاتھوں کا زِنا پکڑنا ہے۔ [2]

﴿4﴾ فلمی ریکارڈنگ کے بِغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اَوقات جواب ملتا ہے: واہ صاحِب! **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ نے پہلی بچّی کی خوشی دِکھائی ہے اور گانا باجا نہ کریں، بس جی! **خوشی کے وَقت** سب کچھ چلتا ہے۔ (مَعَاذَ اللّٰه) ارے نادانو! خوشی کے وَقت **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ کا شُکر ادا کیا جاتا ہے کہ خوشیاں طویل ہوں، نافرمانی نہیں کی جاتی، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس نافرمانی کی نُحُوست سے اِکلَوتی بیٹی دُلہَن بننے کے آٹھویں دن رُوٹھ کر میکے آبیٹھے اور مزید آٹھ دن کے بعد تین طَلاق کا پرچہ آپہنچے

[1] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۶۲

[2] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۱۹ بحوالہ مسلم، کتاب القدر، باب قدر علی ابن آدم حظہ من الزنا وغیرہ، ص ۱۰۲۴، حدیث: ۲۶۵۷

www.dawateislami.net

اور ساری خوشیاں دُھول میں مل جائیں۔ یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں بیاہی ہوئی دُلْہن 9 ماہ کے بعد پہلی ہی زچگی میں موت کے گھاٹ اتر جائے۔ آہ! صد ہزار آہ!

مَحَبَّت خُصُومات میں کھو گئی   یہ اُمّت رُسُومات میں کھو گئی [1]

﴿5﴾ جو اِسلامی بہن غَفْلَت کا شِکار ہو کر گناہوں پر اَڑی رہی وہ راستہ بھول کر بے عملی کی تاریکیوں میں بھٹک گئی اور خدا و مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کی صُورَت میں قَبْر و آخِرَت کے عَذاب میں پھنس کر رہ گئی، اب پچھتانے اور سر پچھاڑنے سے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا، لہٰذا اب بھی مَوْقَع ہے جَلْد تَر اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کر کے سنّتوں بھری زِنْدَگی گزارنے کا عہد کر لیجئے۔ [2]

﴿6﴾ ہم بندوں کے سامنے گناہ کرتے ہوئے تو ڈرتی ہیں مگر اَفْسَوس! اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ ہمارا رب ہمیں دیکھ رہا ہے۔ [3]

﴿7﴾ ہم خواہ روئیں یا ہنسیں، تڑپیں یا غَفْلَت کی نیند سوتی رہیں قِیامَت کا اِمْتِحان بَر حَق ہے۔ [4]

---

[1] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ١٢٣

[2] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، غفلت، ص ٢٤

[3] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گناہوں کا علاج، ص ٧٤-٧٥

[4] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ٣٩٠

www.dawateislami.net

﴿8﴾ دنیا کے اِمتحان کیلئے تو آج کل رات رات بھر پڑھتی، نیند آئے تو نیند کُشا (ANTI SLEEPING) گولیاں کھا کر بھی جاگتی اور اس کی تیّاری کرتی ہیں، مگر کیا قِیامت کے اِمتحان کے لیے بھی کبھی کوئی رات جاگ کر عِبادَت میں بَسر کی؟[۱]

﴿9﴾ دنیا کے اِمتحان میں کامیابی کے لیے اسکول اور کالج کا رُخ کرتی ہیں،[۲] کیا قِیامت کے اِمتحان میں کامیابی کے لئے بھی سنّتوں بھرے اِجتِماع میں شِرْکت کرتی ہیں؟[۳]

﴿10﴾ دنیا کے اِمتحان کی تیّاری کیلئے ٹیوٹر کی خِدمات حاصِل کرتی ہیں، کوئی اکیڈیمی یا ٹیوشن سینٹر جوائن (JOIN) کرتی ہیں، کیا قِیامت کے اِمتحان کی تیّاری کیلئے سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول کو اِختیار کیا؟[۴]

﴿11﴾ دُنیوی ترقّی کیلئے اعلیٰ تعلیم حاصِل کرنے کیلئے دوسرے شہروں بلکہ دوسرے ملکوں تک کا سَفَر اِختیار کرتی ہیں، کیا آخِرت کی حقیقی ترقّی اور

---

[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۳

[۲] ......پیاری پیاری اِسلَامی بہنو! ایسے اسکولوں اور کالجوں سے اِجتِناب کیجئے جہاں مخلوط تعلیم (Co-Education) ہو کہ بالغان کی مخلوط تعلیم کا مروجہ سلسلہ سراسر ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۷۶)

[۳] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۳

[۴] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۳

www.dawateislami.net

قِیامت کے اِمتحان کی تیّاری کے لئے بھی کبھی دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربِیَّت کے مَدَنی قافلے کے ساتھ راہِ خُدا میں سَفَر کیا؟[1]

﴿12﴾ جہنّم کی آگ تاریک ہو گی اور پُل صِراط اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہو گا۔ فَقَط وُہی کامیاب ہو گی جس پر رب کا فَضْل وکَرَم ہو گا۔[2]

﴿13﴾ قَبْر وحَشْر وپُل صِراط پر نُورِ مصطفٰے کے صَدْقے میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کنیزانِ مصطفٰے کو نور ہی نور ملے گا۔[3]

﴿14﴾ جن خوش بختوں کا اِیمان پر خاتِمہ ہو گا وہ بِالآخِر نَجات پا جائیں گی اور جس کا اِیمان برباد ہو گیا اور بِغیر توبہ کے مر گئی اُس کی نَجات کی کوئی صُورَت نہیں۔[4]

﴿15﴾ ہر ایک کو ڈرنا ضَروری ہے کہ نہ معلوم میرا کیا بنے گا۔[5]

﴿16﴾ پُل صِراط جہنّم پر بنا ہوا ہے اور اُس پر سے گزرے بِغیر جنّت میں داخِلہ مُمکِن نہیں۔[6]

---

[1] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۴

[2] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۴۴۲

[3] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۴۵۱

[4] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۴۶۱

[5] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۴۶۱

[6] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۴۶۱

www.dawateislami.net

﴿17﴾ آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم دُنیوی مُستَقبِل کی سُدھار کے لیے تو بَہُت غور و فِکْر کرتی اور آئندہ کی دُنْیَوی راحتوں کے حُصول کی خاطِر نہ جانے کیا کیا منصوبے بناتی ہیں، لیکن اَفْسوس! ہم اپنی آخِرت کو سُدھارنے کی فِکْر سے یکسر غافِل اور اس کی تیّاری کے مُعاملے میں بِالکل کاہِل ہیں۔ [1]

﴿18﴾ فَقَط دُنیوی زندگی سُدھارنے کے تفکرات میں مُستَغرَق (مُس۔تَغ۔رَق) ہو کر اسی کیلئے مَصروفِ تگ و دَو رہنا، اپنی آخِرت کی بھلائی کیلئے فِکْر و عَمَل سے غَفْلَت برتنا، سابِقہ اَعمال پر اپنا اِحتِساب کرتے ہوئے آئندہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا عَزْم نہ کرنا سَراسَر نقصان و خُسران ہے۔ [2]

موت و قبر کی یاد سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ رات کے اندھیرے میں ڈر جانے والی، بِلّی کی میاؤں پر چونک پڑنے والی، کتّے کے بھونکنے پر راستہ بَدَل دینے والی، سانپ اور بِچّھو کا نام سن کر تھَر تھَر کانپ اٹھنے والی، سلگتی ہوئی آگ کو دُور سے دیکھ کر گھبرانے والی، بلکہ فَقَط دھوئیں سے بے چین ہو جانے والی اسلامی بہنوں کیلئے لمحۂ فکریہ ہے کہ جب قَبْر میں داخِل ہوں گی تو وہ تمام چیزیں انہیں ڈرانے کیلئے

---

[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۰

[۲] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۱

www.dawateislami.net

آجائیں گی جن سے دنیا میں توڈرتی تھیں مگر اللہ سے نہ ڈرتی تھیں۔[۱]

﴿2﴾ ہر مرنے والی خاموشی کے ساتھ یہ پیغام دیتی چلی جاتی ہے کہ جس طرح میں دنیا سے رُخصَت ہوکر مَنوں مِٹّی تلے دَفْن کی جانے والی ہوں آپ کو بھی اسی طرح رُخصَت ہو کر دَفْن ہونا ہے۔[۲]

﴿3﴾ ہمارا اندازِ زِندَگی یہ بتارہا ہے کہ مَعَاذَ اللہ گویا ہمیں کبھی مرنا ہی نہیں، یاد رکھئے! ہمیں یہاں ہمیشہ نہیں رہنا، اِس دنیا میں آنے کا مَقْصَد صِرف مال کمانا یا فَقَط دنیا کے عُلُوم وفُنُون کی ڈِگریاں پانا اور صِرف دُنیوی ترقّیاں حاصِل کئے جانا نہیں ہے۔[۳]

﴿4﴾ گھروں کی فَراخی کا تو خیال رکھا جاتا ہے مگر قَبْر کی وُسْعَت کا کسی کو کوئی اِحساس نہیں، دُنیا کے روشن مُستَقبِل کی تو ہر ایک کو فِکْر ہے مگر قَبْر کی روشنی کی طرف کسی کا دھیان نہیں۔[۴]

﴿5﴾ دولت سے دوا تو مل سکتی ہے لیکن شِفا نہیں مل سکتی، اگر دولت سے شِفا مل سکتی تو امیر ہسپتالوں میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ہرگز نہ مرتے۔[۵]

---

[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قبر کا امتحان، ص ۳۲۴

[۲] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قبر کا امتحان، ص ۳۲۷

[۳] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۶۰

[۴] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۰۹

[۵] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۱۰

www.dawateislami.net

﴿6﴾ گھڑی کا گزرنے والا ہر گھنٹہ ہماری عمر کے ایک گھنٹے کے کم ہو جانے کی اطلاع دیتا ہے۔[۱]

﴿7﴾ قَبْر کے اِمْتِحَان سے گزر کر قِیامَت کے اِمْتِحَان سے واسطہ پڑنا ہے۔[۲]

﴿8﴾ دُنیوی کل کے سُدھرنے کا اِنتِظار کرنے والی نجانے کتنی اسلامی بہنوں کی آہِ حَسْرَت موت کی ہچکیوں سے ہم آغوش ہو جاتی ہے اور وہ روشن مُسْتَقْبِل پاکر خوشیاں مَنانے کے بجائے اندھیری قَبْر میں اُتر کر قَعرِ اَفْسَوس (رنج کے گڑھے) میں جا پڑتی ہیں۔[۳]

﴿9﴾ موت کے جھٹکوں اور نَزع کی سختیوں کا عِلْم ہونے کے باوُجود اَفْسَوس! ہم اِس دنیا میں اطمینان کی زِنْدَگی گزار رہی ہیں۔[۴]

﴿10﴾ ہمارا ہر سانس موت کی طرف گویا ایک قَدَم اور ہمارے شب و روز موت کی جانِب گویا ایک ایک مِیل ہیں۔[۵]

﴿11﴾ چاہے کوئی زندَگی کی کتنی ہی بہاریں لُوٹنے میں کامیاب ہو جائے مگر

---

[۱] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۱

[۲] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۲

[۳] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۱

[۴] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

[۵] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

www.dawateislami.net

اسے موت کی خَزاں سے دوچار ہونا ہی پڑیگا۔[1]

﴿12﴾ کوئی چاہے کتنی ہی عَیش و عِشْرت کی زِندَگی گزارے مگر موت تمام تر لذّتوں کو ختم کرکے ہی رہے گی۔[2]

﴿13﴾ کوئی خواہ کتنی ہی اَہل و عِیال اور دوست واَحباب کی رونقوں میں دِلشاد ہولے مگر موت اُسے جدائی کا غم دے کر ہی رہے گی۔[3]

﴿14﴾ آہ! کتنی ہی مَغْرُور آبرو دار عورتیں موت کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہو گئیں۔[4]

﴿15﴾ نہ جانے موت نے بُلند محلات میں رہنے والی کتنی ہی صَاحِبِ جاہ خواتین کو قَبْر کی کال کوٹھڑی میں ڈال دیا۔[5]

﴿16﴾ نہ جانے کیسی کیسی اَفسروں کو موت نے کوٹھیوں کی وُسعتوں سے اٹھا کر قَبْر کی تنگیوں میں پہنچادیا۔[6]

﴿17﴾ اَفْسوس! بعض اسلامی بہنیں مَعْصِیَت کے اَنْبار کے باوُجُود خوشیوں سے

---

[1] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

[2] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

[3] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

[4] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

[5] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

[6] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۴

www.dawateislami.net

جھوم رہی ہیں مگر قَبْر کی دردناک پکار سے یکسر غافِل ہیں۔[1]

﴿18﴾ عَقْلمند وُہی ہے جو موت سے قَبْل موت کی تیاری کرتے ہوئے نیکیوں کا ذخیرہ اِکٹھا کرلے اور سُنّتوں کا مَدَنی چَراغ قَبْر میں ساتھ لے کر قَبْر کی روشنی کا اِنتِظام کرلے، ورنہ قَبْر ہرگز یہ لِحَاظ نہ کرے گی کہ میرے اندر کون آیا؟[2]

﴿19﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر ایک جاندار کی روزی اپنے ذِمّۂ کَرَم پر لے لی ہے مگر ہر کسی مسلمان کے اِیمان کی حِفاظت یا بے حِساب مَغْفِرَت کا ذِمّہ نہیں لیا مگر پھر بھی روزی ہی کی فِکْر لگی ہوئی ہے، اِیمان کی حِفَاظَت اور بے حِساب مَغْفِرَت کی طَلَب کیلئے کسی قِسْم کی ہِل جُل نہیں۔[3]

توبہ و محاسبہ نفس سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ جو صِرف وقتی طور پر یا دوسروں کی دیکھا دیکھی رونے اور پناہ مانگنے لگتی ہیں، ایسی ڈھیلی اور جذباتی عورتوں پر شیطان ہنستا ہے۔[4]

﴿2﴾ بے شک جذبات میں آکر عارِضی طور پر رونا اور توبہ کرنا بھی اگر بَر بِنائے

[1] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص۸۸

[2] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص۹۲

[3] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص۲۶

[4] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص۲۶۷

www.dawateislami.net

اِخلاص ہے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ضرور رنگ لائے گا۔ [۱]

﴿3﴾ گالوں پر چند بار ہلکی ہلکی چپت مار لینے کا نام توبہ نہیں، بلکہ توبہ کے تین رُکن ہیں، اگر ایک بھی کم ہو تو توبہ قبول نہیں۔ وہ رُکن یہ ہیں: (۱) اِعتِرافِ جُرم (۲) نَدامت اور (۳) عَزمِ تَرْک۔ یعنی گناہ چھوڑنے کا عَزْم۔ [۲]

﴿4﴾ سمجھدار عورت وُہی ہے جس نے حِسابِ آخِرَت کو پیشِ نَظر رکھتے ہوئے خود کو سُدھارنے کے لئے اپنے نَفْس کا سختی سے مُحاسَبہ کیا اور گناہوں پر اَفْسوس اور اِن کے بُرے اَنجام کا خوف محسُوس کیا۔ [۳]

﴿5﴾ ہماری اَسلاف خواتین نَفْس کو سُدھارنے کیلئے اس کا مُحاسَبہ فرماتیں اور ہر دَم نیکیوں میں مَصْرُوف رہنے کے باوُجود خود کو گنہگار تصوُّر کرتیں مگر اَفْسوس! آج حالَت یہ ہے کہ شب و روز گناہوں کے سمندر میں غَرق رہنے کے باوُجود اِحساسِ نَدامت ہے نہ خوفِ عاقِبَت۔ [۴]

﴿6﴾ ہماری اَسلاف خواتین اپنی کم سِنی کے گُناہ بھی یاد رکھتیں اور اس پر اللہ

---

[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص۴۶۸

[۲] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص۴۷۰

[۳] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص۴۱

[۴] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص۴۳

www.dawateislami.net

سے خَوف محسُوس کرتیں اور ایک آج کی خواتین ہیں کہ بالغ ہونے کے باوُجُود قصداً (یعنی جان بوجھ کر) کئے ہوئے گُناہ بھی بھول جاتی اور نَقائِص سے بھر پور نیکیوں کو یاد رکھ کر ان پر اِتراتی رہتی ہیں۔(۱)

﴿7﴾ وہ ربِّ بے نیاز جو دنیا کے اندر انسانوں کو بیماریوں، تکلیفوں اور مصیبتوں میں مُبْتَلا کر سکتا ہے وہ جہنّم کا عَذاب بھی دے سکتا ہے۔(۲)

مُعامَلات واخلاقیات سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ بناؤ سنگھار گھر کی چار دِیواری میں وہ بھی صِرف مَحارم کے سامنے ہو۔(۳)

﴿2﴾ بن سنور کر غیر مَردوں کے سامنے بے پردہ پِھرنا پِھرانا حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(۴)

﴿3﴾ عورت کا مردوں کی طرح بال کٹوانا ناجائز و گناہ ہے۔(۵)

﴿4﴾ اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں میں بِغیر مائیک کے اس طرح نعت شریف پڑھیں کہ اُن کی آواز کسی غیر مرد تک نہ پہنچے۔ مائیک کا اس لئے منع کیا

---

۱ ....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۶

۲ ....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۶۵

۳ ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۰

۴ ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۰

۵ ....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۸۰

www.dawateislami.net

کہ اِس پر پڑھنے یا بیان کرنے سے غیر مَردوں سے آواز کو بچانا قریب قریب نا مُمکِن ہے۔[1]

﴿5﴾ غیر مَرد غیر عورت کو دیکھے یا غیر عورت غیر مَرد کو شَہوت سے دیکھے یہ حَرام اور دونوں کیلئے جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔[2]

﴿6﴾ نامَحْرَم مَردوں کو بَشَہوت دیکھنے والیوں کو اپنی کمزوری اور ناتوانی پر ترس کھاتے ہوئے اپنے آپ کو عَذابِ اِلٰہی سے خوب ڈرانا چاہیے۔[3]

﴿7﴾ اَفْسَوس! ہمارے ضَمیر مُردہ ہوتے جارہے ہیں، غیرت کی آنکھوں پر جَہالت کے پردے پڑ گئے، حَیا کا جنازہ نِکل گیا، گناہوں پر نَدامَت کے بجائے اِظْہارِ مَسرَّت کیا جارہا ہے۔ ناچ گانے کا گناہ اِس قَدْر عام ہو گیا ہے کہ اب بچّہ بچّہ اس کا شَیدا ہوا جارہا ہے۔[4]

﴿8﴾ گانے باجوں میں دلچسپی رکھنا شیطان اور اس کے پیروکاروں کی صِفَت ہے جبکہ سَعَادَت مند اِسلامی بہنیں فلموں، ڈِراموں اور گانے باجوں

---

[1] ......پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۲۵۴

[2] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۱۹

[3] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۲۰

[4] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۲۴

www.dawateislami.net

سے دور ہی رہتی ہیں۔[۱]

﴿9﴾ گانے باجوں کے ذریعہ اپنا غم غَلط کرنا شیطانی کام ہے۔[۲]

﴿10﴾ گانے باجوں کے ذریعے انسان نفسانی لذّتوں میں مُبتَلا ہو کر مزید گناہوں میں پھنس جاتا ہے۔[۳]

﴿11﴾ گانے باجے گناہوں پر اکساتے، شَہوَت بھڑکاتے اور انسان کو بے غیرت بناتے ہیں۔[۴]

﴿12﴾ بعض خواتین اپنے شوہروں کی سخت نافرمانیاں اور ناشکریاں کرتی ہیں اور ذرا کوئی بات بُری لگ جائے تو پچھلے تمام اِحسانات بُھلا کر کَوسنا شروع کر دیتی ہیں، انہیں اس سے باز رہنا چاہئے[۵]

﴿13﴾ اجتِماعات وغیرہ میں جہاں بھیڑ زیادہ ہو وہاں اپنی سَہولت کیلئے زیادہ جگہ گھیر کر دیگر اسلامی بہنوں کیلئے تنگی کا باعِث نہ بنیں۔[۶]

---
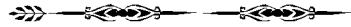
[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۳۴

[۲] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۳۶

[۳] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۳۶

[۴] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص۱۳۷

[۵] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص۲۶۸

[۶] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص۲۷۵

www.dawateislami.net

﴿14﴾ ایک اسلامی بہن کسی ضَرورت سے مثلاً وُضو کرنے کیلئے اپنی جگہ سے اُٹھ کر جائے اور ضَرورت پوری کرکے ابھی ابھی آنے والی ہو تو اس کی جگہ دوسری نہ بیٹھے۔[1]

﴿15﴾ اِحْتِرامِ مسلم کا تقاضا یہ ہے کہ ہر حال میں ہر اسلامی بہن کے تمام حُقُوق کالِحاظ رکھا جائے اور بِلا اِجازَتِ شَرْعی کسی کی بھی دِل شِکَنی نہ کی جائے۔[2]

﴿16﴾ زَبان کو قابو میں رکھئے کہ زیادہ بولتے رہنے سے بعض اَوقات منہ سے کلماتِ کُفْر نِکل جاتے ہیں اور پتا نہیں لگتا۔[3]

﴿17﴾ غُصّہ کے سَبَب بہُت ساری برائیاں جَنَم لیتی ہیں جو آخِرَت کیلئے تباہ کُن ہیں مَثَلًا: حَسَد، غیبت، چغلی، کینہ، قَطع تعلُّق، جھوٹ، آبروریزی، کسی کو حقیر جاننا، گالی گلوچ، تکبُّر، بے جا مار دھاڑ، تَمسخُر (یعنی مذاق اُڑانا)، قَطعِ رِحمی، بے مُرُوَّتی، شَماتَت یعنی کسی کے نقصان پر راضی ہونا اور اِحسان فراموشی وغیرہ۔[4]

---

[1] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص۲۷۹

[2] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص۲۸۰

[3] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص۱۳۷

[4] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، غصے کا علاج، ص۱۵۳

www.dawateislami.net

﴿18﴾ آپ کو بول کر بارہا پچھتانا پڑا ہو گا مگر خاموش رہ کر کبھی نَدامَت نہیں اُٹھائی ہو گی۔[1]

﴿19﴾ عوام میں یہ غَلَط مَشْہُور ہے کہ غُصّہ حَرام ہے، غُصّہ ایک غیر اختیاری اَمر ہے، انسان کو آ ہی جاتا ہے، اِس میں اس کا قُصُور نہیں، ہاں غُصّہ کا بے جا اِسْتِعمال بُرا ہے۔[2]

متفرق مدنی پھول

﴿1﴾ بُری صُحبَت میں ہَلاکَت ہی ہَلاکَت اور اَچھّی صُحبَت اور اَچھّوں سے مَحبَّت ونِسْبَت میں ہر طرح سے عَافِیَّت ہے۔[3]

﴿2﴾ جو بھکاری کمانے پر قادِر ہونے کے باوُجُود بِلا ضَرورت و مجبوری بَطورِ پیشہ بھیک مانگتے ہیں گنہگار ہیں اور ایسوں کے حال سے باخَبَر ہونے کے باوُجُود ان کو دینا جائز نہیں۔[4]

﴿3﴾ ہر ایک کا طبعی مِزاج الگ الگ ہوتا ہے ایک ہی دوا کسی کے لئے آبِ

[1] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، غصے کا علاج، ص ١٦٦

[2] .... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، غصے کا علاج، ص ١٧٣

[3] .... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ٧٨

[4] .... اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ١٦٨

www.dawateislami.net

حَیات کا کام دِکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیغام لاتی ہے، لٰہذا کتابوں میں لکھے ہوئے یا عوامُ النّاس کے بتائے ہوئے عِلاج شروع کرنے سے قَبْل اپنی طبیبہ سے مشورہ کرلینا ضَروری ہے۔[1]

﴿4﴾ بدَل بدَل کر نہیں بلکہ ایک ہی طبیبہ سے عِلاج کروانا مُناسِب رَہتا ہے کہ وہ طَبعی مِزاج سے واقِف ہوجاتی ہے۔[2]

﴿5﴾ ڈرانے کیلئے اَکثَر مائیں جھوٹ بول دیا کرتی ہیں کہ بلّی آئی، کُتّا آیا وغیرہ۔ جنہوں نے ایسا کیا اُن کو چاہئے کہ سچّی توبہ کریں۔[3]

﴿6﴾ شیطان کے مالِ تِجارَت میں سے ایک مَکر یعنی دھوکا بھی ہے جسے یہ عورَتوں کے ہاتھوں بیچتا ہے۔[4]

﴿7﴾ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والیوں کو گھبرا کر توبہ کرلینی اور والِدَین سے مُعافی مانگ کر ان کو راضی کرلینا چاہئے۔[5]

---
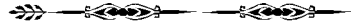
[1] ....اسلامی بہنوں کی نماز، حیض و نفاس کا بیان، ص ۲۳۰

[2] ....المرجع السابق

[3] ....غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۵۶

[4] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، شیطان کے چار گدھے، ص ۲۱۷

[5] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۷۷

www.dawateislami.net

﴿8﴾ اگر والِدَین خِلافِ شَرِیعَت حُکْم دیں[1] تو اس بات میں ان کی فَرمانبرداری نہ کی جائے۔[2]

﴿9﴾ بسا اَوقات دین کے مُعَامَلے میں معلومات سے بالکل کوری جاہِل عورتوں کے غیر شَرعی مگر بے عَمَل نَفْس کو بھانے والے جواب نجانے کتنے ذِہن خراب کردیتے ہیں۔[3]

﴿10﴾ جو دوسروں کو اپنے نیک اَعمال سناتی ہیں وہ رِیاکاری کی تباہ کاری کا شِکار ہو جاتی ہیں۔[4]

﴿11﴾ قِیامَت میں جہاں کُفّار ناقابلِ بَرْداشت تکالیف سے دوچار ہونگے وہاں مومنین پر جھوم جھوم کر رَحمتیں بَرَس رہی ہونگی۔[5]

﴿12﴾ اَفْسوس! آج کل چُغلی اِس قَدْر عام ہے کہ اَکْثَر اِسلامی بہنوں کو شاید پتا تک نہیں چلتا کہ چُغلخوری کر رہی ہوں۔ چُغل خوری آخِرت کیلئے سَخْت

---

[1] .... کسی حکم کے مُتَعَلِّق یہ جاننے کے لیے کہ واقعی یہ خلافِ شریعت ہے یا نہیں، علمائے کرام بالخصوص مفتیانِ کرام سے ضَرور شرعی رہنمائی لی جائے اور خود کسی بھی کام کے خِلافِ شَرِیعَت ہونے کا فیصلہ نہ کیا جائے۔

[2] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۷۹

[3] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۰۴

[4] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۵۷

[5] ....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۱۰۳

www.dawateislami.net

تباہ کُن ہے۔[۱]

﴿13﴾☜ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفْیَہ تدبیر کو کوئی نہیں جانتا، کسی کو بھی اپنے عِلْم یا عِبادَت پر ناز نہیں کرنا چاہیے۔[۲]

﴿14﴾☜ شیطان نے ہزاروں سال عِبادَت کی، اپنی رِیاضَت اور علمیّت کے سَبَب مُعَلِّمُ المَلَکُوت یعنی فرشتوں کا اُستاذ بن گیا تھا لیکن اس بدبخت کو تکبُّر لے ڈوبا اور وہ کافِر ہو گیا۔[۳]

﴿15﴾☜ بندوں کو بہکانے کیلئے شیطان پورا زور لگاتا ہے، زندگی بھر تو وسوسے ڈالتا ہی رَہتا ہے مگر مرتے وَقْت پوری طاقَت صَرف کر دیتا ہے کہ کسی طرح بندے کا بُرا خاتِمہ ہو جائے۔[۴]

﴿16﴾☜ بظاہِر کوئی کتنی ہی عِبادَت و رِیاضَت کرے، دین کی خوب تبلیغ و خِدْمَت کرے، لیکن اگر دل میں مُنافَقت اور میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَداوَت ہو تو نیکیوں اور عِبادَت کی کوئی حقیقت نہیں۔[۵]

---

[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص۱۱۶

[۲] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص۱۳۲

[۳] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص۱۳۲

[۴] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص۱۳۲

[۵] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خود کشی کا علاج، ص۳۹۶

www.dawateislami.net

﴿17﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو امتحانات میں مُبْتَلا فرما کر ان کے گناہوں کو مِٹاتا اور دَرَجات کو بڑھاتا ہے۔[۱]

﴿18﴾ جو مَصائب و آلام پر صَبْر کرنے میں کامیاب ہوتی ہیں وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کے سائے میں آجاتی ہیں۔[۲]

﴿19﴾ جو نیکیوں میں کمزور ہیں وہ نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والی اسلامی بہنوں پر رَشک کرکے اُن کی طرح نیکیاں بڑھانے کی جستجو کریں۔[۳]

﴿20﴾ تنگدستی، بیماری، پریشانی اور فوتگی کے مواقع پر صَدْمے یا اِشتِعال کے سَبَب بعض اسلامی بہنیں نَعُوْذُ بِاللّٰہ کلماتِ کُفر بک دیتی ہیں۔[۴]

﴿21﴾ اگر کوئی عِشْقِ مجازی کی آفت میں پھنس جائے تو اس کو چاہیئے کہ صَبْر کرے۔ شادی سے قَبْل ملنا بلکہ ایک دوسرے کو دیکھنا نیز خط وکِتابَت، فون پر گفتگو اور تحائف کا لین دین وغیرہ ہر وہ فعل جو اس عِشْق کے سَبَب کیا جائے حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[۵]

---

[۱] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۱۰

[۲] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۱۱

[۳] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۲۸

[۴] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۳۴

[۵] ......بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۶۹

www.dawateislami.net

سیدی عطار کی طرف سے بنتِ عطار کیلئے 12 مدنی پھول

گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنانے اور آخِرت سنوارنے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی شہزادی بِنْتِ عطّار کو رُخصتی کے وَقْت نصیحت آمیز دَرْج ذیل 12 مَدَنی پھول عَطا فرمائے:

﴿1﴾ شوہر کی طرف سے ملنے والا ہر حُکْم جو خِلافِ شَرْع نہ ہو بجالانا ضَروری ہے۔

﴿2﴾ اپنے شوہر اور ساس کا کھڑے ہو کر اِسْتِقْبال کیجئے اور کھڑے ہو کر ہی رُخْصت بھی کیجئے۔

﴿3﴾ دن میں کم از کم ایک بار (مُمکِن ہو تو) ساس کی دَسْت بَوسی کیجئے۔

﴿4﴾ اپنی ساس اور سُسر کا وَالِدَین کی طرح اِکرام کیجئے۔ ان کی آواز کے سامنے اپنی آواز پَست رکھئے۔ ان کے اور اپنے شوہر کے سامنے جی جناب سے بات کیجئے۔

﴿5﴾ شوہر ضَرورتاً سزا دینے کا مجاز ہے۔ ایسا ہو تو صَبْر وتَحَمُّل کا مُظاہَرہ کیجئے، غُصّہ کر کے یا زبان درازی کر کے گھر سے رُوٹھ کر آجانے کی صُورَت میں آپ پر میکے کے دروازے بند ہیں۔

www.dawateislami.net

﴾6﴿ ہاں بغیر روٹھے شوہر کی اِجازَت کی صُورَت میں جب چاہیں میکے آسکتی ہیں۔

﴾7﴿ اپنے میکے کی کوتاہیاں شوہر کو بتا کر غیبت کے گناہِ کبیرہ میں نہ خود مُبْتَلا ہوں نہ اپنے شوہر کو سُننے کے گناہِ کبیرہ میں مُلَوَّث کریں۔

﴾8﴿ اپنی **بے عملی** یا **لاعلمی** کو ڈھانپنے کے لئے اِس طرح کہہ دینا کہ **مجھے تو والِدَین نے یہ نہیں سکھایا** سَخْت حَماقت ہے۔

﴾9﴿ **بہارِ شریعت** حِصّہ 7 سے **نان نفقہ کا بیان،زَوجَین کے حُقُوق** وغیرہ کا مُطالَعہ کر لیجئے۔

﴾10﴿ اپنے لئے کسی قِسْم کا سُوال اپنے شوہر سے کر کے ان پر بوجھ مَت بننا۔ ہاں اگر وہ مُقَرَّر کردہ حُقُوق ادا نہ کریں تو مانگ سکتی ہیں۔

﴾11﴿ مِہمان کی خِدْمَت سَعادَت سمجھ کر کرنا، اس کے اَخراجات کے مُعامَلے میں شوہر پر بے جا بوجھ مَت ڈالنا۔ اپنے والِد (یعنی سگِ مدینہ) سے طَلَب کر لینا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مایُوسی نہیں ہو گی اور اگر وہ خوش دِلی سے رَضا مند ہوں تو ان کی سَعادَت مندی ہوگی۔

﴾12﴿ شوہر کی اِجازَت کے بِغیر ہرگز گھر سے نہ نکلیں۔

www.dawateislami.net

شادی کے موقع پر امیرِ اہلسنّت کی طرف سے اسلامی بہنوں کو دیا جانے والا مکتوب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہ کی جانب سے دربارِ مدینہ کی بھکارن، کنیزِ غوثِ زَمَن، خادِمۂ شہنشاہِ ذُوالمِنَن کی خِدمت میں مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡماً کی مسکراتی ہوئی بہاروں اور مکّہ مکرّمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡماً کے رنگین ریگزاروں اور وہاں کے خُوبصُورت پہاڑوں کی قِطاروں کی برکتوں سے مالا مال مہکا مہکا خوشگوار سلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَال

اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں میں شاد وآباد رکھے، آپ کی خوشیوں کو طویل کرے،اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو مدینہ مُنَوَّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعۡظِیۡماً کے سدا بہار پھولوں کی طرح ہمیشہ مسکراتی رکھے۔ آپ کی بیماریاں، پریشانیاں، گھریلو ناچاقیاں، تنگ دستیاں، قرض داریاں دُور ہوں۔ اِزدواجی زِندَگی خوشگوار گزرے۔ اَولادِ صَالحہ سے گود ہری رہے، باربار حج کا شَرَف ملے اور میٹھا مدینہ چومنا نصیب ہو۔

اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

آپ کی دنیاو آخِرت کی بہتری کے جذبے کے تحت مَحض حُصولِ ثواب کی خاطِر عَرض کرتا ہوں کہ اپنے شوہر کی خِدمَت میں کوتاہی مَت کرنا،اس ضِمن میں میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 6 خوشبودار اِرشادات پیش کرتا ہوں:

﴿1﴾ قَسَم ہے اُس کی جس کے قبضۂ قُدرَت میں میری جان ہے! اگر قدَم سے سر تک شوہر کے تمام جِسم میں زَخم ہوں جن سے پیپ اور کچ لَہُو بہتا ہو پھر عورت اُسے چاٹے تب بھی حَق شوہر ادا نہ کیا۔[1]

﴿2﴾ حضرت سیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے **رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمَت میں عَرض کی کہ دو عورتیں دروازے پر یہ سُوال کرنے کے لئے کھڑی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہر اور اپنے زیرِ کَفالَت یتیموں پر صَدَقہ کریں تو کیا انکی طرف سے صَدَقہ ادا ہو جائے گا؟ تو **رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دَرْیافت فرمایا: وہ عورتیں کون ہیں؟ حضرت سیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عَرض کی: اَنصار کی ایک عورت اور زینب ہے۔ تو **رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ان دونوں کے لئے دُگنا اَجر ہے، ایک رشتہ داری کا اور دوسرا صَدَقے کا۔[2]

---

[1] ......مسند احمد، مسند انس بن مالك، ۵/ ۴۴۵، حدیث: ۱۲۹۴۹

[2] ......مسلم، کتاب الزکاۃ، باب فضل النفقة...الخ، ص ۳۶۰، حدیث: ۱۰۰۰ ملخصًا

www.dawateislami.net

﴿3﴾ شوہر نے بیوی کو بلایا اُس نے اِنکار کر دیا اور اُس (شوہر) نے غصّہ میں رات گزاری تو فِرِشتے صُبح تک اُس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔[1] اور دوسری رِوایَت میں ہے: (شوہر) جب تک اُس سے راضی نہ ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس عورت سے ناراض رہتا ہے۔[2]

﴿4﴾ اور (بیوی) بِغیر اِجازَت اُس (شوہر) کے گھر سے نہ جائے اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فِرِشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ عَرض کی گئی: اگرچِہ شوہر ظالِم ہو؟ فرمایا: اگرچِہ ظالِم ہو۔[3] بات بات پر رُوٹھ کر میکے چلی جانے والی عورتوں کیلئے مُندَرَجۂ بالا حدیث میں کافی درس ہے۔

﴿5﴾ تین قِسم کے لوگوں کی نَماز کو اللہ تعالٰی قُبُول نہیں فرماتا ایک تو وہ عورت جو اپنے شوہر کی اِجازَت کے بِغیر گھر سے نکلے، دوسرا بھاگا ہوا غلام اور تیسرا وہ بادشاہ جس کی رِعایا اُسے ناپسند کرتی ہو۔[4]

[1] ....بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احد کم... الخ، ص۸۲۹، حدیث: ۳۲۳۷

[2] ....مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعھا من... الخ، ص۵۳۹، حدیث: ۱۴۳۶

[3] ....کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/ ۱۴۴، حدیث: ۴۴۸۰۱

[4] ....کنز العمال، حرف المیم، کتاب المواعظ والرقائق... الخ، الباب الثانی فی ترھیبات، الفصل الثالث، المجلد الثامن، ۱۶/ ۲۵، حدیث: ۴۳۹۱۹

www.dawateislami.net

شاید کسی اسلامی بہن کو یہ وسوسہ آئے کہ کیا صِرف عورتوں پر ہی مَردوں کے حُقُوق ہیں؟ مَردوں پر بھی عورتوں کے کوئی حُقُوق ہیں یا نہیں! تو پڑھیے:

﴿6﴾ کوئی مومِن کسی مومِنہ بیوی کو دُشمن نہ جانے اگر اس کی کسی عادت سے ناراض ہو تو دوسری خَصلَت سے راضی ہو جائے۔[1] حکیم الاُمّت حضرت مولانا مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان لکھتے ہیں: سُبْحٰنَ الله کیسی نفیس تعلیم! مَقْصَد یہ ہے کہ بے عیب بیوی ملنا ناممکن ہے، لہٰذا اگر بیوی میں دو ایک بُرائیاں بھی ہوں تو اسے بَرْداشت کرو کہ کچھ خوبیاں بھی پاؤ گے۔ یہاں صاحِبِ مرقات نے فرمایا: جو بے عیب ساتھی کی تلاش میں رہے گا وہ دنیا میں اکیلا ہی رہ جائے گا، ہم خود ہزار ہا بُرائیوں کا سَرچشمہ ہیں، ہر دوست عزیز کی بُرائیوں سے دَرگُزَر کرو، اَچھّائیوں پر نَظر رکھو، ہاں! اِصلاح کی کوشِش کرو، بے عیب تو رسول الله (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہیں۔[2]

ذیل کے پانچ مَدَنی پھول بھی اپنے دل کے مَدَنی گلدستے پر سجالیجئے، اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ گھر اَمْن کا گہوارہ بن جائے گا۔

---

[1] .... مسلم، کتاب الرضاع، باب الوصیۃ بالنساء، ص ۵۵۶، حدیث: ۱۴۶۹

[2] .... مراۃ المناجیح، بیویوں سے برتاؤ، پہلی فصل، ۵/۸۷

www.dawateislami.net

﴿1﴾ ساس اور نند سے کسی صُورت بھی نہ بگاڑیئے۔ ان کی خوب خِدْمت کرتی رہئے۔ اگر وہ طَنْز کریں تو خاموش رہئے۔

﴿2﴾ ساس بِالْفَرْض جھڑکیاں دے تو اپنی ماں کا تَصَوُّر کر لیجئے کہ وہ ڈانٹ رہی ہیں تو صَبْر آسان ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿3﴾ آپ نے کبھی ساس کے غصّہ ہو جانے پر اگر جوابی غصے کا مُظاہَرہ کیا تو پھر نِبھاؤ مُشکِل ترین ہے۔

﴿4﴾ سُسرال کی بدسُلوکی کی فریاد اپنے میکے میں کرنا آگے چل کر تباہی کا اِسْتِقْبَال کرنا ہے۔ لٰہٰذا صَبْر کے ساتھ ساتھ اس اُصول پر کاربند رہئے کہ **ایک چُپ سو کو ہرائے** جواب میں صِرف دُعائے خیر کیجئے۔

﴿5﴾ **عُموماً آج کل سُسرال کی طرف سے بہو پر جادو کرتی ہے، اپنے شوہر کو قابو** کر لیا ہے وغیرہ وغیرہ اِلزام لگائے جاتے ہیں، خدانخواستہ آپ کے ساتھ ایسا مُعامَلہ ہو جائے تو آپے سے باہَر ہو جانے کے بجائے حِکْمَتِ عَمَلی اور اِنْتِہائی نَرْمی سے کام لیجئے۔ اپنا کمرہ دن کے وَقْت بند نہ رکھئے، گھر کے دوسرے اَفراد کی مَوجُودَگی میں اپنے شوہر سے **کانا پھوسی** نہ کیجئے۔ شوہر کی مَوجُودَگی میں بھی چائے وغیرہ اپنی ساس یا نَند کے ساتھ بیٹھ کر ہی پئیں۔ ان کے سامنے ہرگز مُنہ نہ بگاڑیئے، غصّہ نِکالنے کے لئے برتن

www.dawateislami.net

زور سے نہ پچھاڑیئے۔ بچوں کو اس طرح مَت ڈانٹئے کہ اُن کو وسوسہ آئے کہ ہمیں سناتی اور کوستی ہے۔ دھونے پکانے کے کام میں پھُرتی دِکھایئے، مَطلَب یہ کہ نَجاست کو نَجاست سے (یعنی اِلزام کو ہنگامے سے) پاک کرنے کے بجائے (حِکْمَت و حُسْنِ اَخلاق کے) پانی ہی سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح آپ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے سُسرال کی مَنْظُورِ نَظر ہو جائیں گی اور زِنْدَگی بھی خوشگوار ہو جائے گی، سسرال کے حق میں دُعا سے غَفْلَت نہ کیجئے کہ دُعا سے بڑے بڑے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ صَوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتی رہیے، شرعی پردہ کا اِہتِمام کیجئے۔ یاد رہے! دیور و جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔ اپنے گھر میں **فیضانِ سنّت** کا درس جاری کیجئے۔ خاموشی کی عادَت ڈالئے کہ زیادہ بولنے سے جھگڑے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ فیشن پرستی کے بجائے سنّتوں کا راستہ اِخْتیار کیجئے کہ اسی میں بھلائی ہے۔ مجھ گنہگار کو دُعائے غَمِ مدینہ و بقیع و مَغْفِرت سے نوازتی رہیں۔ اگر آپ کو میرا یہ مَکْتُوب پسند آئے تو اسے پلاسٹک کوٹنگ کروالیجئے اور خدانخواستہ کبھی گھریلو جھگڑا ہو تو اس کو پڑھ لیجئے۔

والسلام مع الاکرام

www.dawateislami.net

شادی مبارک کے نو حروف کی نسبت سے 9 مدنی پھول

﴿1﴾ بہو کو چاہیے کہ اپنی ماں بہنوں ہی کی طرح اپنی ساس اور نند سے بھی مَحبَّت کرے۔

﴿2﴾ بہو کی مَوجُودَگی میں ماں اور بیٹی کا آپس میں کانا پھوسی کرنا بہو کے لیے وسوسوں کا باعِث اوراس کے دِل میں اِحسَاسِ محرومی پیدا کرنے والا ہے اور اس طرح اِس کے دِل میں نفرتوں کی بُنیاد پڑتی ہے۔

﴿3﴾ بہو کو جب تک بیٹی سے بڑھ کر ساس کا پیار نہیں ملے گا اُس وَقت تک اس کا اپنی ساس، نندوں سے مَانُوس ہونا بہُت مُشکِل ہے۔

﴿4﴾ ساس کبھی ڈانٹ دے تو بہو کو چاہیے کہ اپنی ماں کی ڈانٹ سمجھ کر بَرْدَاشْت کرلے۔

﴿5﴾ اگر کبھی بہو بدتمیزی کر بیٹھے تو ساس کو چاہیے کہ بیٹی سمجھ کر مُعاف کردے۔

﴿6﴾ بھول کر بھی یہ اَلفاظ کسی کے منہ سے نہ نکلیں کہ بہو تعویذ کرواتی ہے، ورنہ فساد برپا اور سُکُون برباد ہو سکتا ہے۔

﴿7﴾ اگر خدانخواستہ کبھی گھر سے تعویذ مل بھی جائے تب بھی بغیر شرعی ثُبُوت

www.dawateislami.net

کے یہ طے کرلینا کہ بہو نے ڈالا جائز نہیں۔

﴿8﴾ یقین جانئے! شیطان بھی تعویذ ایسی جگہ ڈال سکتا ہے کہ گھر کے کسی فرد کے ہاتھ لگ جائے اور گھر میں فساد کھڑا ہو۔

﴿9﴾ بھابھی کا دیور و جیٹھ سے پردہ نہ کرنا حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ ساس اور سسر وغیرہ باوُجُود قُدْرَت نہیں روکیں گے تو خود بھی گنہگار ہوں گے۔

شادی شدہ اسلامی بہنوں کے لئے مدنی پھول

﴿1﴾ میاں حاکم ہوتا اور بیوی مَحْکُوم ہوتی ہے اس کے اُلٹ ہونے کا خَیال بھی دِل میں نہ لایئے۔

﴿2﴾ جب میاں حاکم ہے تو اُس کی اِطاعَت کو لازِم سمجھئے۔ سیِّدُ الْمُرسَلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عورت جب پانچ نمازیں پڑھے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی عزّت کی حِفَاظَت کرے اور اپنے خاوَند کی اِطاعَت کرے تو جس دروازے سے چاہے جنّت میں داخِل ہو۔[1]

﴿3﴾ اُن کا شَریعَت کے مُطابِق ملنے والا ہر حکم خواہ نَفْس پر کتنا ہی گِراں ہو خوش

[1] .... معجم اوسط، باب العین، من اسمہ عبدان، ۳/ ۲۸۳، حدیث: ۴۵۹۸

www.dawateislami.net

دِلی کے ساتھ سر آنکھوں پر لیجئے۔

﴿4﴾ ان کی پسند کے کھانے ان کی مرضی کے مُطابِق عُمدہ طریقے پر پکا کر، بَشَّاشَت (خوشی) کے ساتھ پیش کرکے ان کے دِل میں خوشی داخِل کرکے بے اندازہ ثواب کی حقدار بنئے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایَت ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے اَفضل عَمَل مسلمان کے دِل میں خوشی داخِل کرنا ہے۔[1]

﴿5﴾ ان کی ہر وہ تَنقید جو شرعاً دُرُست ہو اگر اس پر بُرا لگے تو اسے شیطان کا وار سمجھ کر لاحول شریف پڑھ کر شیطان کو نامُراد لوٹایئے۔

﴿6﴾ اگر کسی خَطا بلکہ غَلَط فہمی کی بنا پر بھی میاں ڈانٹ ڈپٹ کرے یا بِالْفَرض مارے تو ہنسی خوشی سہہ لیجئے کہ اس میں آپ کی آخِرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی بھلائی ہے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گھر اَمْن کا گہوارہ رہے گا۔

﴿7﴾ اگر سامنے زبان چلائی، منہ پھلایا، برتن پچھاڑے، میاں کا غصّہ بچوں پر اُتارا اور اسی طرح کی دیگر نامُناسِب حرکتیں کیں تو اِس سے حالات سنورنے کے بجائے مزید بگڑیں گے، یہ اَچھّی طرح گِرہ میں باندھ لیجئے کہ اِس طرح

[1] ....معجم کبیر، ما اسند عبد اللہ بن عباس، مجاھد عن ابن عباس، ۵/ ۲۶۶، حدیث: ۱۰۹۱۶

www.dawateislami.net

کرنے سے اگر بظاہِر صُلح ہو بھی گئی تب بھی دِلوں میں سے نفرتیں خَتم ہونے کا اِمکان نہ ہونے کے برابر ہے۔

﴿8﴾ میاں کی خامیوں کے بجائے خوبیوں ہی پر نظر رکھئے اور ان کے حَق میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتی رہئے۔

عیبوں کو عیب جُو کی نظر ڈھونڈتی ہے پر
جو خوش نظر ہے خُوبیاں آئیں اُسے نظر

﴿9﴾ میاں یا سسرال کی شِکایَت میکے میں کرنا دنیا و آخِرَت کیلئے سَخْت نُقْصان دِہ ثابِت ہو سکتا ہے کہ فی زمانہ مُشاہَدہ یہی ہے کہ اس طرح غیبتوں، تہمتوں، چغلیوں، عیب دَریوں اور دِل آزاریوں وغیرہ طرح طرح کے گناہوں کا بَہُت بڑا دروازہ کھل جاتا ہے، پھر اس کی نُحُوسَت سے بارہا دنیا میں یہ آفَت آتی ہے کہ گھر ٹوٹ جاتا ہے۔

﴿10﴾ ہاں اگر واقعی شوہر ظُلْم کرتا ہے یا سسرال والے ستاتے ہیں تو صِرف ایسے شخص کو اچّھی نیّت کے ساتھ فریاد کی جائے جو ظُلْم سے بچا سکتا، صُلْح کروا سکتا ہو یا اِنصاف دِلوا سکتا ہو، باقی صِرف بھڑاس نِکالنا، دِل ہلکا کرنے کیلئے گھر کی باتیں میکے یا سہیلیوں کے پاس کرنا غیبتوں اور تہمتوں وغیرہ

www.dawateislami.net

کے گناہوں میں ڈال کر سننے سنانے والوں کو جہنّم کا حقدار بنا سکتا ہے۔

﴿11﴾ ← بِالْفَرض شوہر یا ساس وغیرہ کی کسی حرکت سے کبھی دِل کو ٹھیس پہنچے تو خود کو قابو میں رکھئے، یہ آپ کے اِمْتِحان کا مَوقَع ہے کہ یا تو زبان ودِل کو قابو میں رکھ کر صَبْر کر کے جنّت کی لازوال نعمتوں کو پانے کی سعی کیجئے یا زَبان کی آفتوں میں پڑ کر شَریعَت کا دائرہ توڑ کر اپنے آپ کو جہنّم کی حقدار ٹھہرائیے۔

﴿12﴾ ← اگرچہ آپ کتنی ہی مَصْرُوف ہوں، خواہ نیند کے مزے لُوٹ رہی ہوں، جُوں ہی شوہر آواز دے، ثوابِ عظیم پانے کی نیّت سے فوراً لبَّیک (یعنی میں حاضِر ہوں) کہتی ہوئی اُٹھ بیٹھئے اور اُن کی خِدْمت میں مشغول ہو کر جنّتُ الفردوس کے خزانے سمیٹنا شروع کر دیجئے۔

﴿13﴾ ← شوہر کی دِلجوئی کی خاطِر اُن کے وَالِدَین وغیرہ کی خوش دِلی کے ساتھ خِدْمت بجالایئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا۔

کر بھلا ہو بھلا

﴿14﴾ ← شوہر کی ہر گز ناشکری مت کیا کیجئے کہ اس کے آپ پر بیشمار اِحسانات ہیں۔ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک بار عید کے روز عید گاہ تشریف لے جاتے ہوئے خواتین کی طرف گزرے تو فرمایا:

www.dawateislami.net

اے عورتو! صَدَقہ کیا کرو! میں نے تمہاری اَکْثَرِیت جہنمی دیکھی ہے۔ خواتین نے عَرْض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اسکی وجہ؟ فرمایا: اس لئے کہ تم لعنت بہُت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔ [1]

مدنی سہرا (اسلامی بہنوں کے لئے)

تجھ کو ہو شادی مبارک ہو رہی ہے رخصتی
رخصتی میں تیری پنہاں قبر کی ہے رخصتی [2]

گھر ترا ہو مُشکبار اور زندگی بھی پُر بہار
رب ہو راضی خوش ہوں تجھ سے دوجہاں کے تاجدار

مَدَنی بیٹی کا خدایا گھر سدا آباد رکھ
فاطمہ زہرا کا صدقہ دوجہاں میں شاد رکھ

یہ مِیاں بیوی الٰہی مکرِ شیطاں سے بچیں
یہ نمازیں بھی پڑھیں اور سنتوں پر بھی چلیں

یہ میاں بیوی چلیں حج کو الٰہی! باربار
بار بار ان کو مدینہ بھی دکھا پروردگار

میکا و سُسرال تیرے دونوں ہی خوشحال ہوں
دوجہاں کی نعمتوں سے خوب مالا مال ہوں

اپنے شوہر کی اِطاعت سے نہ غفلت کرنا تُو
حشر میں پچھتائے گی اے مَدَنی بیٹی ورنہ تُو

مَدَنی بیٹی یاالٰہی! نا بنے غُصّے کی تیز
یہ کرے سُسرال میں ہر دم لڑائی سے گُریز

یاد رکھ! تُو آج سے بس تیرا گھر سُسرال ہے
نفرتِ سُسرال سن لے آفتوں کا جال ہے

---

[1] ......بخاری، کتاب الحیض، باب ترك الحائض الصوم، ص ۱۴۷، حدیث: ۳۰۴

[2] ......یاد رکھ! جس طرح آج تجھے دلہن بنا کر پھولوں سے لاد کر حُجرۂ عَروسی میں لے جایا جارہا ہے اسی طرح جلد ہی تیرے جنازے کو پھولوں سے لاد کر اندھیری قبر کی طرف لے جایا جائے گا۔

تُو خوشی کے پھول لے گی کب تلک
تُو یہاں زندہ رہے گی کب تلک!

www.dawateislami.net

ماں سمجھ کر ساس کی خِدمت جو کرتی ہے بہو | راج سارے ہی گھرانے پر وہ کرتی ہے بہو
ساس نندوں کی تُو خِدمت کر کے ہوجا کامیاب | ان کی غیبت کر کے مت کر بیٹھنا خانہ خراب
ساس اور نندیں اگر سختی کریں تو صبر کر | صبر کر بس صبر کر چلتا رہے گا تیرا گھر
ساس اور نندوں کا شکوہ اپنے مَیکے میں نہ کر | اِس طرح برباد ہوسکتا ہے بیٹی تیرا گھر[1]
مَیکے کے مت کر فضائل تُو بیاں سسرال میں[2] | اب تو اِس گھر کو سمجھ اپنا ہی گھر ہر حال میں
یاد رکھ تُو نے زباں کھولی اگر سسرال میں | پھنس کے تو فتنوں کے سُن رہ جائے گی جنجال میں
ساس چیخی تُو بھی بپھری اور لڑائی ٹھن گئی | ہے کہاں بھول ایک کی دو ہاتھ سے تالی بجی
میری مَدَنی بیٹی سن "فیضانِ سنّت" پڑھ کے تُو | التجا ہے روز دینا درس اپنے گھر پہ تُو
گر نصیحت پر عمل عطارؔ کی ہوگا ترا | اِنْ شَآءَ اللہ اپنے گھر میں تُو سکھی ہوگی سدا[3]

---

[1] .... اگر خدانخواستہ سسرال میں کوئی چپقلش ہوجائے تو مَیکے میں اس کی بھڑاس نکالنے میں یہ خطرہ ہے کہ ماں، بہنیں ہمدردی کریں اور اُن کی شَہ ملنے پر جذبات مزید مُشتعِل ہوں اور یوں لڑائی ٹھنڈی ہونے کے بدلے مزید بڑھ جائے اور نتیجتاً گھر برباد ہوجائے، آج کل اس طرح سے گھر تباہ ہورہے ہیں، اسی لیے سگِ مدینہ نے یہ نصیحت کرنے کی جسارت کی ہے۔ (کوئی سنے یا نہ سنے روزانہ فیضانِ سنت کا درس جاری رکھنے کی مَدَنی التجا ہے۔)

[2] .... اپنے ماں، باپ، یا بھائی بہنوں کی سخاوتوں کے عموماً چرچے بہو اپنے سسرال میں کرتی ہے جس سے سسرال والوں کو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے کہ یہ تم لوگوں کو سناتی اور جَتاتی ہے کہ تم لوگ تو کنجوس اور بے مُروّت ہو۔ یوں نفرتوں کی بُنیادیں مضبوط ہوتی ہیں۔ بہو کا منہ پھُلائے رہنا بھی فساد کی صورت بنتا ہے۔ اس طرح سسرال کے سامنے اپنے بچوں کو کوسنے سے بھی گریز کریں کہ بعض اوقات سسرال والے سمجھتے ہیں یہ ہمیں سنا رہی ہے، پھر جنگ چِھڑ جاتی ہے۔

[3] .... وسائل بخشش، ص۶۶۱

www.dawateislami.net

بوقتِ رخصت بیٹی کو نصیحت

حضرت سیّدَتُنا اسماء بنت خارِجہ فزاری رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ علیہا نے اپنی بیٹی کو شادی کے بعد گھر سے رُخْصَت کرتے وَقْت نصیحت آموز مَدَنی پھولوں کا جو گلدستہ عطا فرمایا اے کاش! ہر ماں یہ مَدَنی پھول اپنی بیٹی کو رخصتی کے وَقْت یاد کرا دے۔ یہ مَدَنی پھول کچھ یوں ہیں:

❀ بیٹی تو جس گھر میں پیدا ہوئی اب یہاں سے رُخْصَت ہو کر ایک ایسی جگہ (یعنی شوہر کے گھر) جارہی ہے جس سے تو واقِف نہیں۔

❀ ایک ایسے ساتھی (یعنی شوہر) کے پاس جارہی ہے جس سے مَانُوس نہیں۔

❀ اس کے لئے زمین بن جانا وہ تیرے لئے آسمان ہو گا۔

❀ اس کے لئے بچھونا بن جانا وہ تیرے لئے سُتُون ہو گا۔

❀ اس کے لئے کنیز بن جانا وہ تیرا غلام ہو گا۔

❀ اس سے کمبل کی طرح چِمَٹ نہ جانا کہ وہ تجھے خود سے دُور کر دے۔

❀ اس سے اس قدْر دُور بھی نہ ہونا کہ وہ تجھے بھلا ہی دے۔

❀ اگر وہ قریب ہو تو قریب ہو جانا اور اگر دُور ہٹے تو دور ہو جانا۔

❀ اس کے ناک، کان اور آنکھ (یعنی ہر طرح کے راز) کی حِفاظَت کرنا کہ وہ تجھ سے

www.dawateislami.net

صِرف تیری خوشبو سونگھے (یعنی راز کی حِفاظَت اور وفاداری پائے)۔

❀ وہ تجھ سے صِرف اَچھّی بات ہی سنے اور صِرف اَچھّا کام ہی دیکھے۔[1]

ان مَدَنی پھولوں سے وہ مائیں نصیحت حاصِل کریں جو بیٹیوں کے گھر کو جنّت کا گہوارہ بنانے کے طریقے بتانے کے بجائے شوہر، نندوں اور ساس پر حُکُومَت کرنے کے طریقے سکھاتی ہیں۔ پھر جب بیٹی ان طریقوں پر عَمَل کرنے کی کوشِش کرتی ہے تو فتنہ وفساد کی ایک ایسی آگ بھڑک اٹھتی ہے جو دونوں گھرانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی اولاد بِالْخُصُوص بیٹیوں کی مَدَنی تربیّت کرنے کی توفیق مَرحَمَت فرمائے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اپنی اولاد کی صحیح اِسلامی اُصُولوں کے مُطابِق تربیّت کرنے کے لیے دعوتِ اِسلامی کا مَدَنی ماحول کسی نِعْمَت سے کم نہیں، لہٰذا خود بھی دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وَابَستہ رہیے اور اپنے اَہْل وعَیال کو بھی اس مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے وَابَستہ رکھیے، کیونکہ دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وَابَستہ ہو کر بے شُمار لوگوں کی زندگیاں بدَل چکی ہیں، آپ بھی اپنی اور اپنے اَہْل وعَیال کی زندگیوں میں خوشگوار مَدَنی تبدیلی پیدا کرنے کے لیے فیضانِ اَوْلیا سے مالا مال دعوتِ اِسْلَامی کے مَدَنی ماحول سے وَابَستہ ہو جایئے اور قرآن و سنّت سے
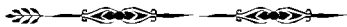
[1] .... احیاء العلوم، کتاب آداب النکاح، الباب الثالث فی آداب المعاشرۃ، القسم الثانی، ۲/۷۵

www.dawateislami.net

مَاخُوذ نصیحتوں کے مَدَنی پھول اپنے دامَن میں سمیٹنے کے لیے اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اِسْلَامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں پابندی سے شِرْکَت فرمایئے پھر دیکھئے آپ پر کیسا مَدَنی رنگ آتا ہے ! ترغیب کیلئے دعوتِ اِسْلَامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجْتِمَاع کی ایک مَدَنی بَہار پیشِ خِدْمَت ہے۔

نصیحت کی برکت

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کی ایک اِسْلَامی بہن کے بیان کا خُلَاصَہ ہے کہ میں دعوتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحَول سے وابستگی سے قَبْل گناہوں بھری زِنْدَگی بَسَر کررہی تھی، ہر وَقْت دنیا کی عارضی اور فانی رونقوں میں گم رہتی تھی، اَفْسوس! زِنْدَگی کے قیمتی اَیّام اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی میں برباد کرنا میرا مَعْمُول اور فلمیں ڈرامے، گانے باجے دیکھنا سننا میری عادَت تھی، زبان پر اَکْثَر اَوقات گانوں کے اَلفاظ ہوتے، رات گئے تک ٹی وی اسکرین پر بے ہودہ مَنَاظِر دیکھ کر اپنا نامۂ اَعمال سیاہ کرتی، فیشن کی مَتْوالی تھی، بال کٹوانا، لڑکوں جیسا لِباس پہننا میرا شوق تھا، ماموں اور خالہ زاد کزنز کے ساتھ مل کر گیمز، لڈو، تاش کھیلنا میرا مَحْبُوب مَشْغَلہ تھا۔

پھر میری خزاں رسیدہ زِنْدَگی میں بہار آئی اور میں دعوتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحَول سے وَابَسْتہ ہوگئی۔ جس کا سَبَب کچھ یوں بنا کہ میری والِدہ محترمہ دعوتِ

www.dawateislami.net

اِسلامی کے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات میں شِرْکت فرماتی تھیں، انہوں نے ہماری حلقہ ذِمّہ دار اِسلامی بہن سے عَرْض کی کہ میری خواہش ہے کہ آپ میری بیٹی کو سمجھائیں اور اسے بھی مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات میں شِرْکت کی ترغیب دِلائیں، لہٰذا ایک دِن دعوتِ اِسلامی کی وہ مُبَلِّغہ اِسلامی بہن ہمارے گھر تشریف لائیں، اس وَقْت میں گانے سننے میں مَشْغُول تھی،مَدَنی برقعے والی اِسلامی بہن پر نَظر پڑتے ہی میں نے فوراً ٹیپ بند کرکے جَلْدی سے سر پر دوپٹہ اَوڑھ لیا، وہ اِسلامی بہن میرے قریب تشریف لائیں اور مَدَنی اِنعامات کے رِسالے کا تَعارُف کراتے ہوئے مجھے اس پر عَمَل کرنے کی ترغیب دِلائی اور والِدہ کے ہمراہ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات میں شِرْکت کی دَعْوَت پیش کی، دنیا و آخِرَت کی بھلائی پر مبنی نصیحتوں کے ان مَدَنی پھولوں کی خوشبو سے میرا قَلْب و ذِہْن مُعَطَّر ہوگیا اور میں نے شِرْکت کی ہامی بھر لی اور اگلے ہی دن والِدہ کے ساتھ نُورِ قرآن سے روشن ہونے کے جذبے کے تحت مدرسے میں پہنچ گئی، یوں میں رفتہ رفتہ دَعْوَتِ اِسلَامی کی ہو کر رہ گئی، مجھے دَعْوَتِ اِسلَامی کا مَدَنی مَاحول بہُت اَچھّا لگا، پُرسوز بیانات اور دُعاؤں کی بَرَکت سے مجھے سابِقہ بداعمالیوں سے نَفْرت ہوگئی۔ میں نے اپنے سابِقہ تمام گناہوں سے توبہ کی اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں بھری زِنْدَگی بَسَر کرنے کا تَہِیَّہ کر لیا، میرے کمرے میں بے حیا اَداکاراؤں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں میں نے تمام تصویروں کو اُتار کر

www.dawateislami.net

ان کی جگہ مکّہ مکرمہ اور مدینہ مُنَوَّرہ زَادَھُمَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا کے طُغرے سجا دیئے، شَیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال محمد اِلیاس عطاؔر قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عَالِیہ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ عطّارِیَّہ میں بَیْعَت ہوگئی، میرے رشتے دار میری تبدیلی پر بے حَد حیران تھے، ربیع الاوّل شریف کے بابرکت مہینے میں مَدَنی بُرْقَع بھی پہن لیا۔ دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی مَاحول کی بَرَکت سے میرے دِل میں حُصُولِ عِلْمِ دین کا شوق پیدا ہوا تو اسے عملی جامہ پہنانے کی غَرَض سے میں نے جلْد ہی جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ لِلْبَنَات میں داخلہ لے لیا، یوں ایک اِسلَامی بہن کی اِنْفِرادی کوشش کی بَرَکت سے میرے شب وروز نیکی کی دھومیں مچاتے ہوئے بَسَر ہونے لگے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ بیان میں درسِ نِظامی کی سَندِ فَراغت حاصِل کرچکی ہوں اور جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ لِلْبَنَات میں تدریس کے فرائض اَنجام دینے کے ساتھ ساتھ رُکْنِ کابینہ ہونے کی حَیثیت سے سنّتوں کا پیغام عام کرنے میں بھی مَصروفِ عَمَل ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ تادَمِ مرگ دعوتِ اِسلَامی کے مشکبار مَدَنی مَاحول میں اِستِقامَت عَطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

❁	قرآن مجید	کلام باری تعالیٰ	❁❁❁❁
نمبر شمار	کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
1.	کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
2.	موطا امام مالك	امام مالك بن انس اصبحی، متوفی ۱۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۳۳ھ
3.	مسند الامام الشافعی	امام محمد بن ادریس شافعی، متوفی ۲۰۴ھ	غراس الكويت ۱۴۲۵ھ
4.	فتوح الشام	ابو عبد اللہ محمد بن عمر بن واقد الواقدی، متوفی ۲۰۷ھ	دار الكتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
5.	الطبقات الكبری	محمد بن سعد بن منیع ہاشمی، متوفی ۲۳۰ھ	دار الكتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۱ھ
6.	مسند احمد بن حنبل	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الكتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ
7.	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
8.	صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الكتب العلمیۃ بیروت 2008ء

www.dawateislami.net

.9	سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۸ھ
.10	سنن الترمذی	امام ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الکتب العلمیة بیروت 2008ء
.11	صحیح ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان خراسانی، متوفی ۳۵۴ھ	دار المعرفة بیروت ۱۴۲۵ھ
.12	المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر عمان ۱۴۲۰ھ
.13	تنبیہ الغافلین	فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی، متوفی ۳۷۳ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۳۰ھ
.14	قوت القلوب	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۶ھ
.15	المستدرك	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفة بیروت ۱۴۲۷ھ
.16	حلیة الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۷ھ
.17	شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۹ھ
.18	الاستیعاب	ابو عمر یوسف بن عبد اللہ ابن عبد البر قرطبی، متوفی ۴۶۳ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۷ھ

www.dawateislami.net

19.	تاریخ بغداد	حافظ ابوبکر علی بن احمد خطیب بغدادی، متوفی ۴۶۳ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۵ھ
20.	احیاء علوم الدین	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیة بیروت 2008ء
21.	مجموعة رسائل امام غزالی	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	المکتبة التوفیقیة القاہرہ مصر
22.	کتاب الشفا	القاضی ابو الفضل عیاض مالکی، متوفی ۵۴۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۳۲ھ
23.	عیون الحکایات	امام ابو الفرج عبد الرحمن بن علی ابن جوزی، متوفی ۵۹۷ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۴ھ
24.	التفسیر الکبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۹ھ
25.	اسد الغابة	ابو حسن علی بن محمد ابن اثیر جزری، متوفی ۶۳۰ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۹ھ
26.	شرح النووی علی المسلم	امام محی الدین ابو زکریا یحیی بن شرف نووی، متوفی ۶۷۶ھ	دار السلام الریاض ۱۴۳۱ھ
27.	مشکاة المصابیح	علامہ شیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ تبریزی، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۸ھ
28.	جامع العلوم والحکم	عبد الرحمن بن شہاب الدین بن رجب حنبلی، متوفی ۷۹۵ھ	مؤسسة الرسالة بیروت ۱۴۱۹ھ

www.dawateislami.net

29.	الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ	حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ	المکتبۃ التوفیقیۃ مصر
30.	القول البدیع	علامہ شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی الشافعی، متوفی ۹۰۲	دار الکتاب العربی ۱۴۰۵ھ
31.	سبل الھدی والرشاد	محمد بن یوسف صالحی شامی، متوفی ۹۴۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۴ھ
32.	کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
33.	مدارج النبوت	شیخ محقق عبد الحق محدث دھلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	النوریۃ الرضویہ لاھور ۱۹۹۷ھ
34.	اشعۃ اللمعات	شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	فرید بک سٹال لاھور
35.	شرح الزرقانی	ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقی زرقانی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
36.	ذوق نعت	مولانا حسن رضا خان قادری متوفی ۱۳۲۶ھ	شبیر برادرز لاھور
37.	فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاھور
38.	حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
39.	تفسیر خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ

www.dawateislami.net

.40	بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
.41	تفسیر نور العرفان	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
.42	مرأۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
.43	سیرت مصطفٰی	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفٰی اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
.44	جنتی زیور	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفٰی اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
.45	جواہر الحدیث	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفٰی اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی 2001ء
.46	نورِ ایمان	مولانا محمد عبد السمیع بیدل رامپوری	دار السلام ۱۴۳۳ھ
.47	اردو لغت	ادارہ ترقی اردو بورڈ	ترقی اردو لغت بورڈ کراچی ۲۰۰۶ء
.48	نیکی کی دعوت	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
.49	پردے کے بارے میں سوال جواب	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ

www.dawateislami.net

.50	غیبت کی تباہ کاریاں	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
.51	اسلامی بہنوں کی نماز	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
.52	بیاناتِ عطاریہ اول	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
.53	بیاناتِ عطاریہ دوم	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
.54	وسائل بخشش	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
.55	فتاوی اھلسنت	مجلس افتاء دار الافتاء اھلسنت (کتاب الزکوۃ)	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
.56	تربیت اولاد	المدینۃ العلمیہ	//

غیر مفید کاموں میں مشغول ہونا کیسا؟

کسی کا غیر مفید کاموں میں مشغول ہونا اس بات کی علامت ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس سے اپنی نظرِ عنایت پھیر لی ہے اور جس کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہو جائے اور اِس کے باوجود اُس کی برائیوں پر اُس کی اچھائیاں غالب نہ ہوں، تو اُسے جہنّم کی آگ میں جانے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ (روح البیان، پ۲، سورۃ البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۳۲، ۱/۳۶۷ملتقطًا)

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرِب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنْعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافِلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-623-7
0126137

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net